TEXT PROBLEM WITHIN THE BOOK ONLY

UNIVERSAL
LIBRARY
OU_188963
UNIVERSAL
LIBRARY

عفاں

انیس السیاحین

حصہ اول

حسب حکم جناب مفاخر مآب ڈائرکٹر آف پبلک انسٹرکشن سررشتہ تعلیم ممالک مغربی و شمالی اودھ

کے

واسطے استعمال مدارس و مکاتب ملک اودھ جسکو

رائے درگا پرشاد صاحب بہادر اسسٹنٹ انسپکٹر سررشتہ تعلیم اودھ

نے

انگریزی اوف لائنس آف جاگرفی مطبوعہ مدراس سے ترجمہ کیا اور

باعانت منشی رام پرشاد مدرس اول مدرسہ مذکور

بار پنجم

مطبع منشی نول کشور مقام لکھنؤ میں چھپا

سنہ ۱۸۸۱ء

فہرست حصہ اول انیس السیاحین کی علم جغرافیہ مین

نمبر	مضامین	صفحہ	نمبر	مضامین	صفحہ
۱	زمین کی شکل اور مقدار کے بیان مین	۱	۲۴	حیوانات کے بیان مین	۱۳
۲	زمین کے حرکات کے بیان مین	״	۲۵	ہندوستان کے باشندونکے بیان مین	״
۳	نظام شمسی کے بیان مین	״	۲۶	زبانون کے بیان مین	۱۴
۴	حدود وخطوط جغرافیہ کے بیان مین	۲	۲۷	طریقون اور دستورونکے بیان مین	۱۵
۵	منطقات کے بیان مین	״	۲۸	محنت ومزدوری اور علم کے بیان مین	״
۶	زمین کے قدرتی حصونکے بیان مین	۳	۲۹	مذہب کے بیان مین	۱۶
۷	تری کے حصونکے بیان مین	״	۳۰	ہندوستان کی قدیم سلطنتونکے بیان مین	״
۸	خشکی اور تری کے بڑے حصونکے بیان مین	۴	۳۱	سلطنت مغلیہ کے حصونکے بیان مین	۱۷
۹	نباتات کے بیان مین	״	۳۲	حال کے حصون کے بیان مین	۱۸
۱۰	جانورون کے بیان مین	۵	۳۳	ممالک محفوظہ کے بیان مین	۱۹
۱۱	زمین کی آبادی کے بیان مین	״	۳۴	ممالک شرقی کے بیان مین	״
۱۲	جماعت انسانی کی حالت وغیرہ کے بیان مین	۶	۳۵	جنوبی اضلاع جو کہ دریا ہوگلی کے پورب ہین	۲۰
۱۳	ایشیا کے بیان مین	״	۳۶	ڈھاکہ خاص کے بیان مین	۲۱
۱۴	پہاڑون کے بیان مین	۷	۳۷	آسام کے بیان مین	״
۱۵	دریاؤن کے بیان مین	״	۳۸	مغربی اضلاع جو دریا گنگ کے بیچ واقع ہین	۲۲
۱۶	آب وہوا اور پیداوری کے بیان مین	۹	۳۹	اوڈیسہ کے بیان مین	۲۳
۱۷	ایشیا کے لوگون کے بیان مین	״	۴۰	پہاڑ	۲۴
۱۸	ایشیا کے مذہبون کے بیان مین	۹	۴۱	بنگالہ کی جنوبی مغربی حد	۲۵
۱۹	ہندوستان کے بیان مین	۱۰	۴۲	اودھ	״
۲۰	پہاڑون کے بیان مین	״	۴۳	ممالک مغربی وشمالی	۲۶
۲۱	دریاؤن کے بیان مین	۱۱	۴۴	قسمتون اور بڑے شہرونکے بیان	״
۲۲	آب وہوا کے بیان مین	۱۲	۴۵	بیان پنجاب	۲۸
۲۳	قسم زمین بنا تے پیداوار کے بیان مین	״	۴۶	بیان قسمتون کا	۳۰

نمبر	مضامین	صفحہ
۴۷	احاطۂ بمبئی	۳۱
۴۸	قسمتوں اور خاص شہروں کا بیان	״
۴۹	پونا	۳۳
۵۰	سندھ	״
۵۱	احاطۂ مندراس	۳۴
۵۲	کرناٹک	۳۶
۵۳	قسمتوں اور شہروں کے بیان میں	۳۷
۵۴	تنجور کا بیان	۳۸
۵۵	وسطی اضلاع کا بیان	۳۹
۵۶	اضلاع مغربی یعنی کنارہ اور طابار کا بیان	۴۱
۵۷	ممالک محفوظہ کا بیان	۴۲
۵۸	ریوان	۴۳
۵۹	راجپوتانہ	۴۴
۶۰	ممالک گوالیار	۴۶
۶۱	نظام الملک کی عملداری	۴۷
۶۲	ریاستہائے محفوظہ متعلقہ احاطۂ بمبئی	۴۸
۶۳	ممالک محفوظہ متعلق احاطۂ مندراس	۵۰
۶۴	ممالک خودسر کا بیان	۵۲
۶۵	جزیرۂ سیلان یعنی گنگا کا بیان	״
۶۶	قسمتوں کا بیان	۵۴
۶۷	جزیرہ ناچین ہندی کا بیان	۵۵
۶۸	عملداری سرکار	۵۶
۶۹	صوبجات تابسرم	۵۷
۷۰	برھما	۵۸

نمبر	مضامین	صفحہ
۷۱	سیام	۵۹
۷۲	انام	۶۰
۷۳	سلطنت چین	۶۱
۷۴	باشندے	۶۲
۷۵	شہر	״
۷۶	کوریا	״
۷۷	تبت	۶۴
۷۸	جاپان	۶۵
۷۹	ایشیائے روس کا بیان	۶۶
۸۰	قسمتوں کا بیان	۶۷
۸۱	خودسر تاتاریا ترکستان کا بیان	۶۸
۸۲	افغانستان	۶۹
۸۳	بلوچستان	۷۱
۸۴	ایران	״
۸۵	عرب	۷۳
۸۶	مذہب	۷۴
۸۷	ایشیائے روم	״
۸۸	باشندے	۷۶
۷۹	سریا یعنی شام اور یسین یعنی یہودیہ کا بیان	۷۷
۹۰	آرمینہ	۷۸
۹۱	کردستان یعنی اسیریا کا بیان	۷۹
۹۲	الجسر یعنی میسوپوٹیمیا کا بیان	״
۹۳	عراق عرب یعنی کیلڈیا کا بیان	״
۹۴	فہرست آبادی ممالک و شہرات ہندوستان	۸۰

انیس المتعلمین

حصۂ اول

۱- زمین کی شکل اور مقدار کے بیان مین

علم جغرافیہ مین کرۂ زمین کا بیان ہی۔

زمین مثل گیند کے گول ہی۔

زمین کا قطر یعنی اسکے بیچون بیچ کی ناپ ۷۹۱۲ میل اور اسکا محیط یعنی اسکے گرد کی ناپ ۲۴۸۵۶ میل ہی۔

زمین کی سطح قریب ۱۹۷۰۰۰۰۰۰ میل مربع کے ہی۔

۲- زمین کی حرکات کے بیان مین

زمین مثل چاند کے آسمان مین روان ہی وہ کسی چیز پر سکون نہین رکھتی ہی۔

زمین ایک دفعہ ۲۴ گھنٹون مین گرد گھوم جاتی ہی اور اسی سے رات و دن پیدا ہوتا ہی ۳۶۵ دن اور ۶ گھنٹے مین زمین گرد آفتاب کے دورہ کرتی ہی اور اسی سے ایک برس پیدا ہوتا ہی۔

۳- نظام شمسی کے بیان مین

درمیان آفتاب و زمین کے ۹ کرور پچاس لاکھ میل کا فاصلہ ہی۔

آفتاب زمین سے قریب قریب ۱۳-لاکھ گونہ بڑا ہی سیارے وہ اجرام سماوی ہین جو آفتاب کے گرد متحرک ہین خاص سیارے یہ ہین عطارد زہرہ زمین مریخ مشتری زحل یورانس بعنے ہرشل۔

۴- حدود خطوط جغرافیہ کے بیان مین

زمین کا محور ایک خط فرضی ہی جو اسکے مرکز مین ہو کر گذرتا ہی اور اسی پر زمین گھومتی معلوم ہوتی ہی قطبین شمالی اور جنوبی محور زمین کے سرے ہین خط استوا ایک دائرہ فرضی ہی جو گرد زمین کے قطبین سے مساوی فاصلون پر گذرتا ہی فاصلہ کسی جگہ کا خط استوا سے شمال یا جنوب کی جانب اسی جگہ کا عرض کہلاتا ہی۔

وہ خطوط کہ قطبین پر ہو کر زمین کے گرد اگرد گذرتے ہین وے نصف النہار کہلاتے ہین۔

نصف النہار مفروضہ سے کسی جگہ کا فاصلہ خواہ شرقی ہو خواہ غربی اس جگہ کا طول کہلاتا ہی۔

۵- منطقات کے بیان مین

خطوط سرطان وجدی کے دو دائرے ہین کہ خط استوا سے ۲۳½ درجے کے قریب کرۂ زمین کے گرد کھنچے ہوے ہین ان مین شمالی خط سرطان اور جنوبی خط جدی کہلاتا ہی۔

دو دائرے قطبی وے دائرے ہین جو قطبین سے ۲۳½ درجے کے قریب دور ہین ان مین شمالی دائرہ شمالی اور جنوبی دائرہ جنوبی کہلاتا ہی زمین موافق

گرمی و سردی کے پانچ منطقون یعنی پٹکون مین منقسم ہی منطقۂ حار خطوط سرطان وجدی کے درمیان خط استوا سے ملحق واقع ہی۔

منطقۂ معتدلہ شمالی وجنوبی مابین خطوط سرطان وجدی دوائر قطبی کے واقع ہی۔

منطقۂ بارد شمالی وجنوبی دوائر قطبی کے اندر واقع ہی۔

۶۔ زمین کے قدرتی حصّون کے بیان مین

زمین کی سطح خشکی وتری مین منقسم ہی چوتھائی کے قریب خشکی ہی یعنے زمین تین چوتھائی تری یعنی پانی ہی۔

زمین کے خاص حصے براعظم وجزیرہ وجزیرہ نما وخاکنائے وراس ہین

براعظم زمین کے بہت بڑے حصے کو کہتے ہین۔

جزیرہ اوس سے چھوٹا حصہ زمین کا ہی جو کہ پانی سے بالکل گھرا ہو۔

جزیرہ نما۔ زمین کا وہ حصہ ہی جو پانی سے گھرا ہوا ہو لیکن کسی قدر زمین سے بھی ملحق ہو

خاکنائے زمین کا وہ تنگ حصہ ہی جو کہ اپنے سے دو بڑے حصون کو وصل کرتا ہی۔

راس زمین کا ایک حصہ ہی جو کہ سمندر مین نکلا ہوا ہی۔

۷۔ تری کے حصون کے بیان مین

تری کے خاص حصے بحر وبحیرہ وجھیل وخلیج دہی وآبنائے ودریا ہین

بحر الشور بہت بڑے حصے کو کہتے ہین۔

بحیرہ اوس سے چھوٹے حصے کو کہتے ہین۔

جھیل اُس پانی کو کہتے ہین جو کہ چارون طرف زمین سے گھرا ہی۔
خلیج پانی کا وہ حصہ ہی جو تین طرف زمین سے گھرا ہی۔
بی بحیرہ کا ایک حصہ ہی جو زمین کے اندر چلا گیا ہی۔
آبنائے پانی کا ایک تنگ راستہ ہی جو دو بحرون کو وصل کرتا ہی۔

۸۔ خشکی اور تری کے بڑے حصّون کے بیان مین

کرۂ زمین کی سطح دو بڑے حصّون مین تقسیم ہی جسکو نصف کرۂ شرقی اور نصف کرۂ غربی کہتے ہین۔

خشکی کے پانچ بڑے حصّے یعنی ایشیا اور یورپ اور افریقہ اور امریکہ اور اوسینا مین۔

اوسینا مین جزیرۂ اعظم اسٹریلیا اور اور بہت سے چھوٹے جزائر ہین جو بحرالکاہل مین پھیلے ہوے ہین۔

خشکی پانچ کرور بیس لاکھ میل مربع کے قریب قریب ہی منجملہ اسکے ایشیا مین ایک کرور بہانوے لاکھ میل مربع ہی اور یورپ مین چالیس لاکھ میل مربع اور افریقہ مین ایک کرور بیس لاکھ میل مربع امریکہ مین ایک کرور پچاس لاکھ میل مربع اور اوسینا مین پچاس لاکھ میل مربع ہی۔

پانی جو روے زمین کے گرداگرد ہی پانچ بڑے حصّون مین تقسیم کیا گیا ہی یہ حصّے بحرالکاہل و بحر ہند و بحر اطلانطک و بحر شمالی و بحر جنوبی ہین۔

۹۔ نباتات کے بیان مین

منطقۂ حار مین نہایت عمدہ مصالح اور ارس خوبصورت اور بڑے بڑے

درخت پیدا ہوتے ہین وہان کی خاص نباتات مین سے چاول وکودون ومکا
ورتالو وکیلا وناریل ومرچ وقہوہ وچاء وروئی ہین۔
منطقۂ معتدلہ مین نارنگیان اور انگور اور گیہون اور جئی وغیرہ پیدا ہوتے ہین
منطقۂ باردمین اناج نہین پیدا ہوتا ہی وہان دو قسم کی کاسان ہوتی ہین جنکو
لوگ کھاتے ہین۔

۱۰۔ جانورون کے بیان مین

نہایت بڑے وغضبناک وخوبصورت جانور منطقۂ حارمین ہوتے ہین
مثلاً ہاتھی وگینڈا وشیر وگھریال وکابرہ وطوطا وغیرہ۔
منطقۂ معتدلہ کے خاص جانور گھوڑے ومویشی وبھیڑ وبکریان ہین۔
منطقۂ باردمین نہ گھوڑے ہوتے ہین نہ مویشی لیکن وہان کتے وبارہ سنگے
بہت کام دیتے ہین۔

۱۱۔ زمین کی آبادی کے بیان مین

زمین کی آبادی تخمیناً ۱۰۷۰۰۰۰۰۰۔اس تفصیل سے کہ ایشیا مین ۶۲۰۰۰۰۰۰
ویورپ مین ۲۷۰۰۰۰۰۰ وافریقہ مین ۹۰۰۰۰۰۰۔امریکہ مین ۶۰۰۰۰۰۰۔اوسینیا
مین ۳۰۰۰۰۰۰۔

سب لوگ آدم وحوا سے پیدا ہین جو والدین اول تھے خدا نے انسانون
کو ذاتون مین تقسیم نہین کیا ہی مختلف آب وہوا اور زندگی کے مختلف طریقون
سے قومون کے درمیان فرق پیدا ہوگیا ہی۔
انسان تین بڑے اقسام مین تقسیم کیے گئے ہین یعنے اول کاکیسین

یا انڈویورپین دوم مانگولین اور سوم حبشی۔

۱۲۔ جماعت انسان کی حالت وغیرہ کے بیان مین

بموجب درجہ شایستگی کے جو قومون مین موجود ہی انکو چار درجون مین تقسیم کیا ہی اول وحشی دوم گلہ بان سوم نیم شایستہ چہارم شایستہ۔

عملداریون کے بیان مین

عملداری کی خاص شکلین دو ہین اول شاہی دوم جمہوری۔

۱۳۔ ایشیا کے بیان مین

ایشیا اِن حدودسے محدود ہی یعنے جانب شمال بحر شمالی اور جانب مشرق بحرالکاہل اور جانب جنوب بحر ہند اور جانب مغرب بحیرۂ قلزم و بحیرۂ روم و یورپ۔

وسعت کا بیان

رقبہ ایک کرور ساٹھ لاکھ میل مربع کے قریب قریب ہی۔

حصون کا بیان

خاص ملک ایشیا کے حصے مندرجہ ذیل ہین۔

شمال مین ایشیاے روس۔

مشرق مین چین و جاپان۔

جنوب مین انام و سیام و برما و ہندوستان۔

مغرب مین عرب و روم۔

وسط

وسط مین ایران وافغانستان وبلوچستان وخود سرتاتار وچینی تاتار۔

۱۴۔ پہاڑون کے بیان مین

ایشیا کا وسط زمین سطح مستوی سے شامل ہی جو بلندی مین تین میل کے قریب قریب ہی۔

ہمالہ کے پہاڑ جو ہندوستان کے شمال مین ہین دنیا مین سب سے بلند ہین اونکی بلندسے بلند چوٹیان بلندی مین پانچ میل کے قریب ہین۔

کوہ الطین ایشیا روس کے جنوب طرف واقع ہین۔

سلسلۂ کوہ قاف بحیرۂ کاسپین اور بحیرۂ اسود کے درمیان واقع ہین کوہ طاس ایشیا روم کے وار پار ہوکر گرا ہی کوہ یورال خود درمیان ایشیا یورپ کی حد کے ایک جزو کو بناتا ہی سلسلہ کم بلند ہی۔

۱۵۔ دریاؤن کے بیان مین

شمالی نشیب مین دریاے ارطش اوریافیہ اور اوبی اور لینا شمالی طرف بہکر بحر شمالی مین گرتے ہین۔

مشرقی نشیب مین امور دیانگسے کیانگ یعنے سمندر کا فرزند اور ہانگ ہو یعنے دریاے زرد بہکر بحرالکاہل مین گرتے ہین۔

جنوبی ڈھال مکبوڈیا بحر چین مین گرتا ہی اور اراودی وبرہم پتر اور گنگا خلیج بنگالے مین گرتے ہین دریاے سندھ بحر عرب مین گرتا ہی اور فرات اور دجلہ ایک دوسرے سے ملکر خلیج فارس مین گرتا ہی وسط مین سر یعنے سیحون اور امو یعنے اکشس بحیرۂ ارل مین۔

۶۔ آب وہوا اور پیداواری کے بیان مین

آب وہوا کا بیان

ایشیا کے جنوبی حصے گرم ہین اور وسط کے حد موسم سرما مین گرم اور موسم گرما مین سرد ہوتے ہین اور شمالی حصے بہت سرد ہین۔

پیداواری کا بیان

معدنیات ایشیا مین دھات اور جواہرات باافراط پیدا ہوتے ہین۔

نباتات ایشیا کے جنوبی حصے مصالحون کے واسطے مشہور ہین چین اور جاپان اور آسام مین چاے پیدا ہوتی ہی عرب اور لنکا مین قہوہ جنوبی ملکون مین چاول کثرت سے بویا جاتا ہی گیہون اور جو اور چنے زیادہ شمالی ملکون مین پیدا ہوتے ہین روئی اور نیل ہندوستان مین پیدا ہوتے ہین۔

حیوانات ایشیا کثرت حیوانات اور اقسام کے واسطے مشہور ہی ہاتھی اور گینڈے اور شتر اور باگھ اور خوبصورت پرند اور انواع انواع اقسام کے سانپ مختلف حصّون مین پائے جاتے ہین۔

۷۔ ایشیا کے لوگون کے بیان مین

مغربی ایشیا اور ہندوستان کے لوگ کاکیشین نسل سے متعلق ہین اور ملایا اور جزائر طقہ کے لوگ ملایانی نسل سے اہل چین اور وسطی اور شمالی ایشیا کے باشندے منگولین نسل سے ہین۔

ایشیا کی آبادی تخمیناً ۱۰۰ کروڑ ہی۔

وہان کے لوگ قدیمی دستورات کی پابندی کے واسطے مشہور ہین اکثر صورتون مین وہی اوسیطرح پوشاک پہنتے اور گذر کرتے ہین اور کام کرتے ہین جسطرح وہی ہزارہا برس پیشتر کرتے تھے ۔

ایشیا کے باشندے نمایش وظاہرداری کے ذائق ہین وے اپنے اوضاع اور اطوار مین خلیق ہوتے ہین مگر اکثر ناراست باز عورتین جہالت مین رکھی جاتی ہین اور مسلمانون کے ملکون مین جب تک برقعون سے خوب ڈھکی نہون باہر نہین نکلتین ۔

ایشیا کے ملکون کی ویسی عملداریان سب کی سب شخصیہ یعنی خودمختار ہین کئی فرقے اور سردار اور شاہزادے ایسے ہین جو لوٹ سے بسر کرتے ہین

۱۸ - ایشیا کے مذہبون کے بیان مین

مغربی ایشیا کی اکثر قومون کا مذہب محمدی ہی ایک خدا کی پرستش کی جاتی ہی لیکن مذہب کے بڑے بڑے فرائض یعنے عدل اور راستی اور رحم معدوم ہین ۔

ہندوستان کے اکثر باشندے ہندی مذہب رکھتے ہین لیکن اونکے درمیان مسلمان بھی ہین مذہب ہنود ۳۳ کرور دیوتاؤن کو مانتا ہی جنمین سے وشن اور شیو اور کالی یعنے درگا کے پوجنے والے بہت ہین ۔

جزیرہ نما چین ہندی اور چین اور وسطی ایشیا مین مذہب بودھ انواع انواع کی صورتون مین رائج ہی روم مین کچھ کچھ عیسائی پائے جاتے ہین اور پادریون کی سعی اور کوشش سے ایشیا کے مختلف حصون مین انجیل پھیلتا جاتا ہی

۱۹- ہندوستان کے بیان مین

ہندیا ہندوستان جنوبی ایشیا کا وسطی سب سے بڑا جزیرہ نما ہی شمال مین کوہ ہمالیا سے محدود ہی اور مشرق مین ملک برہما و خلیج بنگالہ سے اور جنوب مین بحر ہند سے اور مغرب مین بحر عرب و بلوچستان و افغانستان سے۔

وسعت

ہندوستان کا زیادہ سے زیادہ طول شمال سے جنوب تک ۱۹۰۰ میل کے قریب قریب ہی اور عرض پورب سے پچھم تک ۱۵۰۰ میل کے قریب کل رقبہ چودہ لاکھ ساٹھ ہزار میل مربع کے قریب قریب ہی جسمین اٹھارہ کرور کی آبادی ہی۔

حصص قدرتی

خاص قدرتی حصہ ہندوستان کا ہندوستان شمالی اور ہندوستان خاص اور دکن اور ہندوستان جنوبی ہین۔

۲۰- پہاڑون کے بیان مین

شمال مین کوہ ہمالیا دنیا مین سب سے اونچا سلسلہ ہی زیادہ سے زیادہ اونچی چوٹیان جو ابتک ظاہر ہوئی ہین کنچن گنگا اور دیوڈھنگا ہین جنمین ہر ایک سمندر کے سطح سے اٹھائیس ہزار فٹ کے قریب اونچا ہی کوہ ارا ولی و باے سندھ و دریاے گنگ کے درمیان واقع ہین۔

کوہ بندھیاچل خلیج کمبات سے پورب کی سمت چلے گئے ہین اور دریاے

نربدا کے نشیب کے شمالی حد ہین۔
مغربی گھاٹ دکن کی زمین مسطح مستوی کا مغربی حد ہی۔
اور مشرقی گھاٹ جنوبی مسطح مستوی زمین کے شرقی حد کو بناتے ہین
کوہ نیل گری شرقی اور غربی گھاٹون کو وصل کرتے ہین۔

۲۱- دریاؤن کے بیان مین

دریاے برہم پتر کوہ ہمالیا کے شمالی جانب سے نکلتا ہی اور دریاے گنگ
کے مشرقی دہانے سے شامل ہوکر خلیج بنگالہ مین گرتا ہی دریاے گنگ کوہ
ہمالیا کے جنوبی نشیب سے نکلکر پندرہ سو میل بہکر خلیج بنگالہ مین داخل
ہوتا ہی دریاے گنگ کے خاص مددگار جمنا و گھاگرہ ہین جو ہمالیا پہاڑون
سے نکلتے ہین اور چمبل اور سون جو سلسلۂ بندھیاچل کے پہاڑون
سے نکلتے ہین۔

دریاے سندھ ہندوستان مین سب سے بڑا دریا ہی کوہ ہمالیا کے
شمالی جانب سے نکل کر بحر عرب مین گرتا ہی۔
پانچ دریا جو پنجاب مین بہتے ہین یعنے جیلم و ستلج و چناب و راوی و بیاس
مشمول ہوکر دریاے سندھ مین داخل ہوتے ہین۔
اربلی پہاڑون کے مغربی میلان کے پانیون کو دریاے لیونی نکالتا ہی
اور کچھ کے رن مین ہوکر بحر عرب مین داخل ہوتا ہی۔
نربدا و ہامنی مشرق کیطرف بہکر بحر عرب مین داخل ہوتے ہین۔
مہاندی و گوداوری اور کرشنا و کاویری خلیج بنگالہ مین گرتے ہین۔

۲۲- آب وہوا کے بیان مین

ہندوستان کی آب وہوا باستثنار اضلاع بلندی کے گرم ہی خاص موسم تین ہین یعنی سردی وگرمی وبرسات مون سون یعنی موسمی ہوائین جو گوشۂ جنوب ومغرب اور گوشۂ شمال ومشرق سے ایک بعد دوسرے کے بہتی ہین ہندوستان کی آب وہوا پر بڑا اثر رکھتی ہین مون سون گوشۂ جنوب ومغربی سے ستمبر تک ٹھہرتا ہی اور گوشۂ شمال ومشرق اکتوبر سے مارچ تک ساحلہ ملابار کو گوشۂ جنوب ومغرب کے مون سون سے منہ حاصل ہوتا ہی اور ساحل کارومنڈل مین مون سون گوشۂ شمال ومشرق سے پانی برستا ہی۔

معدنیات کا بیان

ہندوستان ہیرے کے واسطے مدت سے مشہور ہی لوہا بکثرت ہی اور سنگی کوئلہ بنگالہ وسطی ہند مین دریافت ہوا ہی نمک سنگ پنجاب مین پایا جاتا ہی اور شورہ مقدار کثیر سے پیدا ہوتا ہی۔

۲۳- قسم زمین نباتی پیداواریونکے بیانمین

مالوہ اور وے اضلاع جو دریاے گنگ سے شاداب ہین زرخیز اور سیاہ قسم کی زمین رکھتے ہین سندھ اور ساحل کارومنڈل عموماً ریتلی ہین بہت اور حصون کی زمین چکنی مٹی سے مرکب ہی۔

ہندوستان کی پیداوار نباتی انواع اقسام کے ہین تخفہ چاول اناجون مین نہایت عام ہی لیکن کودون دکن مین اور گیہون اوتر مین بکثرت

پیدا ہوتا ہی شکر اور مصالح اور تاکو اور کیلہ اور نارنگیان اور انبہ اور ناریل اور املی بافراط ہوتے ہین روئی اور نیل اشیاء برآمد مین قیمتی ہین بانس کثرت سے ہوتے ہین اور بہت کام آتے ہین ساگھوا اور آبنوس اور صندل کی لکڑی بہت سے جنگلون مین پائی جاتی ہی ہندوستان بڑ کے درخت کے واسطے مشہور ہی۔

۲۴- حیوانات کے بیان مین

بھیڑ بکری اور مویشی اور بھینسے اور گھوڑے اور شتر یہ خاص پالو جانور ہین ہاتھی اور باگھ اور چیتے اور ریچھ اور اقسام اقسام کے بندر اور پاڑے جنگلون مین بکثرت ہین گینڈا یورپ مین پایا جاتا ہی سارس بنگالہ مین بہت ہوتا ہی اور چیلین وخوشنما پر وبال کے پرند بافراط پائے جاتے ہین۔

سانپ کثرت سے ہوتے ہین بعض اون مین سے مثل کبرہ کے بہت زہردار ہوتے ہین گھڑیال دریاؤن مین افراط سے ہین ریشم کے کیڑے کثرت سے پائے جاتے ہین چیونٹیان وجگنو اور مچھرون کے جھنڈ کے جھنڈ پائے جاتے ہین۔

۲۵- ہندوستان کے باشندونکے بیانمین

ہندوستان کئی قومون سے آباد ہی جو صورت اور زبان اور رسمیات مین بہت مختلف ہین قیاسًا اصلی باشندے وحشی اقوام کے تھے مثل اونکے جو اب تک اکثر پہاڑون مین پائے جاتے ہین آریان یعنی چار بران

کے لوگ ہندوستان مین گوشۂ شمال اور مغرب سے داخل ہوے اور اگرچہ وے خاص کر ہندوستان خاص مین آباد ہوے لیکن بعض اونمین سے تمام ملک مین پھیل گئے۔

اہل اسلام کے حملون کے باعث سے بہت اہل عرب وایران اور افغان ہندوستان مین آئے جنکی اولادین مختلف حصون مین پائی جاتی ہین مغربی ساحل پر پارسی بہت ہین جو ابتدا مین پارس سے آئے تھے اہل یورپ کی اولاد کے اشخاص بھی اکثر شہرون مین پائے جاتے ہین۔

۴۶-زبانون کے بیان مین

بندھیاچل پہاڑ کے جنوب طرف کا بہت ملک ان قومون سے آباد ہی جو دراوری زبان کی جدی جدی بولیان بولتے ہین دراوری زبان کی خاص چار بولیان یہ ہین تامیل وتلگو وملایلم وکناری باشندگان حال نے سنسکرت زبان کو جاری کیا جو اصلی باشندون کی زبانون کے ساتھ ملگئی اور اسی باعث سے بنگالی اور اوریا اور ہندی اور مرہٹی اور گجراتی اور سندھی زبانین ہین۔

حملہ آوران اہل اسلام نے بہت سے عربی اور فارسی الفاظ شامل کیے پس ایک زبان مرکب بنگئی جو ہندوستانی یا اردو یعنی زبان لشکری کہلاتی ہی ہندوستان کے اکثر حصون مین اب انگریزی زبان بھی تحصیل کی جاتی ہی اور وہ درجہ حاصل کرتی جاتی ہی جو پیشتر سنسکرت کو تھا۔

۲۷- طریقون اور دستورونکے بیانمین

بنگالی قدمین چھوٹے اور کم زور اور بزدل ہوتے ہین لیکن ہنرمند اور محنتی راجپوت اور شمال کی بعض اور قومین بلند قد اور بہادر ہوتی ہین جنوبی قومون کے درمیان تامیل اپنی محنت اور اولی العزمی کے لیے ممتاز ہین ہندو خلیق اور مہمان نواز اور معتدل اور اپنے خاندان پر مہربان ہوتے ہین بعض اونکے عیبون مین سے ناراست بازی اور خودغرضی اور تنازع ہین زر کی محبت رکھتے ہین گو بعض وقت اوسکو نادانی سے ضائع کرتے ہین عورتون کی تحقیر کرتے ہین اور اونکو جہالت مین رکھتے ہین لیکن تھوڑے دنون سے تعلیم مستورات کی خواہش زیادہ عقلمند لوگون مین پھیلتی جاتی ہے ذات ہندوستان کی بڑی خرابیون مین سے ہے وہ علم اور ہنر کی ترقیون کو روکتی ہے انسانون کو بے رحم کرتی ہے اور بہت سے تنازعونکا باعث ہوتی ہے۔ الفاظ ہے نام س سائر۔

۲۸- محنت اور تجارت اور علم کے بیانمین

محنت زراعت لوگون کا خاص پیشہ ہے آب پاشی مین وے بہت دانائی ظاہر کرتے ہین الاکھاد کا انتظام نہین سمجھتے اہل ہند ململ اور ریشم اور شالون کے واسطے عرصہ بعید سے مشہور ہین لیکن جب سے یورپ مین کلون کا رواج ہوا ہے تب سے اونکی دستکاریون مین بڑا زوال آیا۔

تجارت خاص مال درآمدنی پنبہ اور اونی اسباب اور چاقو مقراض

وغیرہ اور شیشہ آلات اور کتابین ہین اور جو مال کہ باہر جاتا ہی وہ یہ ہی
نیل اور افیون اور ریشم اور روئی اور شورا اور شکر اور مصالح
غیر ملک کی تجارت خاص کر انگلستان اور چین کے ساتھ ہوتی ہی افیون
و روئی چین کو بھیجی جاتی ہی اور دیگر مال انگلستان کو
علم اہل ہند پڑھنے کے شائق ہین لیکن صحیح علم کم رکھتے ہین۔

۲۹۔ مذہب کے بیان مین

اصلی باشندون مین جنون کی پرستش جاری تھی اور اس ملک کے
اکثر حصون مین اب تک موجود ہی چار برن کے لوگ اندر یعنے آسمان کو
اور اگن یعنی آگ اور چاند اور سورج وغیرہ کو پوجتے تھے بعد ازان نئے
دیوتے ایجاد ہوئے حتی کہ اب ۳۳ کرور پراونکی نوبت پہونچی ہی بیل اور
گائے اور چیل اور سانپ بھی متبرک سمجھے جاتے ہین۔
ہندوستان کے لوگون کا تخمیناً دسوان حصہ مذہب اسلام کا قائل ہی
ساحل مغربی پر ایران کے آتش پرستون کی اولاد مین سے کچھ پارسی ہین
مذہب عیسائی ہندوستان کے مختلف حصون مین ترقی پاتا جاتا ہی۔

۳۰۔ ہندوستان کی قدیم سلطنتون کے بیان مین

اہل اسلام کے حملہ کے پیشتر ہندوستان کئی جدی جدی سلطنتون
مین منقسم تھا۔

شمالی سلطنتین

گمد جسکا دارالسلطنت پالی بوتھرا تھا۔ پالی بتھرا

اودھ یا اجودھیا جسکا دارالسلطنت اودھ دریاے گھاگرہ پر تھا۔
قنوج جسکا دارالسلطنت قنوج دریاے گنگ کے قریب تھا۔
متھرا جسکا دارالسلطنت شہر متھرا دریاے جمنا پر تھا۔
اندرپرست یا دہلی جسکا دارالسلطنت اول ہستناپور تھا بعد ازان اندرپرست رہا جو حال کے شہر دہلی کے نزدیک واقع تھا۔

اندر پرست
ہستناپور

وسطِ ہند کی سلطنتین

مالوہ جسکا دارالسلطنت اوجین تھا۔
تلنگانہ جسکا دارالسلطنت وارنگل تھا۔

تلنگ

گوشۂ مغرب وجنوب کی سلطنتین

مہاراشٹر
کرناٹک

دریاے تاپتی کے جنوب مہاراشٹ اور دریاے کرشنا کے جنوب کرناٹک اور اوسکے جنوب سراندیپ۔

گوشۂ جنوب اور مشرق کی ریاستین

کورومنڈلم

چولا یعنی سورامنڈلام جسکا دارالسلطنت کانچی تھا جسکو کنجورم کہتے ہین پانڈیا جسکا دارالسلطنت مڈیورا تھا۔

۳۱۔ سلطنت مغلیہ کے حصونکے بیان

شمالی ہندوستان مین کشمیر اور کرہوال اور نیپال۔

ہندوستان خاص

اور ہندوستان خاص مین سندھ اور کچھ اور گجرات اور لاہور اور اجمیر اور دہلی اور آگرہ اور مالوہ اور اودھ اور بہار اور بنگالہ اور اوڑیسہ

دکن

دکن مین خاندیس و اورنگ آباد و بیجاپور و گونڈوانہ و بیدر و حیدرآباد و برار و شمالی سرکار۔

جنوبی ہند مین

کنارہ و ملابار و میسور و بالاگھاٹ و [illegible] و بارہ محل و کایم[illegible] و کرناٹک و کوچین و ٹراونکور۔

۳۲۔ حال کے حصّون کے بیان مین

ہندوستان کے حال مین تین حصّے ہین۔

اول عملداری ممالک سرکار۔

دوم ممالک محفوظہ۔

سوم ریاستہاے خودسر و غیر ملک۔

ممالک سرکار کا بیان

ممالک سرکار برطانیہ تین بڑے احاطون و کئی صوبون مین تقسیم ہین احاطون مین نواب گورنر بہادر و لفٹنٹ گورنر بہادر و صوبون مین صاحب چیف کمشنر بہادر حکمرانی کرتے ہین۔

احاطۂ بنگالہ کے ممالک شرقی جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر بنگالہ کے ماتحت ہین جنکا صدر کلکتہ ہی اور ممالک درمیانی جو کہ اضلاع مغربی و شمالی کہلاتے ہین ماتحت جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ممالک مغربی کے ہین جنکا صدر الہ آباد ہی نواب لفٹنٹ گورنر بہادر پنجاب کا صدر لاہور ہی احاطۂ

بنبئی و مندراج جدے جدے نواب گورنر بہادر کے واودھا اور سندھ اور ناگپور اور کچھ اور صوبجات صاحبان چیف کمشنر بہادر کے سپرد ہین بیلے سب ماتحت نواب گورنر جنرل بہادر کے ہین۔

سرکاری عملداری آٹھ لاکھ میل مربع سے زیادہ ہے جسکی آبادی تیرہ کروڑ ہے

۳۳۔ ممالک محفوظہ کا بیان

خاص ریاستہاے محفوظہ مندرجۂ ذیل ہین۔

ماتحت احاطۂ بنگال

کشمیر اور راجپوتانہ اور گوالیار اور ریوان اور اندور اور بھوپال اور ممالک نظام الملک۔

ماتحت احاطۂ بنبئی

گجرات اور کچھ۔

ماتحت احاطۂ مندراج

جاگیرات اوڑیسہ اور میسور اور کوچین اور نراونگلور۔

خود سر ریاستون کا بیان

کوہ ہمالہ پر نیپال اور بھوٹان خود سر ریاستین ہین۔

غیر ملک والون کے دخل کے بیانمین

غیر ملک والون کے قبضون مین خاص یہ ہین پانڈے چرے ساحل کرناٹک فرانسیسون کے دخل مین ہے اور گوا مغربی ساحل پر پرتگیزیون کے قبضے مین ہے

۳۴۔ ممالک شرقی کے بیانمین

بنگالہ شمال مین نیپال اور بھوٹانٹ سے محدود ہی اور پورب مین آسام اور برہما سے جنوب مین خلیج بنگالہ سے اور مغرب مین بہار سے۔

سطح

بنگالہ کا وسط وسیع میدان ہی جو دریاے گنگ کے اوس جانب کے بہاؤ سے بنگیا ہو شرقی اور جنوبی مغربی حدود کو ہستانی ہین۔

دریا

دریاے گنگ اور دریاے برہم پتر کی بہت سی شاخون سے بنگالہ منقطع ہوا ہی دریاے گنگ کی مغربی شاخ جسکو ہگلی کہتے ہین سمندر مین جزیرہ ساگر کے پاس داخل ہوتی ہی

پیداواریون کا بیان

ہندوستان مین بنگالہ نہایت پیداوار صوبہ ہی زمین ہلکی ہی لیکن سالانہ سیلابون سے جو پس ماندہ رہجاتا ہی وہ اوسکو بہت ہی پیدوار کرتا ہی۔

۳۵۔ جنوبی اضلاع جو کہ دریاے ہگلی کے پورب ہین

کلکتہ دار السلطنت برطانیہ ہند کا پورب مین سب سے بڑا تجارت کا شہر دریاے ہگلی پر واقع ہی جب صاحبان انگریز بہادر وہان ۱۶۸۶ء مین پہلے آباد ہوے وہ ایک چھوٹا گانون تھا اب اوسکی آبادی مع حوالی شہر کے دس لاکھ سے زیادہ ہی بیشمار عمدہ عمارتون کے باعث سے کلکتہ کبھی کبھی محل سراؤن کا شہر کہلاتا ہی وہ قلعہ فورٹ ولیم سے محفوظ ہی جو بہت وسیع ہی۔

دریاے بھاگیرتھی پر کلکتہ کے شمال کو پلاسی ایک چھوٹا گانون ہی جسکے نزدیک جناب لارڈ کلایو صاحب بہادر نے ایک فتح عظیم سے بنگالے کا قبضہ ۱۷۵۷ء

مین حاصل کیا۔

۳۶۔ ڈھاکہ خاص کے بیان مین

ڈھاکہ خاص جو کہ مابین ڈھاکہ جلال پور اور دریاے مگنا کے واقع ہی دریاے گنگ اور برہم پتر کی شاخون سے قطع ہی اوسمین بڑا شہر وسط کے نزدیک ڈھاکہ ہی جو کہ مسلمانی عہد مین دارالسلطنت تھا اور اب بھی بڑا شہر ہی ایک زمانے مین وہ عمدہ ململون کے واسطے مشہور تھا۔

پدما کے گوشۂ جنوب اور مشرق مین اور خلیج بنگالہ کے شمالی اور مشرقی کنارے کنارے چٹ گانگ واقع ہی وہ ایک سیراب کوہستانی ضلع ہی لیکن اوسمین جنگل بہت ہین اور اوسمین خاص شہر چٹ گانگ یا اسلام آباد دریاے چٹ گانگ پر واقع ہی۔

اضلاع شمالی

سلہٹ کوہاے کاسیا اور پڑاخود سر کے درمیان واقع ہی سلہٹ کے شمالی پہاڑون مین گارو بستے ہین یہ تاتاری نسل سے ایک وحشی قوم ہین جو سابق مین اپنے سردارونکی لاشون کے ساتھ ہندوون کے سر جلانے کے واسطے اونکو پکڑ لیجایا کرتے تھے کاسیہ لوگ جو گوشۂ جنوب اور مشرق مین رہتے ہین تاتاری نسل سے متعلق نہین ہین اور ایسے وحشی بھی نہین ہین۔

۳۷۔ آسام کے بیان مین

صوبہ آسام بنگالہ کے گوشۂ شمال و مشرق مین واقع ہی وہ ایک طول طویل

تنگ نشیب سے مشتمل ہی جسمین سے دریاے برہم پتر اور بہت سے چھوٹے چھوٹے دریا گذرتے ہین وسطی حصے زیادہ نیچے ہین اور اکثر حالت سیلابی مین رہتے ہین شمالی اور جنوبی حدود کوہستانی ہین ۔

سونے کا برادہ بہت سے دریاؤن مین ریت کے ساتھ ملا ہوا پایا جاتا ہی بہت سا ملک جنگلون سے گھرا ہوا ہی عمدہ قسم کی چاول کسیقدر پیدا ہوتی ہی آسام کے خاص دو حصے ہین ایک شمالی اور دوسرا جنوبی خاص شہر کوہاٹی دریاے برہم پتر پر مغرب مین اور نوگانگ وسط کے نزدیک ہی ۔

راج شاہی کے گوشۂ شمال و مغرب مین ایک چھوٹا ضلع مالدہ ہی اوسمین خاص مقام مالدہ ہی اس ضلع مین گور کے ویرانے ہین جو ایک زمانہ مین بنگالہ کا عظیم الشان دار السلطنت تھا ۔

۳۸ ۔ مغربی اضلاع جو دریاے گنگ کے جنوب واقع ہین

مرشد آباد پورب طرف دریاے گنگ سے محدود ہی جو اوسکو مالدہ اور راج شاہی سے علحدہ کرتا ہی اس ضلع کی زمین سیراب ہی اور اوسمین بہت ریشم پیدا ہوتا ہی خاص شہر دریاے بھاگیرتھی پر مرشد آباد ہی جو سابق مین بنگالہ کا دار السلطنت تھا قاسم بازار کہ ایک مرتبہ ابریشمی دستکاریون کے واسطے نامی تھا مرشد آباد کے متصل ہی جنوب کیطرف برہم پور فوج کی چھاونی ہی ۔

بردوان دریاے بھاگیرتھی کے مغرب طرف ہی اور ہندوستان مین نہایت زرخیز ضلع تصور کیا جاتا ہی دمودا اور اور دریاؤن سے وہ سیراب ہی خاص شہر دریاے دمودا پر بردوان ہی جسمین راجہ

رہتا ہی بھاگیرتھی کے پورب کی طرف کلنا اور ندیا اور کتوا ہین۔
سلمانی حلے کے زمانہ مین ندیا بنگالہ کا دارالسلطنت تھا۔
ہگلی بردوان کے دکن واقع ہی جسکی حد شرقی دریاے ہگلی ہی
اس ضلع کی زمین شاداب ہی اور وہان زراعت خوب ہوتی ہی اس ضلع
مین خاص شہر ہگلی اسی نام کے دریا پر واقع ہی کلکتہ بسنے سے پیشتر صاحبان
انگریز بہادر کی یہان ایک کوٹھی تھی چنسرا کہ دریاے ہگلی پر ہی سابق مین ڈچ
کی بستی تھی چندرناگور جو کہ چنسرا کے جنوب ہی فرانسیسون کے دخل مین ہی
اور زیادہ جنوب کی طرف سے رام پور ہی جسکو تھوڑے دنون سے
ڈنس نے صاحبان برٹین کے حوالہ کیا یہ جگہ ابتداے بالبسٹ پادریان
کری صاحب اور مارسمن صاحب اور واٹ صاحب بہادر کی سکونت
کے واسطے مشہور ہی۔

۳۹۔ اوڈیسہ کے بیان مین

اوڈیسہ خلیج بنگالہ کے مغربی شمالی ساحل پر چلکا جھیل سے
سوبن ریکا دریا کے دہانے تک چلا گیا ہی یہ دریا بنگالہ اور اوڈیسہ کا
فصل مشترک ہی۔

آب وہوا

آب وہوا گرم اور وبائی ہی۔

رعایا

اوڑیا لوگ جو ساحل پر رہتے ہین ہندو ہین اور خاص پہاڑی قومین

شمال مین کول اور جنوب مین کھونڈہ ہین۔

تقسیمات

ساحل اضلاع مندرجۂ ذیل مین منقسم ہی یعنے شمال مین بالاسور اور وسط مین کٹک اور جنوب مین پوری۔ پوری

بالاسور بندر ہی۔

کٹک دریاے مہاندی پر خاص مقام ہی۔

پوری جگناتھ کے مندر کے سبب سے مشہور ہی۔ جگناتھ

سنبھل پور دریاے مہاندی پر خاص شہر سمندر سے دور ہی۔

وسط کا ملک بہت سا زمینداران خراج گزار کے ماتحت ہی۔

۴۰۔ بہار

بہار بنگالے کے مغرب یہ بڑا اور سیراب صوبہ دریاے گنگ کے دونون کنارون پر واقع ہی۔

تقسیمات

دریاے گنگ کے دونون جانب بھاگل پور اور منگیر اور شمال کو ترہت وسارن اور جنوب مین پٹنہ وبہار وشاہ آباد ہین۔ مرزہت

پٹنہ

خاص شہر پٹنہ دریاے گنگ پر بڑی وسعت کا مقام ہی پٹنہ کے مغرب دریاے گنگ پر دنیاپور فوج کی بڑی چھاؤنی ہی۔

بہار

خاص

خاص شہر گیا وسط کے نزدیک ہی اور گوتم بودھ کا جسے پیدایش تصور کیا جاتا ہی گوشۂ جنوب و مغرب مین شیر گھاٹی ہی۔

۴۱- بنگالہ کی جنوبی مغربی حد

بنگالہ کے مغرب طرف کئی پہاڑی ضلعے ہین کہ شمال کی طرف بہار سے اور جنوب کی طرف اوڑیسہ سے محدود ہین اضلاع مذکور صاحبان اجنٹ بہادر کے ماتحت ہین جنکی تقرری پیشگاہ جناب نواب گورنر جنرل بہادر سے ہوئی ہی اُن مین سے خاص خاص اضلاع پرالیا اور پاچٹ یورپ مین رام گڈھ اور چوٹانا گپور وسط مین اور پالامو مغرب مین ہی۔

ضلع رام گڈھ مین پرالیا اور ہزاری باغ خاص اسٹیشن ہین۔

ناگپور

برار یعنی ناگپور اوڑیسہ کے گوشۂ جنوب و مغرب مین بڑا دریبانی ملک ہی کہ شمال مین اضلاع ساگر اور نربدا سے اور مغرب مین ممالک نظام الملک سے محدود ہی۔

خاص شہر ناگپور گوشۂ شمال اور مغرب مین دلدلی نشیب مین واقع ہی۔ سرکاری رزیڈنسی اور قلعۂ سیتا بلدی کے پہاڑون پر ہین کہ جس سے دارالسلطنت پر زد پہونچ سکتا ہی فوج کی چھاونی کامٹی مین ہی جو شمال و شرق کی طرف ۹ میل ہی۔

۴۲- اودھ

صوبۂ اودھ نیپال کے جنوبی اور مغربی حصہ اور دریاے گنگ کے درمیان

واقع ہی اس صوبے مین برہمن بہت ہین راجپوت اونسے کم وہان افغان حملہ آورونکی نسل سے مسلمان بھی بہت ہین زبان مروجہ ہندوستانی ہی اور یہان کے آدمی قداور اور جنگجو ہین۔

شہر

دریاے گومتی پر لکھنؤ دارالسلطنت شہر عظیم ہی پورب کی طرف گھاگرہ کے قریب شہر فیض آباد سابق کا دارالسلطنت ہی اور اوسکے پاس قدیمی دارالسلطنت اودھ کا ویرانہ ہی۔

۴۳۔ ممالک مغربی وشمالی

ممالک مغربی وشمالی کی حد شمالی مین وے اضلاع ہین جو کوہ ہمالہ پر دور تک چلے گئے ہین اور حد شرقی بہار اور حد جنوبی ریوان اور بندیل کھنڈ اور کوالیار اور حد غربی راجپوتانہ ہی یہ ملک عموماً ایک وسیع میدان سے مشتمل ہی جسمین دریاے گنگ اور جمن نے مع اپنے بہت سے مددگار دریاؤن کے گذر گیا ہی اناج اور شکر اور افیون اور نیل خاص نباتی پیداوار ہین لگان زمین سرکار کو دیہات سے ادا کیا جاتا ہی نہ جدے جدے اشخاص سے آبادی بہت گنجان ہی زبان ہندی اور اردو عموماً بولی جاتی ہی ممالک مغربی وشمالی خاص پانچ بڑے حصون مین منقسم ہی یعنے پورب مین بنارس اور وسط مین الہ آباد اور آگرہ اور روہیل کھنڈ اور گوشۂ شمال اور مغرب مین میرٹھ۔

۴۴۔ قسمتون اور بڑے شہرونکے بیان مین

قسمت بنارس جو دریاے گنگ کے دونون جانب واقع ہی اضلاع مندرجۂ ذیل مین منقسم ہی یعنے گگاگھرہ کے شمال ضلع گورکھپور اور وسط مین ضلع اعظم گڈھ اور جونپور اور غازی پور اور بنارس اور دریاے گنگ کے جنوب ضلع مرزاپور۔

شہر

دریاے گنگ پر بنارس یعنے کاشی ایک بڑا شہر واقع ہی جسمین اہل ہند کے ہزارہا جاتری اطراف سے آیا کرتے ہین۔

قسمت الہ آباد

قسمت الہ آباد مین بڑا شہر الہ آباد ہی جسکو اہل ہند پراگ کہتے ہین وہ دریاے گنگ اور جمن کے اتصال پر واقع ہی اور اب جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر کا صدر مقام ہی۔

قسمت آگرہ

اِس قسمت مین بڑا شہر آگرہ ہی وہ دریاے جمن کے کنارے بستا ہی سابق مین جب تک کہ شہر دہلی پایۂ تخت نہوا تھا تب تک سلطنت مغلیہ کا وہی دارالسلطنت تھا۔

قسمت روہیلکھنڈ

قسمت روہیلکھنڈ کو یہ نام افغانون کے ایک قوم روہیلہ سے حاصل ہوا ہی جسنے کہ اوسکو فتح کیا تھا اس قسمت مین بڑا شہر بریلی وسط کے نزدیک واقع ہی۔

قسمت میرٹھ

قسمت میرٹھ مین شہر میرٹھ حاق وسط دریاے گنگ وجمن کے واقع ہی اسمین حکام ملکی اور جنگی کی بڑی چھاونی ہی جس مقام پر کہ دریاے گنگ پہاڑون سے نکلتا ہی وہان پر ہردوار ہی یہ جگہ میلے کے واسطے مشہور ہی اور وہان تیرتھ کے واسطے بہت جاتری جاتے ہین۔

ممالک ساگر اور نربدا میانہ ہند کا ایک بڑا قطع دریاے نربدا کے دونون جانب واقع ہی۔

شہر

گوشۂ شمال اور مغرب مین ساگر اور دریاے نربدا کے نزدیک جبل پور یہ مقام تعلیم گاہ محنت ومشقت کے لیے نامور ہی جو کہ ٹھگون کے اطفال کے واسطے سرکار سے مقرر ہی دریاے نربدا پر گوشۂ جنوب اور مغرب مین ہوشنگ آباد ہی۔

اجمیر راجپوتانہ کا ایک چھوٹا علاقہ اراولی پہاڑون کی مشرق طرف واقع ہی اسمین بڑا شہر اجمیر ہی۔

شملہ کوہستانی چھاونی دریاے ستلج کے جنوب ہمالہ پہاڑ کے نیچے کے کنارے پر ہی وہان اہل یورپ بسبب آب وہوا سرد کے بہت جاتے ہین۔

۴۵۔ بیان پنجاب

پنجاب دراصل وہ علاقہ ہی۔ جو پانچ دریاؤن یعنے جہیلم اور چناب اور راوی اور بیاس اور ستلج سے سیراب ہی لیکن اب یہ نام اوس

تمام بڑے مثلثی قطع پر عائد ہوتا ہی جو ہندوستان کے گوشۂ شمال اور مغرب مین ہی۔

اوسکی حد شمالی کشمیر اور حد غربی کوہ سلیمان ہی اور مشرق اور گوشۂ جنوب و مشرق کی حد پر دریاے ستلج و گھرا ہین تھوڑے دنون سے اضلاع دہلی تحت گورنمنٹ پنجاب کیے گئے ہین۔

سطح

پنجاب کے شمالی حصے کوہستانی ہین لیکن جابجا اونمین شاداب وادی ہین سلسلۂ کوہ نمک دریاے جہیلم کے مشرق جانب سے لیکر دریاے سندھ کے اوس پار تک چلا گیا ہی اس ملک کا نشیبی حصہ بڑا میدان ہی جسمین دریاے سندھ اور پانچون دریاے مذکورۂ بالا گذرتے ہین۔

باشندگان

آبادی سکھون اور پٹھانون اور ایک قوم راجپوت سے جو کہ جاٹ کہلاتے ہین مشتمل ہی وے لوگ اکثر قوی اور جنگجو ہین قریب دو ثلث کے مسلمان ہین اور مابقی ایک ثلث مین ہندو اور سکھ قریب مساوی کے ہین۔

سکھان ماتحت مہاراجہ رنجیت سنگھ نے اضلاع ملحقہ مین سے بعضون کو ذبح کیا اور بعد وفات مہاراجہ مذکور کے اون فوجون نے ممالک سرکاری پر حملہ کیا اور انجام اوسکا یہ ہوا کہ ملک احاطہ سرکار دولتمدار مین شامل ہوا ہی۔

۴۶- بیان قسمتون کا

پورب مین قسمت دہلی اور جلندھر اور لاہور شمال مین جہیلم اور پشاور اور جنوب مین لیہ اور ملتان -

شہر

بڑا مقام لاہور دریاے راوی کے نزدیک واقع ہی ایک زمانے مین یہ سلطنت مغلیہ کا دار السلطنت تھا شمال کی طرف راوی اور بیاس کی ٹھیک بیچوبیچ سکھون کا متبرک شہر امرت سر ہی یہ بڑا تجارتگاہ ہی دریاے جمنا پر دہلی ہی کہ قدیم سلطنت ہنود کا پایہ تخت تھا اور بعد ازان سلطنت مغلیہ کا دار السلطنت رہا -

گجرات دریاے جہیلم اور چناب کے درمیان واقع ہی جہان پر سکھون کو صاحبان انگریز نے آخری شکست دی -

جس مقام پر دریاے سندھ دریاے کابل کے ساتھ اتصال کرتا ہی اٹک ہی اور دریاے سندھ کے پار جانے کا خاص راستہ ہی -

گوشہ شمال اور مغرب مین پشاور ہی -

اور جنوب کی طرف دریاے چناب کے نزدیک بڑا شہر ملتان ہی -

ممالک این روے ستلج

دریاے ستلج کے جنوب کی جانب کی عملداری سرکار چار ضلعون مین یعنی فیروزپور اور انبالہ اور لودہیانہ اور کیتھل مین منقسم ہی یہ سب صاحب کمشنر بہادر کے زیر حکومت ہین -

۴۷۔ احاطۂ بنبئی

احاطۂ بنبئی مین دکن کے مغربی اضلاع اور گجرات کا ایک جزو اور کل ملک سندھ شامل ہی علاوہ ملک سندھ کے جو کہ صاحب کمشنر کے ماتحت ہی احاطۂ بنبئی کی شمالی حد پر ممالک گائیکوار ہین اور شرقی حد پر ممالک نظام الملک اور جنوبی پر احاطۂ مندراج اور عملداری پرتگیز ہی اور غربی پر بحیرۂ عرب واقع ہی رقبہ ۶۸ ہزار میل مربع کے قریب اور آبادی قریب ایک کرور کے ہی۔

سطح

سمندر کے کنارے کی زمین اونچی نیچی ہی اور یہ دکن کے مغربی اضلاع کے سطح مستوی سے بذریعۂ مغربی گھاٹون کے جدا ہوتی ہی اور دریاے سپرمتی اور ماہی اور نربدا اور تاپتی شمالی اضلاع مین بہکر خلیج کمبات مین گرتے ہین۔

یہ احاطہ چودہ کلکٹریون یعنے ضلعون مین منقسم ہی۔

ساحل پر وسط کے نزدیک بنبئی[1] شمال کی طرف شمالی کان[2] کان یا ٹانا اور سورت[3] اور بھروچ[4] اور احمدآباد و کیرا شرق کی جانب خاندیس اور احمدنگر[5] اور ناسک اور پونا[6] اور ستارا اور جنوب کے جانب جنوبی کان کان[7] اور شولاپور[8] اور دھارواڑ[9] اور بیلگام[10]۔

۴۸۔ قسمتون و خاص شہرون کا بیان

ایک چھوٹے جزیرے پر بنبئی ایک اچھا بندر واقع ہی جو جزیرۂ سالسٹ

کہ اوس سے بڑا ہی بذریعہ ایک باندھ کے وصل کیا گیا ہی یہ بھی اوسیطرح برّاعظم سے شامل کیا گیا ہی۔

یہ بندر ہندوستان کے سب بندرون سے اچھا ہی اور وہان جہاز بنانے کے واسطے بڑی بڑی ڈاک ہین۔

(ڈاک سمندر کے کنارے جہاز سالی یا جہازون کو طوفان سے محفوظ رہنے کے لیے ایک امن کی جگہ ہی)

یہان تجارت بہت ہوتی ہی خاص کر پارسی لوگ کرتے ہین۔

سورت شمالی کان کان سے بہروچ تک ہی خاص مقام سورت دریاے تاپتی پر ایک قدیمی اور آباد شہر ہی۔

تقسیمات

بہروچ خلیج کھمبات کے مشرق طرف واقع ہی اوس مین خاص شہر دریاے نربدا پر بہروچ ہی۔

احمد آباد دریاے سپرمتی اور خلیج کھمبات کے خاص کر مغرب طرف ہی شہر احمد آباد جو دریاے سپرمتی پر ہی مسلمانون کے عہد مین گجرات کا ایک مرتبہ دار السلطنت تھا۔

خاندیس ایک بڑا ضلع ہی جسمین سے دریاے تاپتی بہتا ہی اوسمین جنگل بہت ہی اور اُسمین بھیل اور وحشی پٹھان رہتے ہین۔

خاندیس کے جنوب احمد نگر اور ناسک سے ملکر ایک بڑا ضلع بنا ہی خاص شہر احمد نگر بمبئی کے پورب طرف ہی اور گوشۂ شمال اور مغرب مین ناسک

ایک مقام ہی جسکو گردنواح کے ہنود کاشی سے زیادہ تعظیم کرتے ہین گو اوسکے مندرون کی بنیاد بودھ مذہب کی ہی۔

۴۹۔ پونا

مغربی گھاٹ کے مشرق طرف اور بمبئی کے گوشۂ جنوب اور مشرق مین پونا واقع ہی اور خاص شہر پونا دریاے بیما کے معاون پر ہی یہ شہر سابق مین پیشوا کا کہ سرداران مرہٹہ سے بڑا سردار تھا پایۂ تخت تھا۔

جنوبی کان کان تانا کے جنوب سمندر کے کنارے واقع ہی۔

جنوبی کان کان کی پورب طرف ایک بڑا ضلع ستارہ ہی اوسمین پچھم طرف بڑا شہر ستارہ ہی یہ تھوڑے زمانے تک ایک راجہ کا راجدھانی تھا گوشۂ شمال اور مغرب مین مہابلیشور اوسی نام کے پہاڑون کے ایک سلسلہ پر واقع ہی اوسپر اہل یورپ بباعث ہواے سرد کے جاتے ہین جنوب مین بیجاپور یا وجیاپور ایک مسلمانی حکومت کا ویران پایۂ تخت ہی۔

شولاپور ستارہ کے پولاب کی متفرق قسمتون سے شامل ہی۔

بیلگام ستارہ اور شولاپور کے جنوب ہی

دھاروار ضلع بیلگام اور علاقہ میسور کے درمیانمین واقع ہی۔

۵۰۔ سندھ

صوبۂ سندھ اوس ملک سے مشتمل ہی جو دریاے سندھ کے جنوبی حصے کے دونون طرف ہی اوسکے شمال اور مغرب مین بلوچستان اور پورب مین راجپوتانہ اور جنوب مین کچھ اور بحر ہند ہین۔

سطح

یہ ملک ایک وسیع میدان ہی صرف اوسمین کہین کہین نیچے پہار ہین اور اوسمین سے دریاے سندھ گذرتا ہی جو وہان کئی شاخون مین منقسم ہوکر اضلاع ملحقہ کو سالانہ سیلاب مین ڈالتا ہی۔

آب وہوا

آب وہوا خشک ہی اور موسم گرما مین گرمی بشدت ہوتی ہی اور بارش باران کم اور غیر معین ہی یہ صوبہ تین ضلعون مین منقسم ہی حیدر آباد مشرق مین اور مغرب مین کراچی اور شمال مین شکارپور۔

شہر

حیدرآباد دارالسلطنت ہی جو دریاے سندھ کے مشرقی شاخ پر واقع ہی اوسکے نزدیک میانی ہی جہان سر چارلس نیپر صاحب بہادر نے امراے سندھ کو شکست دی ڈلتا کے اوپر ٹھٹھہ قدیمی دارالسلطنت ہی گوشۂ شمال و مغرب مین شکارپور تجارتگاہ ہی اوسکے نزدیک سکر دریاے سندھ پر ہی۔ مغرب جانب ساحل پر کراچی بڑا بندر ہی۔

۵۱۔ احاطۂ مندراج

فورٹ سنٹ جارج کے احاطہ مندراج مین برطانیہ ہند کی جنوبی اضلاع شامل ہین اوسمین ۱۲ کلکٹریان ہین جنکا رقبہ ایک لاکھ ۷۰ ہزار میل مربع کے قریب اور آبادی ۲ کرور ۲۰ لاکھ کے قریب ہی۔

یہ احاطہ سلطنت مغلیہ کے صوبجات مندرجۂ ذیل سے مرکب ہی یعنے ساحل شرقی پر سرکار شمالی اور کرناٹک اور وسط مین بالاگھاٹ اور سلیم اور بارہ محال اور گائم بیور اور مغربی ساحل پر کنارہ اور ملابار۔

شمالی سرکار

شمالی سرکار مین پانچ اضلاع شمالی پوربی ساحل پر واقع ہین شمال مین گنجام اور وسط مین وزگاپٹن اور راجامندری اور جنوب مین مسلی پٹن اور کنٹر۔

باشندے یہان کے تلنگو ہین۔

بیان اضلاع

اوڑیسہ کے جنوب گنجام ہی اور اوسی صوبے کی خراب آب و ہوا کی کچھ کچھ خاصیت رکھتا ہی اسمین بڑا اسٹیشن چیکاکول جنوب مین سمندر سے تھوڑے فاصلہ پر ہی جنوب کی طرف کالنگاپٹن اور شمال کی جانب منصور کوٹا دونون بندر ہین۔

بیان وزگاپٹن

وسط کے نزدیک سمندر کے ساحل پر وزگاپٹن تجارت کا بڑا مقام ہی شمالی جانب بلی پٹن بندر ہی اور سمندر سے دور مغرب طرف وزیانگرم ہی۔

ضلع راجمندری مین دریاے گوداوری بہتا ہی سمندر سے کچھ

فاصلے پر شہر راجمندری گوداوری پر ہی کارنگا اور کاکی ناڈا دو بندر ہین۔
ضلع مسولی پٹن دریاے کرشنا کے شمال ہی اور جنوب مین مسولی پٹن بندر عظیم ہی اس ضلع کے وسط کے نزدیک شہر بیزواڑا قالین کے واسطے مشہور ہی۔
ضلع گنٹور دریاے کرشنا کے جنوب واقع ہی اور گوشۂ شمال اور مغرب مین بڑا شہر گنٹور ہی۔

۵۲۔ کرناٹک

کرناٹک ضلع گنٹور سے راس کماری کے قریب تک ہی اوسکے شمال مین ضلع نیلور اور ارکاٹ شمالی ہی اور مندراج چنگلی پٹ اور جنوبی ارکٹ اور تنجور اور ترچناپلی وسط مین ہین اور مدیورا اور تنی ولی جنوب مین ہین۔

سطح

جو سطح کہ ساحل پر ہی اکثر ہموار ہی باوجودیکہ پہاڑون کے چند سلسلے اوسمین ہین اس علاقے کی زمین شرقی گھاٹ کیطرف درجہ بدرجہ بلند ہی۔

دریا

شمال مین دریاے پنار اور وسط مین پلار اور کاویری اور جنوب مین وجیا اور تمبرا پرنی کاویری سب سے زیادہ بڑا ہی اور اوسکو جنوبی ہند کے ہنود متبرک خیال کرتے ہین اور وہ سمندر مین کئی دہانون

سے ملتا ہی جنمین شمالی دہانہ کول رون کہلاتا ہی۔

زمین

زمین اکثر ہلکی اور ریتلی ہی اور وہ اضلاع جنمین کہ دریا بہتے ہین شاداب ہین ضلع تنجور ہندوستان کے نہایت زرخیز اضلاع مین سے ایک ہی۔

باشندے

ضلع نیلور مین زبان تلگو اور باقی صوبہ مین تامیل رائج ہی۔

۵۳۔ قسمتون اور شہرونکے بیان مین

گنٹر کے جنوب ساحل پر ضلع نیلور ہی اور جنوب مین دریاے پنار پر شہر نیلور اور شمال مین انگول ہی۔

شمالی ارکاٹ نیلور کے جنوب ہی اور وسط مین چتور اور جنوب مین دریاے پلار پر ارکاٹ ہی کہ مسلمانون کا قدیمی دارالسلطنت صوبہ کرناٹک کا تھا اور ارکاٹ کے مغرب طرف دریاے پلار پر ویلور ہی وہان سابق مین سرکاری فوج کی بڑی چھاؤنی تھی۔

مندراج جو ساحل پر ہی اس حاطے کا دارالسلطنت ہی اور جنوبی ہندوستان مین سب سے بڑا شہر ہی اسمین تجارت بہت ہوتی ہی باوجودیکہ جہازونکا امنگاہ نہین ہی اور بباعث تموج کے ساحل پر اوترنے مین دشواری ہوتی ہی۔

مندراج پہلی بڑی بستی ہی جسکو صاحبان انگریز بہادر نے ہندوستان مین آباد کیا ۱۶۳۹ء مین واسطے تعمیر قلعہ اور شہر کے سرکار نے تھوڑی زمین

حاصل کی تھی اور اب اوسمین مع اوسکے متعلقات کے تخمیناً سات لاکھ پچیس ہزار آدمیون کی آبادی ہی ضلع چنگل پٹ مندراج سے ملحق ہی اور جنوب مین پلار کے نزدیک شہر چنگل پٹ اور مغرب مین دریاے پلار پر گنجیورم ہی جو چولا کی راج کا قدیمی پایۂ تخت تھا۔

چنگل پٹ کے دکن اڑکاٹ جنوبی ہی اور ساحل پر قریب دہانۂ دریاے پنار کے گڈالور یعنی فورٹ سینٹ دیوڈ ہی دریاے ویلار کے دہانے کے پاس جنوب مین پورٹو نووو ہی۔

۵۴ — تنجور کا بیان

تنجور ایک آباد اور شاداب ضلع دریاے کاویری کے ڈلٹا پر ہی۔

(دریا کے دوآبہ کے وسط کی زمین کو ڈلٹا کہتے ہین) شہر تنجور دریاے کاویری کے ایک شاخ پر ہی جو سابق مین ایک راجہ کا پایۂ تخت اور پادری شوارٹز صاحب بہادر کی کوشش اور محنت فراوان کا منظر تھا۔

کاویکونم اور پیاورم دریاے کاویری پر مشرق طرف ہین اور سمندر کے کنارے پر ترنکوبار اور نیگاپٹم ہین۔

تنجور کے گوشۂ شمال اور مغرب مین دریاے کاویری کے دونون جانب ضلع ترچناپلی ہی اور شہر ترچناپلی فوج کی چھاؤنی دریاے کاویری پر ہی۔

ترچناپلی کے دکھن بڑا ضلع مدورا ہی اور اوسمین راجہ ٹونڈی مان کا علاقہ شامل ہی دریاے وجیا پر مدورا بہت پرانا شہر ہی اور اوسمین چند عمارتین عمدہ عمدہ ہین اور گوشۂ شمال اور مغرب مین ڈنڈی گل ہی اور اوسکے پاس

قلعہ دار پہاڑ ہی شہر رام ناد۔

رامیسورم پامبن

گوشۂ جنوب اور شرق مین ایک نشیبی اور ریگستانی علاقے مین ہی۔
جزیرۂ رامیسورام مُنیور اسے بذریعہ سمندری نہر پام بن سے جدا ہی وہان
جاتری بہت جاتے ہین۔

تناویلی پالم کوٹا

تناویلی ہندوستان مین سرکاری عملداری کا جنوبی حصہ اور ریگستانی
ضلع ہی اور پالم کوٹا اور تناویلی باہم قریب واقع ہین لیکن درمیان مین دریائے
تمبرابرنی حائل ہی ٹیوٹی کورن سمندر کے کنارے پر مشرق مین ہی یہان سے
جہازون پر روئی لادی جاتی ہی۔

۵۵۔ وسطی اضلاع کا بیان

کویمبتور

طوبجات بالا گھاٹ اور بارہ محال اور سلیم اور کایم بٹور مندراج اضلاع
کے وسط مین ہین قسمتہاے حال بلاری اور کرنل اور کڈاپا شمال مین ہین
اور سلیم اور کایم بٹور جنوب مین۔

سطح

وسط کے اضلاع کی زمین خاص کر ایک ایسے سطح مستوی سے مشتمل ہی
جسکی بلندی سطح سمندر سے ایک ہزار فٹ سے تین ہزار فٹ تک ہی اضلاع مذکور
شرقی گھاٹ اور نیل گرا اور مغربی گھاٹ سے محدود ہین۔

دریا

شمالی حصون مین تمبدرا اور پنار مع اور دریاؤن کے جو اونمین شامل ہوے
ہین بہتے ہین۔

جنوبی حصون مین پنار اور کاویری ۔

آب وہوا

شمالی اضلاع کی آب وہوا خشک اور گرم ہی اور جنوبی ضلعون مین بارش بکثرت ہوتی ہی ۔

باشندے

گڈاپا اور کرنل اور بلاری کے شرقی حصے تلگو ہین اور بلاری کے مغربی حصون کے باشندے کناری ہین سلیم اور کائم بٹور مین اکثر تامیل رہتے ہین ۔

قسمتون اور شہرونکا بیان

درمیان علاقہ نظام الملک اور میسور کے ضلع بلاری ہی اور خاص شہر بلاری مین پہاڑ پر ایک قلعہ ہی شرق اور شمال کیطرف شہر گوٹی ہی جسمین بھی ایک پہاڑی قلعہ ہی ۔

درمیان بلاری اور کڈاپا کے ضلع کرنل ہی دریاے تمبدرا پر شہر کرنل ہی جو کہ کئی صدیون تک دکھنی پٹھانون کا دارالسلطنت رہا ۔

شرقی گھاٹ کے مغرب اور کرنل کے جنوب ضلع کڈاپا واقع ہی ۔

دریاے پنار کے معاون پر خاص شہر کڈاپا ہی یہ شہر بہت دنون تک پٹھانی ریاست کا دارالسلطنت رہا اور شمال مین کمبم ہی ۔

ضلع سلیم

ارکاٹ کے مغرب اور میسور کے دکن ضلع سلیم واقع ہی شیوارائے پہاڑون کے نزدیک شہر سلیم بڑا اسٹیشن ہی ۔

کوئمبتور ضلع کایم بٹور میسور کے دکن اور سلیم کے مغرب واقع ہی کایم بٹور پچھم طرف دریاے نائل پر کہ دریاے کاویری کا معاون ہی واقع ہی۔

اوٹکمنڈ کوہ نیل گیر پراوٹی کمند رہی جہان اہل یورپ بباعث آب وہواے مرد کے جاتے ہین۔

۵۶۔ اضلاع مغربی یعنی کنارہ اور ملابار کا بیان

کنارہ اور ملابار کم عریض ضلع ہین اور گوا سے کوچین تک مغربی ساحل پر واقع ہین انکی شرقی حد پر دھاروار اور میسور اور کایم بٹور ہین۔

سطح

مغربی گھاٹ دونون ضلعون سے گذرتے ہین ساحل بہت سے چھوٹے چھوٹے کھاڑیون اور پانی کے ہلکورون کے باعث سے دندانہ دار ہی۔

بہت سے چھوٹے چھوٹے دریا گھاٹون سے نیچے کو بہتے ہین۔

آب وہوا

وہان کی ہوا مرطوب ہی اور نسبت اکثرین اضلاع ہند کے وہان گرمی اعتدال پر ہی۔

قسمتین

گوا کے جنوب مین کنارہ ہی شمالی اور شرقی حصہ گھاٹون کے اوپر ہی شمالی کنارہ مین ساحل پر ہونا در ہی اور جنوبی کنارہ مین منگلور بڑا شہر ہی۔

ہونا در

ملابار کوہستانی علاقہ ہی اوسکی شمالی حد پر کنارہ اور جنوبی حد پر کوچین ہی اور گھاٹون پر کا علاقہ ویتاد کہلاتا ہی اوسمین قہوہ کی زراعتین ہین اور تیج ہی

ویتاد

ایک بندر ہی کہ جہین الایچی اور صندل کی لکڑی کی قدرے سوداگری ہوتی ہی
کنانور فوج کی چھاؤنی شمال مین ہی اور کالیکٹ جنوب مین یہ وہ شہر ہی جہان کہ
پرتگیز ماتحت داس کو ڈیگا والو نے ۱۴۹۸ عیسوی مین اول اول ہندوستان
مین اوترے ۔

۵۷ ۔ ممالک محفوظہ کا بیان

سلطنت کشمیر مین خوشنما وادی کشمیر مع چند اضلاع ملحقہ کے شامل ہی
وہان ایک قسم کا بکرا ہوتا ہی کہ جسکے اندرونی بال کی شال بنائی جاتی ہی یہان کی
یہی دستکاری نہایت مشہور ہی ۔

شہر

دار السلطنت کشمیر یعنی سری نگر دریاے جہیلم پر ہی اسکے مشرق مین اسلام آباد
ہی سلطنت کشمیر کا شمالی مشرقی حصہ لاڈق یعنے میانہ تبت ہی اسکا دار السلطنت
لی دریاے سندھ کے ایک چھوٹے معاون دریا پر واقع ہی ۔

ستلج کے شمالی حصے مین بوسلہر ایک ریاست کوہستانی ہی اور اوسکے
صوبجات سے کناور ایک صوبہ ہی ۔

کماؤن رسہ کاری گڈھوال کے گوشۂ شمال اور مغرب مین ہمالہ پر
گڈھوال نہایت کوہستانی ملک ہی اوسمین دریاے گنگا اور جمنا کے مخرج ہین
اور وہان سے جاتری جاتے ہین نیپال اور بھوٹانٹ کے درمیان ایک
چھوٹی پہاڑی ریاست سکم ہی وہان ایک راجہ حکمرانی کرتا ہی اور تملانگ
مین راج دھانی ہی ۔

اسکے دکن کیطرف ایک چھوٹے ضلع مین جو صاحبان انگریز بہادر کے متعلق ہو ریاست واڑجیلنگ ہو وہان اہل یورپ سرد آب ہوا کے سبب سے بہت جاتے ہین۔

۵۸۔ ریوان

اضلاع الہ آباد اور مرزاپور ریوان کے شمالی حد پر ہین اور جنوبی پر ممالک ساگر اور نربدا۔

اس ریاست مین خاص شہر ریوان گوشۂ شمال اور مغرب مین ہی۔

بندیل کھنڈ

بندیل کھنڈ یعنی ملک بندیلا بڑا وسیع علاقہ ہو اور اوسکے شمال دریاے جمنا اور مشرق ریوان اور جنوب ممالک ساگر اور نربدا اور مغرب مین گوالیار ہو۔

اضلاع ملحقہ جمنا اب سرکار کی عملداری مین داخل ہوے ہین مابقی خراج گذار راجاؤن کے ماتحت ہین۔

شہر

جھانسی گوشۂ شمال و مغرب مین اور پنا گوشۂ جنوب و مشرق مین ہی جسکے قرب و جوار مین ہیرے کی کھانین ہین۔

دھول پور

آگرہ کے جنوب ایک چھوٹا علاقہ دھول پور کا ہی جو گوالیار سے بذریعہ

دریاے چنبل کے علیحدہ ہوا ہی دریاے چنبل کے نزدیک بڑا شہر دھولپور ہی۔

بھرتپور

یہ ریاست اگرہ کے مغرب میں ہی اسکا مستحکم قلعہ دو مرتبہ صاحبان انگریز بہادر سے محاصرہ کیا گیا لیکن اب وہ مسمار ہی۔

پٹیالہ

یہ ریاست سرہند میں سیر حاصل ہی سکھوں کی محفوظ ریاستوں سے یہ بڑی ریاست لودھیانہ کے جنوب واقع ہی اسمیں پورب طرف بڑا شہر پٹیالہ ہی۔

بھاول پور

دریاے گھرا اور راجپوتانہ کے درمیان ریاست بھاولپور ہی۔

۵۔ راجپوتانہ

راجپوتانہ مغربی ہند کا ایک وسیع حصہ ہی اوسکی وجہ تسمیہ یہ ہی کہ وہاں کے باشندے اکثر راجپوت ہین حد شمالی بھاول پور اور شرقی بھرتپور اور گوالیار اور جنوبی ممالک گاکیوار اور مغربی سندھ ہی۔

سطح

کوہ اردلی اس ملک سے گذرتا ہی اور اوسمین ارتفاعات کرہی بکثرت ہین لیکن اکثر سطح اس ملک کی خشک میدانون سے مشتمل ہی سندھ کی طرف بڑا مغربی بیابان ہی بیاس دریاے چنبل کا معاون اضلاع شمالی اور

مشرقی مین بہتا ہی اضلاع جنوبی کا پانی دریاے لونی کے وسیلے سے باہر نکلتا ہی۔

خاص فصل یہان کی خشک اناجون سے مشتمل ہی جب شیر شاہ افغان نے اس ملک پر حملہ کیا اور سخت مقابلہ اوس سے پیش آیا تب اوسنے کہا کہ ایک مٹھی کو دون کے واسطے ہم سلطنت ہندوستان کو کھوئی چکے تھے۔

باشندے

دہان کے راجپوت چھتری برن ہونے کا دعوی کرتے ہین۔

جودھپور یعنے مارواڑ

یہ ملک گوشۂ جنوب اور مغرب مین ہی اور راجپوتانہ کی سب ریاستون سے بڑا ہی ایک عمدہ شہر جودھپور وسط کے قریب دارالسلطنت ہی۔

جیسلمیر

جودھپور کے گوشۂ شمال و مغرب مین ایک خشک ضلع جیسلمیر ہی اس کا بڑا شہر جیسلمیر ہی۔

بیکانیر

جودھپور کے شمال بیکانیر ہی دکن اور مغرب کی طرف بڑا شہر بیکانیر ہی۔

جیپور

جودھپور کے گوشۂ شمال اور مشرق مین جیپور راجپوتانہ کی ریاستہاے نامور سے ہی دارالسلطنت جیپور ہندوستان کے نہایت عمدہ شہرون سے وسط کے نزدیک ہی۔

اودے پور یعنی میواڑ

اراولی پہاڑون کے دکن اور پورب کی طرف ملک اودے پور ہی زمین اسکی بلند اور مسطح اودے پور دارالسلطنت ہی وہان کچھ عمدہ عمدہ عمارتین سنگ مرمر کی بنی ہین ۔

چتور دارالسلطنت قدیم گوشہ شمال اور مشرق کی طرف واقع ہی۔

۶۰ - ممالک گوالیار

ممالک گوالیار یعنی عملداری خاندان مہاراجہ سیندھیہ کی متفرق اضلاع سے شامل ہی جوکہ دریاے چنبل اور دریاے تاپتی کے درمیان ہین اس عملداری مین صوبہ مالوہ کا ایک حصہ ہی شمال اور مغرب کے جانب اسکو دریاے چنبل راجپوتانہ سے علیحدہ کرتا ہی اور اسکی شرقی وجنوبی حد پر ممالک بندیل کھنڈ اور ساگر اور نربدا اور بھوپال اور اندور ہین صوبہ مالوہ افیون کے لیے مشہور ہی

شہر

شمال مین دارالسلطنت گوالیار ہی وہان ایک پہاڑی قلعہ ہی۔

جنوب مین چنبل کے معاون دریاے سپرا پر اوجین ہی اوسکے نزدیک قدیمی ویرانی اوجین قدیمی کے ہین یہ شہر راجہ بکرماجیت کا دارالسلطنت تھا اور اہل ہنود کے جغرافیہ کا اول نصف النہار اسی پر گذرتا تھا۔

ممالک سندھ مین شہر ینچ و ماجان انگریز بہادر کے متعلق ہی۔

ممالک ہلکر دریاے نربدا کے دونون جانب اضلاع متفرقہ سے مرکب ہین ۔

دارالسلطنت اندور بندھیاچل پہاڑون کے شمال ہی اور شہر موہو فوج کی چھاونی گوشۂ جنوب و مغرب مین ہی۔

عملداری مہاراج سیندھیہ اور دریاے نربدا کے درمیان بھوپال ہی اسمین سے سلسلۂ بندھیاچل گذرتا ہی اور دریاے بٹوا کے معاون پردار السلطنت بھوپال ہی۔

۶۱ - نظام الملک کی عملداری

ممالک محفوظہ سے عملداری نظام الملک سب سے بڑی اور نہایت مشہور ہی اوسکی شمالی مشرقی ناگپور اور جنوبی احاطۂ مندراج اور مغربی احاطۂ بنبئی ہی بادشاہ اورنگ زیب کی وفات کے بعد صوبہ دار دکن نے جوکہ بلقب نظام الملک یعنی (منتظم ریاست) نامزد تھا اپنے آپ کو مغلیہ سلطنت سے خود سر ظاہر کیا۔

شہر

گوشۂ جنوب اور شرق مین دریاے کرشنا کے ایک معاون پردار السلطنت حیدرآباد ہی یہ شہر کچھ عمدہ عمارتون اور تالابون سے مشہور ہی۔ بلارم اور سکندرآباد اوسکے قریب فوج کی چھاؤنیان ہین حیدرآباد سے چھ میل مغرب طرف قلعہ گولکندہ ہی اوسمین نظام الملک کا خزانہ رہتا ہی حیدرآباد کے گوشۂ شمال اور شرق مین وارنگل ہی یہ قدیمی سلطنت تلنگانہ کا پایۂ تخت تھا حیدرآباد کے گوشۂ شمال و مغرب مین بیدر ہی جوکہ ایک ریاست کا دارالحکومت تھا شاہ اورنگ زیب کا مرغوب الطبع شہر

اورنگ آباد گوشۂ شمال و مغرب مین اور دولت آباد نزدیک اورنگ آباد کے ہی وہان پہاڑ پر ایک مضبوط قلعہ ہی۔

جلنا فوج کی چھاونی اورنگ آباد کے مشرق مین ہی اور شمال مین موضع اسیئی جہان جنرل ویلزلی صاحب بہادر نے مہاراجہ سیندھیہ اور راجہ ناگپور کی افواج کو شکست دی تھی۔

اون اضلاع کے شہر جو کہ تھوڑے دنون سے سرکار کے سپرد ہوے

شمال مین ایلچ پور جو کہ فوج کی چھاونی ہی یہ سابق مین برار کا مسلمانی دار السلطنت تھا شمال کیطرف قلعہ گاول گڈھ ہی جسکو جنرل صاحب موصوف نے سر کیا تھا ایلچ پور کے گوشۂ مغرب اور جنوب مین ارگام ہی جس مقام پر جنرل صاحب موصوف نے فوج سیندھیہ کو دوبارہ شکست دی تھی گوشۂ جنوب اور مشرق مین شہر امراوتی ہی وہان روئی کی تجارت بکثرت ہوتی ہی۔

۶۲ - ریاستہای محفوظہ متعلقہ احاطۂ بمبئی

ملک خیرپور سندھ کے شمال ہی اور دریاے سندھ کے قریب اوسی نام کا شہر خیرپور ہی۔

خلیج کچھ کے شمال کچھ ایک طویل اور تنگ جزیرہ نما ہی جسکو ایک نمک کی

اتھلی جھیل جورن کہلاتی ہی سندھ سے جدا گرتی ہی اکثر زمین ریگستانی اور پہاڑی لیکن بعض بعض قطعے سیر حاصل ہین پھٹکری بکثرت نکلتی ہی یہان کی خاص بناتی پیداواری خشک ناج اور روئی ہین گھوڑے اور وایلاس بکثرت ہوتے ہین۔

باشندے تقریباً مساوی مقدار ہین ہندو اور مسلمان ہین اور زمانہ کثیر سے وے لوگ تجارت غیر ملک والون کے ساتھ کرتے رہے ہین۔

اس ملک مین چند سرداران راجپوت حکمرانی کرتے ہین بڑا شہر بھوج وسط کے قریب ہی۔

ممالک گایکوار خلیج کھمبات کے دونون جانب کی سرکاری عملداری کو قریب قریب گھیرے ہوے ہین بڑے بڑے حصے یہ ہین خلیج کچھ اور خلیج کھمبات کے درمیان جزیرہ نما کاٹھیاوار اور دریاے ماہی کے گوشۂ شمال اور مغرب مین ماہی کانٹا ہی اور پورب مین ریوان کانٹا اور بروداکھمبات کے پورب ہی آبادی بہت مخلوط ہی مرہٹے حاکمی خاندان سے ہین اور راجپوت اور کاٹھی اور کلی اور کونبی اور دیگر اقوام بہت ہین وہان ہندو کا مذہب رائج ہی الاجین لوگ بہ نسبت اور حصص ہندوستان کے بکثرت ہین۔

	شہر	

دریاے ماہی کے پورب گایکوار کی راجدھانی بڑودا بڑی تجارت کی جگہ ہی اور دریاے مذکور کے وامنے کے پاس کھمبات ہی اس جگہ سابق بڑی تجارت ہوتی رہی ہی اور جزیرہ نما کاٹھیاوار کے جنوب مین

پٹن سومنات ہی یہ جگہ اہل ہنود کے ایک مندر کے واسطے مامور ہی جسکو محمود غزنوی نے توڑا تھا۔

ضلع کولاپور دکن کے مغرب اور ستارا کے جنوب مین ہی اوسکا بڑا شہر کولاپور ہی۔

۶۴۔ ممالک محفوظہ متعلق احاطہ مندراج

چالیرات اور ریسہ کئی چھوٹے چھوٹے اضلاع سے مرکب ہین جو صوبہ اوریسہ کے شمال اور مشرق مین ہین شرقی و غربی گھاٹون کے درمیان جنوبی ہند مین میسور ہی اوسکی زمین بلند اور مسطح ہی۔

باشندے

اس ملک کی زبان کناری ہی۔

حیدر علی کے عہد مین میسور بہت قوی تھا جب صاحبان انگریز بہادر نے سرینگ پٹن پر حملہ کیا تب اوسکا بیٹا ٹیپو سلطان وہان مقتول ہوا۔

قسمت

اس ملک کی قسمتین یہ ہین بنگلور پورب مین اور استراگام جنوب مین اور خاص شمال اور گوشۂ شمال و مغرب مین چیتل ڈروک اور نگر ہین۔

بنگلور

پورب مین بنگلور صاحب کمشنر بہادر میسور کا صدر مقام ہی وہان فوج کی بڑی چھاونی ہی اور وہ باغات کے واسطے مشہور ہی۔

استراگام

اس مین میسور دکن کی جانب ہی اور جاے سکونت راجہ کا ہی۔
سری رنگ پٹن دریاے کاویری کے ایک جزیرے پر ہی کہ خاندان حیدرعلی کا پایۂ تخت تھا۔

چیتل ڈروک

اس قسمت کے گوشۂ جنوب و مشرق مین ٹکور مسکن صاحب سپرنٹنڈنٹ بہادر کا ہی ایک شہر اور قلعہ چیتل ڈروک شمال اور پورب کے گوشے مین ہی۔

نگر

اس قسمت مین سموگا وسط کے پاس بڑا اسٹیشن ہی دریاے تمدرا پر شمال کی جانب ہری ہر فوج کی چھاؤنی ہی اور پچھم مین نگر ہی۔

گورگ

صاحب کمشنر بہادر میسور کے ماتحت ایک چھوٹا کوہستانی ضلع کورگ ہی یہ تھوڑے دنون سے ممالک سرکاری مین داخل ہوگیا ہی اس مین بڑا اسٹیشن مرکارہ ہی۔

کوچین

ملابار کے دکن ایک چھوٹی ریاست کوچین ہی اسمین ساحل کے نزدیک بڑا شہر ٹریچور ہی۔

ٹراونکور

ٹراونکور ایک سیراب ریاست ہندوستان کی جنوبی و مغربی حد ہی۔
کوچین اور ٹراونکور مین بہت سے شام کے عیسائی اور قریب بیس ہزار کے

پروٹسٹینٹ عیسائی ہین دارالریاست ٹریونڈرم جنوب مین ہی اور شمال مین کویلن اور زیادہ شمال کیطرف الیپی ہی جہان سے مرچ اور لٹھے وساور کو جاتے ہین اور جنوب کی جانب راس کماری کے نزدیک نگرکایل ہی۔

۶۴۔ ممالک خود سر کا بیان

ایک طویل اور تنگ ملک نیپال کماؤن سے سکم تک ہمالہ مین پھیلا ہوا ہی پایہ تخت کٹمنڈو ہی جسمین بہت سے لکڑی کے مندر ہین۔

بھوٹان

سکم کے پورب ایک کوہستانی ملک بھوٹانٹ ہی اوسکا دارالسلطنت ٹاسی سودن ہی۔

غیر ملک والونکی عملداریان

عملداری فرنچ

پانڈے چری اور کاری کل کرناٹک کے ساحل پر اور ماہی ساحل ملابار پر اور چندرناگور دریاے ہگلی پر۔

عملداری پرتگیز

ایک چھوٹا ضلع گوا اور مغربی ساحل پر دامان اور جزیرۂ ڈیو جزیرہ نما کاٹھیاوار کے ساحل پر۔

۶۵۔ جزیرۂ سیلان یعنی لنکا کا بیان

ہندوستان کے جنوب بحر ہند مین بڑا جزیرۂ سیلان ہی۔

سطح

اوس جزیرے کا ساحل اور اوسکا نصف شمالی نشیبی ہین اور وسط مین بلند میدان اور اونچے پہاڑ ہین۔

دریا

بڑا دریا جزیرے مین مہاولی گنگا ہی اور اوس سے چھوٹے چھوٹے بہت دریا ہین۔

آب وہوا

وہان گرمی اسقدر زیادہ نہین ہی جیسے ہندوستان کے قرب وجوار کے ساحلون پر ہوتی ہی۔

نباتات

چاول اور ناریل اور قہوہ اور دارچینی خاص نباتی پیداواریان ہین

باشندے

آبادی قریب ۷ لاکھ کے ہی سنگھالی لوگ اس جزیرے کے وسطی اور جنوبی حصون مین رہتے ہین اور تامیل شمالی اور شرقی قطعون مین بود وباش کرتے ہین اور مور یعنی مسلمان سارے جزیرے مین جابجا پھیلے ہوے ہین۔

مذہب

سنگھالیون مین مذہب بودھ اور تامیلیون مین مذہب ہنود رائج ہی مذہب عیسائی کی بھی اس جزیرے کے مختلف حصون مین کچھ ترقی ہوئی ہی۔

۶۶ قسمتون کا بیان

جزیرہ سیلان چھ صوبون مین منقسم ہی۔

صوبۂ مغربی

بڑا شہر کولمبو پایۂ تخت جزیرہ کا اس صوبے مین ہی جہان سے قہوہ اور ناریل کا تیل اور دار چینی جہازون پر لادی جاتی ہین۔

صوبۂ جنوبی

اس مین خاص شہر گال ہی جسکے نزدیک چین اور ہند کے دخانی جہاز ملتے ہین۔

صوبۂ شرقی

اسمین بڑا شہر ترنکومالی دنیا کے عمدہ ترین بندرون سے ایک ہی۔

صوبۂ شمالی

اسمین بڑا شہر جافنا ہی۔

صوبۂ گوشۂ شمالی و مغربی

اسمین بڑا شہر کرنیگال ہی۔

صوبۂ وسطی

اسمین بڑا شہر کندی ہی کہ بادشاہان سنگھالی کا پچھلا دار السلطنت تھا۔

جزائر لاکادیب

ساحل ملابار سے قریب ۱۵۰ میل بچھم چھوٹے چھوٹے اور کم بلند جزائر لاکادیپ ہین۔

جزائر مالدیپ

لاکا دیپ کے جنوب مالدیپ (یعنی ہزار جزیرے) ہین انمین بہت سے مرجور گروہ پست جزیرون کے ہین جو مونگے کے پہاڑون سے محیط ہین

جزائر انڈمان اور نیکوبار

یہ دو گروہ جزائر کے خلیج بنگالہ مین ہین - وہان وحشی لوگ رہتے ہین

۶ - جزیرہ نما چین ہندی کا بیان

ایشیا کا جنوبی مشرقی جزیرہ نما سابق مین ہند بعید یا دریاے گنگ کے پرے کا ہندوستان کہلاتا تھا اب تھوڑے دنون سے اوسکا نام چین ہندی ہوگیا ہی -

اوسکے شمال ہندوستان برطانیہ اور سلطنت چین اور مشرق بحر چین اور جنوب خلیج سیام اور مغرب خلیج بنگالہ ہی -

سطح

وسط کا حال کم معلوم ہی لیکن ایسا قیاس کیا جاتا ہی کہ وہان پہاڑون کے سلسلے شمالاً و جنوباً واقع ہین جنکے درمیان ایسے وادی ہین کہ ہر ایک انمین سے سمندر کی طرف درجہ بدرجہ زیادہ چوڑا ہوتا جاتا ہی اور اسی سب سے بڑے دریاؤن کے واسطے راستے بناتا ہی ایسے دریا ارا وادی اور سالوین اور مینام اور کمبوڈیا ہین -

آب و ہوا

آب و ہوا اکثر گرم و مرطوب ہی

نباتات

وادیون مین چاول کے کھیت بہت پیدا وار ہین اور پہاڑ بیحد جنگلون سے مستور ہین۔

قسمین

خاص قسمین ۳ ہین یعنی مغربی ساحل پر ممالک مقبوضۂ سرکار اور وسط مین برھما اور لاؤس اور جنوب مین ملایا کی ریاستین اور پورب مین سیام اور انام۔

باشندے

یہان کے باشندے منگولیا اور ملایا کی نسلون سے ہین۔

۶۰ - عملداری سرکار

خلیج بنگالہ کے شرقی ساحل پر تنگ وطویل ملک ارکان ہی وہ چٹگانگ سے جنوب طرف راس نگریس تک چلا گیا ہی اور اوسکو پہاڑون کے ایک سلسلہ نے ملک برھما سے جدا کیا ہی۔

باشندے

یہان کے باشندون کو صاحبان انگریز بہادر مگ کہتے ہین وہ برھما والون سے مشابہ ہین اور مذہب اونکا بودھ ہی۔

شہر

ارکان دارالسلطنت قدیمی سمندر سے فاصلے پر اب زوال گرفتہ ہی بڑا بندر اکیاب جنوب مین ہی اور کیک فیو دارالسلطنت حال جزیرہ

رام ری پر ہی۔

پیگو مین جو سابق برہما کا جنوبی صوبہ تھا وہ اضلاع داخل ہین جنمین اراودی کا جنوبی حصہ گذرتا ہی۔

باشندے

یہان کے باشندے پیگوئی و برہمی اور کارن ہین سابق مین پیگو کی ریاست خود سر تھی اور برہما پر غالب لیکن گذشتہ صدی مین اہل برہما نے ماتحت الپر آکے اوسکو فتح کیا اور ۱۸۵۲ء مین پیگو عملداری سرکار مین داخل ہوا چنانچہ اب وہ زیر حکومت ایک صاحب کمشنر بہادر کے ہی۔

شہر

آبادی زمین اناج پھل

دریاے اراودی کی شرقی شاخ پر بڑا شہر رنگون ہی وہان تجارت بکثرت ہوتی ہی اور مغرب مین بسین اور رنگون کے شمال پیگو قدیم دارالسلطنت ہی اور دریاے اراودی پر ڈنابیو و پرووم اور میڈی ہین پیگو کی شمالی حد کے متصل میڈی ہی۔

۶۹۔ صوبجات ٹناسرم

یہ صوبے پیگو کے جنوب سے خلیج بنگالہ کے شرقی ساحل پر دور تک چلے گئے ہین کارن لوگ پہاڑون مین رہتے ہین یہ خوب لوگ ہین اونکے درمیان مذہب عیسائی کی بڑی ترقی ہوئی ہی

رہن سہن پوشاک خوراک

اس ملک مین چار صوبے یعنے امہرست اوری اور ٹیواے اور مرگوئی ہین

شہر

بڑا شہر مول مین ترقی پذیر بندر دریاے سالوین پر ہی۔

پولو پنانگ یعنی (جزیرہ سوپیاری) ایک چھوٹا شاداب جزیرہ ملایا کے مغربی ساحل پر ہی۔

صوبۂ ویلزلی پنانگ کے مقابل جزیرۂ نما ملقہ پر ایک ضلع ہی اور زیادہ جنوب کیطرف ایک اور ضلع ملاکا ہی اوسمین اوسی نام کا شہر ہی۔

ملاکا کی جنوبی حد پر ایک چھوٹے جزیرے مین سنگھاپور واقع ہی اوس مین تجارت بہت ہوتی ہی۔

۷۰۔ برھما

برھما کے مغرب عملداری سرکار اور مشرق چین اور سیام ہین۔

باشندے

اہل برھما منگولیا اور ملایا کے درمیانی نسل سے خیال کیے جاتے ہین وے لوگ بڑے بڑے گھنٹون کے ڈھالنے اور ملمع کرنے مین ہوشیار ہین وہان لعل اور نیلم پائے جاتے ہین اور نفتہ یعنی مٹی کا تیل بمقدار کثیر وہان حاصل ہوتا ہی۔

عملداری

عملداری اس ملک کی تخصیص ہی یعنے بادشاہ کو اختیار کل امر کا رہتا ہی۔

مذہب

مذہب اس ملک کا بودھ ہی۔

شہر

اوا دارالسلطنت دریاے اراوڈی پر ہی یہ شہر سرپٹ کے جھونپڑون سے مرکب ہی جو سفید اور ملمع وار مندرون کو احاطہ کیے ہوے ہین امراپور آوا کے قریب ہی جو ایک مرتبہ پایۂ تخت تھا۔

۱۷۔ سیام

صوبجات پیگو اور تناسرم کے پورب اور خلیج سیام کے اوتر ملک سیام ہی

باشندے

سیام کے لوگ برھما والون سے بہت متشابہ ہین لیکن چالاکی وعقلمندی مین اونسے کمتر۔

عملداری

یہ عملداری شخصیہ ہی بادشاہ کا بھائی بادشاہ دوم کہلاتا ہی اور اوسکو بہت اختیار رہتا ہی۔

شہر

بنکوک کے شہر کا نام

دارالسلطنت بنکوک دریاے مینام کے دہانے سے بیس میل پر ہی نصف آبادی کے قریب مکانات روان مین رہتے ہین جو بانسون کے پیڑون پر بنائے جاتے ہین اور ایسے بڑے بڑے شہتیرون سے باندھے ہوتے ہین جو دریا مین قائم کیے جاتے ہین تجارت خاص کر اہل چین کے اختیار مین ہی۔

کانچنبوری

یوتھیا اوسی دیا پر زیادہ شمال کیطرف دارالسلطنت زمانۂ قدیم کا تھا۔

ملایا

جزیرہ نما ملایا بہت سے چھوٹی چھوٹی ریاستون مین منقسم ہی جنمین سے شمالی ریاستین بادشاہ سیام کی تابع ہین اور جنوبی ولیسی راجاؤن کے زیر حکومت ہین کوئیڈا جسکے راجا سے سرکار ایسٹ انڈیا کمپنی نے صوبہ ویلزلی حاصل کیا ریاستہاے شمالی سے خاص ہی اور جوہور خاص ریاست دکھن مین ہی۔

۷۲ - انام

جزیرہ نما ہندی چین کے مشرقی ساحل کو انام محیط ہی اوس مین شمال کیطرف ٹانگین اور وسط مین چین کوچین اور جنوب مین کمبوڈیا کا ایک حصہ ہی

شہر

ہیین کوچین مین ہوئی دارالسلطنت ہی جو کہ اہل یورپ کے طریق پر قلعہ بند کیا گیا ہی جنوب کیطرف دریاے ڈونائی پر سیگان ہی جو سابق مین کمبوڈیا کا دارالسلطنت تھا اور گوشہ شمال اور مشرق مین کیشو دریاے سان کوئی پر ٹانگین مین ہی۔

لاؤس یعنی ملک شان

اس جزیرہ نما کے وسط کے نزدیک ملک شان ہی اوسکے شمال چین اور پورب انام اور دکن مین سیام اور پچھم مین برما ہی اوسمین بہت سی قومین آباد ہین جو کچھ کچھ گردنواح کے مالک کے تابع ہین اور کچھ کچھ خودسر ہین یہ ملک اکثر لاؤس کہلاتا ہی جو اوسکی خاص قومون مین سے ایک کا نام ہی۔

۴۷۔ سلطنت چین

سلطنت چین کے شمال ایشیاے روس اور شرق مین بحرالکاہل اور جنوب مین جزیرہ نماچین ہندی اور ہندوستان اور مغرب مین ملک تاتار خودسر ہی۔

بڑے بڑے حصے چین خاص اور کوریا اور منچوریا اور منگولیا اور چینی ترکستان اور تبت ہین۔

جزائر فارموسا اور ہینان چین کے ساحل پر ہین۔

چین خاص

سطح

اگرچہ کئی سلسلہ پہاڑون کے چین مین گذرتے ہین لیکن وہان وسیع میدان بھی ہین جو بڑے بڑے دریاؤن سے سیراب ہین اور نہرون سے منقطع۔

آب وہوا

وہان کی آب وہوا موسم گرما مین گرم وموسم سرما مین سرد ہی۔

معدنیات

تانبا اور جستہ اور پارہ مغربی پہاڑون مین پائے جاتے ہین اور اتر مین سنگی کوئلہ بافراط ہوتا ہی لیکن معدنی پیداواریون مین سے نہایت قیمتی کاولین ہی۔

کاولین عمدہ قسم کی چکنی مٹی ہو جس سے چین کے برتن بنائے جاتے ہین

نباتات

زراعت کی خاص اجناس اس ملک مین چاول اور چا ہین۔

۷۴۔ باشندے

چین کے لوگ منگولیا نسل کے ہین وے لوگ ہنرمند اور محنتی ہین اور والدین کی تعظیم کرتے ہین لیکن قدیمی اور قدیمی دستورات کے بہت پابند ہین اور غیر ملک کی قومون کو حقیر جانتے ہین۔

دستکاری

ریشم اور چینی کے برتن اور اشیا رنگ دار ہین۔

تجارت

خاص اشیا جو غیر ملکون سے آتی ہین افیون وروئی اور روئی کے اسباب ہین اور وے چیزین جو کہ اور ملکون کو جاتی ہین چا اور ریشم اور چینی کے برتن اور شکر ہین۔

عملداری

بادشاہ کو بیحد اختیار ہو اور خاص عہدہ دار مندرین کہلاتے ہین۔

مذہب

مذہب بودہ رائج ہو اور بڑے مرتبہ کے لوگون مین اکثر کنفیوشیس کے پیرو ہین اور پتروکی پرستش عام ہو۔

۷۵۔ شہر

چین کے بڑے شہرون کے گرد نیلی اینٹ کی بلند دیوارین گھری ہوئی ہین اور جابجا برجون سے محفوظ ہین مکانات اکثر کھپرون سے جو روغن دار اور تابان رنگون سے رنگین ہین چھائے ہوے ہین۔

پیکن (یعنی دربار شمالی) دارالسلطنت گوشۂ شمال اور مشرق مین ہی وہ دو جزون سے شامل ہی یعنی شہر چینی اور شہر تاتاری پہلی مین محلسرا اور باغات شاہی ہین اور آبادی تخمیناً بیس لاکھ ہی۔

ناکن یعنی (دربار جنوبی) دریاے یانگ سے کیانگ پر ہی جو قدیم زمانے مین دارالسلطنت تھا۔

جنوب مین کانٹان بڑا شہر ہی بہت عرصے تک صرف اسی مقام پر غیر ملک کے لوگون کے آنے کی اجازت تھی تجارت چار کے لیے یہ خاص بندر ہی ۱۸۴۲ء مین جب صاحبان انگریز بہادر سے لڑائی ختم ہوئی تب چار اور بندر تجارت کے واسطے مقرر ہوے یعنی امائی اور فوچو اور ننگپو اور شنگھاے۔ ننگپو جزیرہ چوزان کے مقابل ہی اُوسمین تجارت ریشم بکثرت ہوتی ہی اور شنگھاے چین کے خاص بندرون سے ایک ہی اور دریاے یانگسی کیانگ کے دہانے کے نزدیک واقع ہی۔

	غیر ملک والونکی عملداریان	

جزیرۂ مکاؤ صاحبان پرتگیز کے دخل مین اور ہانگ کانگ صاحبان انگریز بہادر کے قبضے مین ہی۔

	۷۶ - کوریا	

گوشۂ شمال و مشرق مین جزیرہ نما کوریا ہی یہ سلطنت خراج گزار چین کی ہی۔ اور کنگئیا دوار السلطنت وسط کے نزدیک ہی۔

کوریا

منچوریا

چین خاص کے شمال منچوریا ہی اسکے سطح کوہستانی ہی اور دریاے امور سیراب منچو لوگون نے چین کو ۱۶۴۴ء مین فتح کیا تھا اسکا دار السلطنت کرینولا ہی۔

منچوریا

منگولیا

منچوریا کے مغرب منگولیا ہی اور اسمین گوبی بڑا بیابان ہی یہان کے باشندے وحشی تاتاری قومون کے ہین جو ان وسیع میدانون مین خانہ بدوش رہتے ہین اور اپنے گلّون اور مویشیون سے گذر کرتے ہین جھیل بیکال کے جنوب بڑا شہر ارگا ہی۔

منگولیا

ارگا

چینی ترکستان

منگولیا کے مغرب چینی ترکستان یعنی (بوگیر یا خرد) ہی یہان کے باشندے اسقدر وحشی نہین ہین جیسے منگولیا کے ہین اونکا مذہب محمدی ہی دار السلطنت یارقند ہی اور تجارت کاروانی کا جو کہ درمیان چین اور مغربی ایشیا کے ہوتی ہی صدر مقام ہی۔

بلتستان

۷۷۔ تبت

یہ ملک ہندوستان کے شمال اور ایشیا کی سطح کا بہت بلند حصہ ہی اور چارون طرف بلند پہاڑون کے سلسلون سے گھرا ہوا ہی۔

اسمین کئی جھیلین اور دریاے سندھ اور دریاے برہم پتر کے مخرج ہین۔

آب وہوا وغیرہ

ایام سرما مین سردی بشدت ہوتی ہی۔

بھیڑ و بکری اور مویشی اور یاک یعنی (ایک قسم کا بھینا) خاص پالتو چوپائے ہین یہان کے بھیڑون کی دُم چوڑی ہوتی ہی وے مثل جانور باربرداری کے کام مین آتے ہین بکریون کے بال بہت عمدہ ہوتے ہین جو باہر کو بہت بھرتی کیے جاتے ہین۔

باشندے

باشندے مضبوط اور جفاکش ہین قریب ایک صدی کے گذرا ہی کہ تبت چین کی عملداری مین شامل ہوا ہی۔

مذہب

بودھ کی پرستش کا صدر مقام تبت ہی وہان ایسا خیال کیا جاتا ہی کہ مہالاما کے جسم مین بودھ رہتا ہی۔

لاسا پایہ تخت اور مسکن مہالاما کا ہی۔

۷۸۔ جاپان

سلطنت جاپان جزائر نیفون اور کیوسیو اور سیکوک اور کئی اور چھوٹے چھوٹے جزائر سے مشتمل ہی جو چین کے پورب بحرالکاہل مین ہین۔

باشندے

یہان کے لوگ خاندان منگولیا سے ہین اور طور اور طریقون اور دستورون مین

چینیون کے متشابہ ہین۔

دستکاری

ریشم اور روئی اور چینی کے برتن اور لک دار اشیا ہین۔

مذہب

اِن لوگون مین مذہب بودھ رائج ہی۔

شہر

نیفون کے پورب ایک بڑا شہر جدو دارالسلطنت ہی۔

جدو کے جنوب میا کو مذہبی حاکم کا تختگاہ ہی۔

جزیرہ کیوسیو مین ننگاساکی ہی بہت دنون تک صرف اسی بندر مین غیر ملک کی تجارت کے واسطے اجازت تھی۔

۷۹۔ ایشیائے روس کا بیان

سیبریا کے وسیع ملک سے جو ایشیا کے بالکل شمال مین پھیلا ہوا ہی اور صوبجات کاسین سے کہ سلسلۂ کوہ قاف اور فارس کے درمیان ایشیائے روس مرکب ہی تمام یورپ سے یہ ملک ایک ثلث زیادہ ہی

آب و ہوا

بحر شمالی کی جانب سے سرسری سرد ہوائین تمام ملک مین چلتی ہین اور نصف سال سے زیادہ تک زمین برف سے چھپی رہتی ہی۔

معدنیات

دنیا عتیق مین سبیریا باعث پیداواری فلزات کے نہایت زرخیز ممالک سے ایک ہی کیونکہ وہان سونا اور چاندی اور پلاٹینہ بکثرت نکلتے ہین۔

حیوانات

اس ملک مین وحشی جانور بافراط ہین جو نرم اور خوبصورت سمورون کے واسطے شکار کیے جاتے ہین۔

باشندے

دیسی قومین اکثر وحشی خانہ بدوش ہین باشندے قریب ایک ربع کے اہل یورپ ہین اکثر اونمین سزاے یافتہ اور جلاوطن مجرم ہین جنکو کھانون مین مشقت کرنے کی سزا ہوئی ہی۔

تجارت

خاص اشیا تجارت جو دوسرے ملکون کو جاتی ہین سمور اور دھات ہین اور چاراور ریشم اور اور اشیا چین سے اس ملک مین آتی ہین۔

۸۰۔ قسمتونکا بیان

سبیریا بادشاہ روس کے تابع ہی اور نو گورنمنٹون مین منقسم ہی اونمین سے خاص یہ یعنے مغرب مین توبالسک اور وسط مین ارکٹسک اور شرق مین یاکٹسک ہین۔

ایک بڑا جزیرہ نما کمسچٹکا سبیریا کے پورب ہی۔

جزائر کوریل کمسچٹکا کے جنوبی نوک سے جزائر جاپان تک پھیلے ہوے ہین

نوبالسک
ارکٹسک
یاکٹسک
کمسچٹکا
کوریل

بڑا جزیرہ سنگھالین دریاے امور کے جنوب ہی۔

صوبجات کاکیسین یعنی قاف

صوبجات قاف کے شمال سلسلۂ کوہ قاف ہی اور شرق مین بحیرۂ خزر اور جنوب مین ایران وروم ومغرب مین بحیرۂ اسود ہی اسکا خاص حصہ جارجیا ہی یہ ملک کوہستانی اور سیراب اور شاداب ہی اور یہان کی آب وہوا موسم گرما مین گرم اور موسم سرما مین نہایت سرد ہوتی ہی۔

جارجیا کی عورتین خوبصورتی کے واسطے مشہور ہین۔

کوہستانی قومون مین سے اکثر مسلمان ہین اور ساکنان جارجیا یونانی کلیسہ کے عیسائی ہین۔

شہر

دریاے کر پر دارالسلطنت تفلس ہی اور روسی ارمینہ مین بڑا شہر اریوان اوسی نام کی جھیل کے متصل ہی۔

۱۸۔ خود سر تاتار یا ترکستان کا بیان

تاتار کے شمال سیبریا اور مشرق سلطنت چین اور جنوب افغانستان اور ایران اور مغرب بحیرۂ خزر اور دریاے ارل ہی۔

سطح

تاتار جنوبی اور شرقی کوہستانی ہی لیکن عموماً سطح پست اور ہموار ہی اور وہان ریگ روان کے بڑے بڑے بیڑہین جنکو اسٹیپیس کہتے ہین اس ملک کا پانی دریاے سیحون اور آمو کے ذریعے سے نکلتا ہی یہ دونون

دریا بحیرۂ ارل مین گرتے ہین جو ایک بڑے مگر اوتھلی اور زوال پذیر جھیل ہی۔

باشندے

یہان کے باشندے مثل اہل یتھیا زمانۂ سلف کی لڑائی مین دلیر ہین لیکن ہولناک اور بے رحم اور دغاباز اور بردون کی خرید و فروخت مین بے درد ہین اونکا مذہب سنت جماعت ہی اور ایرانیون سے جو کہ شیعہ ہین سخت نفرت رکھتے ہین۔

شہر

اس ملک مین بخارا سب سے بڑا شہر اور بڑی تجارت کا مقام ہی مشرق مین سمرقند ہی جب یہ شہر تیمور یعنے تمرلنگ تاتاری کا سنہ ۱۳۷۰ء سے سنہ ۱۴۰۵ء تک پایۂ تخت رہا تب ایشیاے کی شہرات عظیم سے ایک تصور کیا جاتا تھا لیکن اب بہت کم ہوگیا ہی۔

گوشۂ جنوب و مشرق مین قدیمی شہر بلخ ہی لیکن اب بہت ویران ہی یہ زرتشت بانی مذہب پارسی کی پیدایش کے لیے مشہور ہی شمال مین دریاے سر پر کوکان ہی۔

مغرب مین دریاے آمو کے نزدیک خیوا ہی جہان غلامون کی خرید و فروخت کا بڑا بازار ہی۔

۸۲۔ افغانستان

افغانستان کی شمالی حد تاتار خوسر اور شرقی ہندوستان اور جنوبی

بلوچستان اور غربی ایران ہی۔

آب وہوا

موسم گرما مین گرمی بہت زیادہ ہوتی ہی اور موسم سرما مین سردی بشدت ہوتی ہی۔

پیداواری

اگرچہ اس ملک کی سطح مین بہت سے خشک بیابان و پہاڑ ہین تاہم بعض قطعات بہت شاداب ہین جنمین ناج اور روئی اور میوجات لطیف پیدا ہوتے ہین۔

باشندے

یہ ملک انواع واقسام کے وحشی وہولناک قومون سے آباد ہی جنکے خال وخط بلند اور کریہ اور لمبی داڑھیان اور بُرقے بالدار چمڑون کے ہوتے ہین

شہر

دریاے کابل پر گوشۂ شمال ومشرق مین کابل دارالسلطنت درامنہ واقع ہی یہ شہنشاہ بابر کا مرغوب الطبع مسکن تھا۔

درۂ خیبر کے سرے پر مشرق کی جانب دریاے کابل پر جلال آباد ہی یہ اسواسطے مشہور ہی کہ افغانستان کی لڑائی مین سر رابرٹ سیل صاحب بہادر نے اسکو اپنے قبضے مین محفوظ رکھا۔

محمود حملہ آور ہندوستان کا دارالسلطنت غزنین کابل کے گوشۂ جنوب ومغرب مین ہی گوشۂ جنوب ومغرب مین دریاے ہیلمنڈ کی معاون پر

قندھار

قندھار ہی شمالی اور مغربی حد کے نزدیک ہرات ہی جسپر اہل ایران بار بار حملہ کرچکے ہین۔

۸۳۔ بلوچستان

افغانستان اور بحیرہ عرب کے درمیان بلوچستان ہی۔
یہ ملک پہاڑون اور کوہستانون اور بیابانون کے مسلسل سلسلون سے مشتمل ہی۔

باشندے

باشندے اکثر چوپانی قومون کے ہین اور لوٹ اور خونریزی کے عادی ہین۔
قلعات بڑا شہر سمندر سے آٹھ ہزار فٹ اونچا ہی۔

۸۴۔ ایران

ایران کے شمالی حد بحیرہ خزر اور تاتار اور شرقی افغانستان اور بلوچستان اور جنوبی خلیج فارس اور غربی ایشیاے روم ہی۔

سطح

اس ملک کا وسط ایک بلند سطح مستوی سے مشتمل ہی جو پہاڑون سے محیط ہی اوسکے وسطی اور شرقی حصے اکثر نمک اور ریت کے بیابانون سے مرکب ہین شمال و غرب کی جانب کچھ قطعات بہت شاداب ہین نمک کی جھیلین بہت ہین۔

باشندے

اہل ایران خوشدل وخلیق ہوتے ہین لیکن بڑے دغاباز اس ملک مین وحشی خانہ بدوش قومین بھی بہت ہین۔

دستکاریان

اہل ایران شال اور فرش اور قالین اور تلوار کے پھل بنانے مین فوقیت رکھتے ہین خاص جنس دوسرے ملک کو جانے کی ریشم ہی۔

مذہب

اہل ایران محمدی شیعہ طریق کے ہین۔

عملداری

بادشاہ بیحد اختیار رکھتا ہی اور بدون تحقیقات کے اپنی رعایا مین سے کسیکو قتل کرسکتا ہی۔

شہر

شمال مین دارالسلطنت طہران ہی۔

وسط کے نزدیک اصفہان ہی جو خلیفون کے عہد مین دارالسلطنت تھا۔

خلیج فارس کے مشرق شیراز ہی اوسمین حافظ وسعدی دو بڑے ایرانی شاعرون کے مزار ہین۔

شیراز کے شمال مین پرسی پالس ہی یہ زمانہ سلف مین ایرانیون کا دارالخلافہ تھا۔

خلیج فارس پر بندر بوشہر ہی۔

یہ دونون بندر تجارت اور تجارت کی کارروائی کے مقام عامون سے ایک ہی۔

تبریز گوشۂ شمال اور مغرب مین ایران کے نہایت مشہور شہرون سے یہ ایک تھا

۸۵۔ عرب

ایشیا کا جنوبی و مغربی گوشہ بڑے جزیرۂ نما عرب سے مرکب ہی اوسکی حد شمالی ایشیاے روم اور حد شرقی خلیج فارس اور حد جنوبی بحیرۂ عرب اور حد غربی بحیرۂ قلزم ہی۔

سطح

عرب ریگستانی بیابان ہی لیکن اوس مین چند اوسس یعنی قطعات شاداب بھی ہین قیاس کیا جاتا ہی کہ اُسکا وسط ایک ہموار سطح ہی جسمین سے سلسلے پہاڑون کے گذرتے ہین لیکن اوسمین بجز متفرق اوسس کے جو جا بجا ہین رویدگی نہین ہی بباعث نسبتی شادابی کے جنوبی و مغربی ساحل اِس ملک کا عرب فیلکس یعنی عرب خوشحال کہلاتا ہی۔

نباتات

دھورا ایک قسم کا خشک اور موٹا ناج اور خرما خاص اشیاء غذائی ہین جنوب مین قہوہ اور مصالح پیدا ہوتے ہین۔

حیوانات

عرب گھوڑون کی عمدہ نسل کے واسطے مشہور ہی اور شتر ریگستانون مین باربرداری کے واسطے بہت مفید ہی۔

باشندے

اہل عرب خود سر فرقون مین منقسم ہین اور اپنے اپنے خاص جدے جدے

شیخون یعنی سرداروں کے محکوم ہین باشندگان ساحل کچھ کچھ شایستہ ہین لیکن وسطی فرقے جو بدوی کہلاتے ہین وحشی اور ہولناک ہین اور کلون اور لوٹ سے اپنی اوقات بسر کرتے ہین ۔

۸۶ ۔ مذہب

اہل عرب محمدی ہین ۔

شہر

بحیرۂ قلزم سے قریب چالیس میل کے فاصلے پر مکہ جاے پیدائش محمد کا ہی وہان حاجی بہت جاتے ہین ۔

جدہ مکہ کا بندر ساحل پر ہی ۔

مکہ کے شمال مدینہ ہی جہان محمد کا مزار ہی ۔

مدینہ کا بندر ینبو ہی ۔

یمن کا دارالسلطنت شہر صنعا سمندر سے فاصلے پر جنوب مین ہی آبناے باب المندب کے قریب مخہ بندر ہی جہانسے قہوہ باہر جانے کو جہازون پر لادا جاتا ہی ۔

بحیرۂ قلزم کے دروازے پر عدن ہی جو صاحبان انگریز بہادر کے متعلق ہی شرقی ساحل پر مسقط بڑی تجارت کا مقام ہی اور امام مسقط کا جو عرب مین بڑا سردار ہی پایۂ تخت ہی ۔

۸۷ ۔ ایشیائی روم

ایشیا کا نہایت مغربی ملک ایشیاے روم ہی اسکی حد شمالی جارجیا اور بحیرۂ اسود

اور حد شرقی ایران اور جنوبی عرب اور حد غربی بحیرۂ روم ہی۔

اس ملک کے خاص حصے ایشیاے کوچک و شام و پلسٹین یعنے کنعان اور ارمینہ اور کوردستان یعنے اسیریا اور الجزیرہ یعنی میسوپوٹیمیا ہین۔

ایشیاے کوچک

یہ بڑا جزیرہ نما درمیان بحیرہ اسود و بحیرۂ روم کے ہی۔

سطح

اسکا وسط ایک بلند اور ہموار سطح سے مشتمل ہی جسکے شمال مین پہاڑون کے سلسلے بحر اسود کے کنارے کنارے چلے گئے ہین اور جنوب مین سلسلہ کوہ طارس ہی۔

دریا

اسمین نہایت طویل دریا قزل ارمق (یعنی سرخ دریا) ہی متقدمین اسکو ہیلس کہتے تھے اس دریا کے دوم مرتبہ پر دریاے سکاریا ہی یہ دونون بحیرۂ اسود مین گرتے ہین اور دریاے میاندر اور ہرمس اور سرابت آرچیپیلیگو یعنی بحیرہ یونان مین گرتے ہین۔

آب و ہوا

آب و ہوا معتدل و خوشگوار ہی۔

پیداواری

چاول و مکا اور شکر اور میوجات اور روئی خاص نباتی پیداواریان ہین لیکن بسبب ظلم کے زراعت مین بہت غفلت ہوتی ہی۔

انگورہ مین ایک قسم کی بکریان پائی جاتی ہین جنکے بال مثل ریشم کے لطیف ہوتے ہین اور شال بنانے مین مستعمل۔

۸۸۔ باشندے

یہان کے باشندے خاص کر ترک ہین لیکن یونانی اور ارمنی اور یہودی بکثرت ترقی پذیر ہین۔

ترکون کا مذہب محمدی ہی اور عیسائیون مین اکثر یونانی کلیسیہ کے ہین

خاص حصے

مغرب مین انیٹولیا (انیٹولیا کے معنی وہی ہین جو لیونیٹ کے معنی ہین یعنی طلوع ہونا جس سے مراد مشرق ہی اہل یونان نے اس ملک کا یہ نام رکھا تھا) اور وسط مین کرامانیان اور گوشۂ شمال اور شرق مین روم یعنی سیواس ہی۔

شہر

مغرب مین سمرنا۔ اس ملک مین سب سے بڑا شہر اور بڑی تجارت کا مقام ہی۔

دریاے باسفورس پر اسکتاری قسطنطنیہ کا شرقی حد ہی۔

انیوٹولیا کا خاص شہر کنایہ دریاے سکاریہ کی ایک شاخ پر ہی۔

انگورہ وسط کیطرف بکرون کے لیے مشہور ہی جنکے بال مثل ریشم کے ہوتے ہین۔

بحیرہ اسود کے کنارے سینوپ اور ٹریبزانڈ بندر ہین۔

کوئی جو زمانہ سلف مین ایکونیم کہلاتا تھا انگورہ کے جنوب ہی۔
گوشہ جنوب و شرق مین دریاے سدنس پر طارسس ہی۔
دریاے قزل ارمق کے مخرج کے نزدیک سیواس روم کا دارالسلطنت ہی
سیواس کے گوشہ شمال و مغرب مین توقت واقع ہی۔

جزائر

سپرس یعنی صنوبر ایک شاداب بڑا جزیرہ جنوب طرف بحر روم مین ہی
ایشیاے کوچک کے گوشہ جنوب و مغرب کے نزدیک رودس ہی۔

۸۹۔ سریا یعنی شام اور پلشین یعنی کنعان کا بیان

یہ دونون حصے بحر روم اور دریاے فرات کے مابین واقع ہین اونکی
حد شمالی سلسلۂ جبال طارس اور حد جنوبی عرب ہی۔
زمانہ قدیم مین یہ حصے تھے شمال مین شام شمالی اور وسط مین میسانہ
شام اور جنوب مین شام کنعانی۔

باشندے

یہان اکثر آبادی قوم ترک کی ہی گو کہ اہل عرب بھی بہت ہین۔
کوہ لبنان مین دو قوم میرونات اور دروسی آباد ہین یہ لوگ بھی قریب
خود سر کے ہین کنعان مین کچھ یہودی ہین۔
شام اور کنعان چار پشالک مین منقسم ہین شمال مین حلب اور ساحل
پر بیولائی اور ایکر اور لبنان کے شرق دمشق۔

شہر

شمال مین حلب دار السلطنت حال شام کا ہی۔

بحر روم کے گوشۂ شمال و مشرق کے نزدیک اسکندرون یعنی الکزندریا بندر ہی۔

شام کے ساحل پر ٹرپولای اور بیروٹ بندر ہین۔

پلمیرا جسکو زمانۂ قدیم مین تادمر کہتے تھے اور بعلبک لبنان کے پورب ہین لیکن اب ویران ہین۔

کنعان کے گوشۂ شمال و مشرق مین ایک خوب سیراب میدان مین دمشق واقع ہی یردسلیم اور نیلس جسکو زمانۂ قدیم مین شیچم کہتے تھے اور نظرت اور غازہ خاص شہر کنعان کے ہین ایکرا اور جافا جسمین سے پچھلی کو زمانہ سلف مین جاپا کہتے تھے خاص بندر ہین۔

صور جو زمانۂ قدیم مین ٹائر کہلاتا تھا اب ایک چھوٹا گانون ہی جسمین چھوے آباد ہین۔

۹۰ - ارمینہ

بحیرۂ اسود کے گوشۂ جنوب اور شرق مین ارمینہ ہی اسکی شرقی اضلاع روس اور ایران کے متعلق ہین اس ملک مین سطوح مرتفع اور بلند پہاڑ ہین جنمین جا بجا خوشنما وادیان واقع ہین۔

کوہ ارارات کی چوٹی جو کہ شرقی حد پر ہی برف دائمی سے مستور رہتی ہی دریاے فرات جنوب کی طرف بہتا ہی اور دریاے کرا اپنے معاون ارس کے پورب طرف بہکر بحیرہ کاسپین مین گرتا ہی۔

شہر

کارس

وسط کے نزدیک ارزی روم دارالسلطنت ہو اور شمال کی طرف قلعہ کارس ہی۔

۹۱۔ کردستان یعنی اسیریا کا بیان

کردستان جو زمانۂ قدیم مین اسیریا کہلاتا تھا وہ ارمینہ کے دکن واقع ہی کردستانی لوگ ایک ہولناک چوپائی قوم سے ہین اور لوٹ کے بہت عادی ہین۔

مذہب اونکا محمدی ہی لیکن مذہب پارسی اور پرستش جنات سے مخلوط

۹۲۔ الجسرہ یعنی میسوپوٹیمیا کا بیان

الجسرہ جو زمانۂ سلف مین میسوپوٹیمیا مشہور تھا درمیان دریاے فرات اور دجلہ اور کردستان کے جنوب واقع ہی۔

شہر

دریاے دجلہ پر دارالسلطنت موصل ہی جو ایک وقت مین عمدہ ملل کے واسطے مشہور تھا۔

اربیل

شمال مین دریاے دجلہ کے قریب اربیل ہی۔

آرفہ گوشۂ شمال اور مغرب مین واقع ہی قیاس کرتے ہین کہ اسکو عراق عرب کے لوگ زمانۂ قدیم مین ارکتے تھے۔

۹۳۔ عراق عرب یعنی کیلڈیا کا بیان

عراق عرب جو سلف مین بابل کہلاتا تھا دریاے دجلہ و فرات کے جنوبی

حصہ کے آس پاس ہی یہ دونون دریا خلیج فارس مین داخل ہونے سے پہلے ایک دوسرے سے مل جاتے ہین۔

شہر

بغداد جو کہ سابق مین خلیفون کا پایہ تخت عظیم الشان تھا دریاے دجلہ پر اب تک اوسمین تجارت کاروانی بکثرت ہوتی ہی۔

بغداد کے جنوب دریاے فرات پر بابل کے ویرانون کے درمیان دجلہ ہی دریاے فرات و دجلہ کے اب متفقہ پر بصرہ ہی وہان تجارت بہت ہوتی ہی۔

نام ملک	مسطح میل مربع	تخمیناً آبادی	نام دارالسلطنت	تخمیناً آبادی
افغانستان	۲۵۰۰۰۰	۵۵۰۰۰۰۰	کابل	۵۰۰۰۰
آنام	۱۲۲۰۰۰	۱۰۰۰۰۰۰۰	ہوئی	۶۰۰۰۰
عرب	۱۰۰۰۰۰۰	۱۰۰۰۰۰۰۰	مکہ	۲۴۰۰۰
بلوچستان	۱۵۰۰۰۰	۱۵۰۰۰۰۰	قلعات	۲۰۰۰۰
برمما	۲۰۰۰۰۰	۳۰۰۰۰۰۰	اوا	۳۰۰۰۰
سلطنت چین	۵۳۵۰۰۰۰	۳۵۰۰۰۰۰۰	پیکین	۱۳۰۰۰۰۰
ہندوستان	۱۲۶۰۰۰۰	۱۸۰۰۰۰۰۰	کلکتہ	۱۰۰۰۰۰۰
جاپان	۲۶۰۰۰۰	۲۵۰۰۰۰۰	جدّو	۱۰۰۰۰۰۰
فارس	۴۵۰۰۰۰	۹۰۰۰۰۰۰	طہران	۷۰۰۰۰
ایشیای روس	۵۵۰۰۰۰۰	۴۰۰۰۰۰۰	توبالسک	۲۰۰۰۰
سیام	۲۰۰۰۰۰	۵۰۰۰۰۰۰	بنکوک	۸۰۰۰۰
خودسہ تاتار	۹۰۰۰۰۰	۵۰۰۰۰۰۰	بخارا	۱۲۰۰۰۰
ایشیاے ترکستان یعنی خوقند	۴۵۰۰۰۰	۱۲۰۰۰۰۰۰	سمرنا	۱۳۰۰۰۰

انیس السیاحین

حصہ دوم

در بیان جغرافیہ یوروپ

حسب الحکم جناب فیضمآب مسٹر ولیم ہیلینڈ فورڈ صاحب بہادر

ڈایرکٹر آف پبلک انسٹرکشن ملک اودھ

کے

واسطے استعمال مدارس و مکاتب ملک اودھ کے

منشی درگا پرشاد صاحب ہیڈ ماسٹر نارمل اسکول لکھنو

نے

انگریزی اوٹ لائنس آف جاگرفی مطبوعہ مدراس سے ترجمہ و تالیف کیا

اور

مطبع منشی نولکشور مقام لکھنو میں مطبع ہوا

مارچ سنہ ۱۸۶۵ ع

۹۱ - یوروپ کا بیان

اگرچہ یوروپ کرہ زمین کے سب حصون مین چھوٹا ہے اُلّا
اقتدار اور شائستگی مین سب سے زیادہ ہے یہ ربعہ نصف
کرہ شرقی کے گوشہ شمال و مغرب مین واقع ہے اور شمال مین
بحر شمالی سے اور شرق مین ایشیا سے اور جنوب مین بحیرہ اسود
اور بحیرہ روم اور مغرب مین بحر اوقیانوس سے محدود ہے
رقبہ اسکا چالیس لاکھ مربع میل کے قریب ہے
بڑے بڑے ملک یوروپ کے یہ ہین

گوشہ شمال و مغرب مین

۶۳ برٹین کلان ۶۴ اور آیرلینڈ ۶۵ ناروے ۶۶ اور سوئیڈن

سطح مسطح گوشہ شمال و مشرق مین

۶۷ روس ۶۸ پروس ۶۹ ڈنمارک ۷۰ ہالینڈ ۷۱ بلجیم

وسطی کوہستانی سرزمین مین

۷۲ فرانس ۷۳ سوئٹزرلینڈ ۷۴ ریاستہاے جرمنی ۷۵ آسٹریا

جنوبی جزیرہ نماؤن مین

۷۶ پرتگال ۷۷ اسپین ۷۸ اطالیہ ۷۹ یونان ۸۰ روم (ترجمہ نمبر ۱ کو دیکھو)

۱ یوروپ
۲ ایشیا
۳ افریقہ
۴ امریکہ
۵ آسٹریلیا
۶ برٹین
۷ آیرلینڈ
۸ ناروے
۹ سوئیڈن
۱۰ ڈنمارک
۱۱ ہالینڈ
۱۲ بلجیم
۱۳ جرمنی
۱۴ آسٹریا
۱۵ سوئٹزرلینڈ
۱۶ فرانس
۱۷ پرتگال
۱۸ سپین
۱۹ اطالیہ
۲۰ یونان

۹۲ — بحیرون اور خلیجون اور آبنایون کا بیان

بہت سے بحیرون اور خلیجون وغیرہ سے یوروپ کا ساحل نہایت زیادہ دندانہ دار ہے اور باعتبار اوسکی وسعت کے کرۂ زمین کے اور سب حصص کی نسبت اوسمین سمندر کا کنارہ زیادہ ہے

روس کے شمال مین بحیرۂ ابیض بحر شمالی کا ایک شعبہ ہے

بحیرہ بالٹک روس اور پروس اور سویڈن کے درمیان واقع ہے اوسکی شاخ شمالی کو خلیج بوتھینہ اور شرقی کو خلیج فنلینڈ کہتے ہین

بحیرہ شمالی یا بحیرہ جرمنی برٹین اور اس برّ اعظم کے بیچ مین ہے

آبنائے دوور بحیرہ جرمنی کو نالہ انگلشیہ سے وصل کرتا ہے

بحیرہ ایرلینڈ برٹین اور آیرلینڈ کے بیچ مین ہے

خلیج بسکے فرانس کے مغرب اور اسپین کے اوتر بحر اطلنٹک کا وسیع شعبہ ہے

بحیرہ روم یوروپ کو افریقہ سے علحدہ کرتا ہے

بحیرہ اڈریاٹک اطالیہ اور روم کے مابین بحیرہ روم کا جز ہے

۱ ہولانڈیا
۲ سکاٹلینڈ
۳ جرمنی
۴ برٹین
۵ ڈنمارک
۶ جرمنی
۷ سویڈیشیا
۸ نارویلینڈ
۹ برٹین
۱۰ رشیا
۱۱ فرانس
۱۲ سپین
۱۳ اٹلانٹک
۱۴ میڈیٹرینین
۱۵ اٹلی

آرکیپلیگو یعنی بحیرہ ایجین بحیرہ روم کا حصہ یونان اور ایشیائی
روم کے بیچ مین ہے
بحیرہ مارمورا یوروپی روم اور ایشیا کوچک کے درمیان ہے
ابناے دارڈینلس جسکو زمانہ قدیم مین ہیلیسپانٹ کہتے تھے
بحیرہ مارمورا کو بحیرہ ایجین سے وصل کرتا ہے
بحیرہ اسود ایشیا کوچک کی شمالی سرحد کا جز ہے
بحیرہ آزو ایک اونھلی جھیل ہے جو بحیرہ اسود سے ملگئی ہے
اس بحیرہ کو آبناے ایسکیل بحیرہ اسود سے ملاتی ہے
جسکا عمق کہین چالیس فیٹ سے زیادہ نہین ہے

۹۳ - سطح اور پہاڑون کا بیان

یوروپ کی کل سطح سے تقریباً دو ثلث کا وسیع اور ہموار قطعہ
اس برّ اعظم کے شمالی اور شرقی حصہ کو گھیرے ہوئے ہے
وسط کے نزدیک سلسلہ کوہ آلپس یوروپ مین نہایت زیادہ
اونچا ہے -
مونٹ بلینک جو اوسکی اور سب چوٹیون سے اونچی ہے
بلندی مین تین میل کے قریب ہے
سلسلہ کوہ کارپیتین آسٹریا کی شمال و شرق واقع ہے

۱ ایشیائی پیلیسا
۲ مارمورا
۳ ہیلیسپانٹ
۴ بسفورس
۵ پینی کول
۶ بالٹک
۷ مونٹ بلینک
۸ کارپیتھین
۹ ہائڈس

کوہ بالکن بحیرہ اسود سے مغرب کی طرف روم مین گذرتا ہے
سلسلہ اپینائیس جزیرہ نما اطالیہ مین شمالاً جنوباً چلا گیا ہے
کوہ پرینیز فرانس کو اسپین سے جدا کرتا ہے
سلسلہ اسکینڈینیویا یا روے کے کنارے کنارے جاتا ہے
سلسلہ کوہ گرام پین اسکاٹ لینڈ مین ہو کر گذر کرتا ہے
اسکی زیادہ سے زیادہ بلند چوٹی بین نیوس ۴۴۰۶ فیٹ اونچی ہے

۹۴- دریاؤن کا بیان

شمالی مغربی میلان مین

بچورا بحر شمالی مین بہتا ہے
دونیا بحیرۂ ابیض مین گرتا ہے
وسچولا اور اوڈر بحیرہ بالٹک مین بہتے ہین
ایلب اور ویزر اور راہن اور ایمس بحیرۂ جرمنی مین گرتے ہین
سین اور لایر اور گرون اور دورو اور ٹگس اور گاڈیانا اور گاڈلکویور بحر اطلینٹک مین داخل ہوتی ہین

جنوبی شرقی میلان مین

ایرو اور رہون بحر روم مین بہتی ہین

۱ وار کن
۲ اپینائس
۳ کیرینیز
۴ کیلیڈونیا
۵ نارے
۶ ڈیمپیئن
۷ اسکاٹ لینڈ
۸ بینوس
۹ پینیرا
۱۰ رائن
۱۱ ویسچولا
۱۲ اوڈر
۱۳ بالٹک

۱۴ ایلب
۱۵ ویزر
۱۶ راہن
۱۷ ایمس
۱۸ سین
۱۹ لایر
۲۰ گرون
۲۱ دورو
۲۲ ٹگس
۲۳ گاڈیانا
۲۴ گاڈلکویور
۲۵ ایرو
۲۶ رہون

پو بحیرہ ادریاٹک مین گرتا ہے

ڈینوب اور نیسٹر اور نیپر بحیرۂ اسود مین بہتے ہین

ڈان بحیرہ ازوف مین داخل ہوتا ہے

والگا اور یورال بحیرہ خزر مین گرتی ہین

والگا اور ڈینوب یوروپ کے اور سب دریاؤن سے طویل ہین اور تقریباً اسقدر پانی نکالتے ہین جتنا برّاعظم مذکور کے باقی دیگر دریاؤن سے نکلتا ہے

جھیلون کا بیان

روس مین لیڈوگا اور اونیگا بڑی جھیلین ہین

سویڈن مین وینر اور وٹیر اور سویٹ زیرلینڈ مین جنیوا اور کانس ٹینس

۹۵ — آب وہوا اور پیداواریونکا بیان

کُل یوروپ منطقہ معتدلہ شمالی مین واقع ہے بجز ایک چھوٹے حصے کے کہ منطقہ بارد شمالی مین ہے منطقہ معتدلہ کے اور قطعون کی نسبت اس برّاعظم کی آب وہوا خوشتر ہے حصص شمالی سرد ہین اور حصص جنوبی گرم

معدنیات

۱ کاسپین
۲ ایڈریاٹک
۳ بالٹک
۴ نیسٹر
۵ نیپر
۶ ڈان
۷ وولگا
۸ یورال
۹ ڈینوب
۱۰ وولگا
۱۱ لیڈوگا
۱۲ اونیگا
۱۳ وینر
۱۴ وٹیر
۱۵ جنیوا
۱۶ کانس ٹینس
۱۷ ریٹزرلینڈ
۱۸ جنیوا
۱۹ مانٹ بلینک

لوہا سیسہ تانبا رانگہ پارہ نمک اور کویلہ سنگین کانی
پیداواریان ہین ۹ کانی

بناتات

گیہون چانول مکہ نیشکر تمباکو انگور نارنجی زیتون
اور روئی جنوب مین بوئے جاتے ہین اور کارک اور شاہ
بلوط کے درختون کے بن بھی ہین ممالک وسطی کے گرم ۲ جنگل
حصون مین انگور پیدا ہوتا ہے مگر جملہ روئیدگی مین اناج
کے کھیت اور سرسبز مرغزار خاص کر کثرت سے ہین الو ۳ میدان
با فراط ہوتے ہین سیب اور ناشپاتیان اور شاہ بلوط
خاص میوے ہین اوک یعنی بلوط اور صنوبر اور بیچ وغیرہ
کے درخت ہوتے ہین

جو اور رائی ایک قسم کا یوروپی اناج شمال مین پیدا ہوتا ہے ۴ پہاڑ
اور صنوبر کے بڑے بڑے بن ہین روئیدگی ممالک قطبی
کے جانب درجہ بدرجہ کم ہے حتی کہ آخر کو صرف دو قسم کی کائیان
ہین جمتی ہین

حیوانات

گھوڑا بیل بھیڑ بکرا سور اور کتا خاص پالتو جانور ہین

رینڈیر شمال مین اور شتر جنوب مین پایا جاتا ہے بھیڑیے اور ریچھ خاص درندے ہین

پرند گو باعتبار خوبصورتی کے قابل تعریف نہین ہین الا بعضے بہت خوش الحان ہوتے ہین

ریشم کے کیڑے جنوب مین پالے جاتے ہین

۹۶ - باشندون کا بیان

یوروپ کے تقریباً سب لوگ نسل کاکیشین سے متعلق ہین

آبادی تعداد مین ستائیس کرور ہے

محنت

یوروپی لوگ روے زمین کے اور حصون کے باشندون پر زراعت و صنعت و تجارت مین بہت زیادہ سبقت رکھتے ہین

گورنمنٹ

اکثر عملداریان شاہی ہین بعض باختیارات بیحد اور بعض باختیارات محدود

علم

روے زمین کے اور حصون کی نسبت تعلیم کا زیادہ رواج ہے

علوم اور فنون مین یوروپ مین بڑی بڑی ایجادین ہوئی ہین اور وہان کے مصنفون نے ازبس عمدہ کتب علوم تالیف کی ہین

مذہب

یوروپ کے تقریباً سب لوگ مذہب عیسائی رکھتے ہین جسکے تین بڑے بڑے فریق ذیل مین لکھے جاتے ہین یعنی شرق مین کلیسہ یونانی کے پیرو اور جنوب مین رومن کیتھولک اور شمال مین پروٹسٹینٹ اور روم مین کچھ محمدی ہین

۹۷- جزایر برطانیہ کا بیان

سلطنت متفقہ برطین کلان اور آیرلینڈ جزایر برطانیہ سے مرکب ہے جو بحیرہ جرمنی و بحر اطلنٹک کے درمیان واقع ہین سابق مین یہ کئی خودسر ریاستون مین منقسم تھی جنمین سے خاص انگلینڈ اور ویلس اور اسکاٹلینڈ اور آیرلینڈ تھین

برطین کلان یوروپ مین جزیرۂ اعظم ہے وہ انگلینڈ اور ویلس اور اسکاٹلینڈ مین منقسم ہے جنمین سے انگلینڈ

۱ ڈینمارک کی بولی
۲ جرمنی
۳ کیتھولک
۴ پروٹسٹینٹ
۵ گریک چرچ
۶ محمدی

۱ گریٹ برٹن
۲ آیرلینڈ
۳ انگلینڈ
۴ اسکاٹلینڈ
۵ ویلس
۶ انگلینڈ
۷ اسکاٹلینڈ
۸ آیرلینڈ

اور ویلس جنوب مین ہین اور اسکاٹ لینڈ شمال مین

انگلینڈ اور ویلس

انگلینڈ اور ویلس کے شمال مین اسکاٹلینڈ ہے جنوب مین نالہ انگلیشہ مغرب مین بحر اطلینٹک اور نالہ سینٹ جارج اور بحیرہ آیرلینڈ

ساحل

ساحل یعنی سمندر کا کنارہ دندانہ دار ہے خصوصاً جانب مغرب اور بڑے بڑے دندانے زمین کے لیے ہین

ساحل شرقی پر دہانہ دریاے ہمبر اور واش اور دہانہ دریاے ٹیمس

ساحل غربی پر نالہ برسٹل خلیج کارڈیگان دہانہ دریاے مرسی خلیج مورکیمب اور سالوے فرتھ

راس

ساحل شرقی پر بارک شیر مین فلیمبرو ہیڈ اور اسپرن ہیڈ اور کینٹ مین شمالی فورلینڈ ساحل جنوبی پر کینٹ مین جنوبی فورلینڈ سیکس مین بیچی ہیڈ آیل آف وایٹ مین نیڈلس کارنوال مین لزرڈ پائنٹ اور لینڈس اینڈ

1 Berwick
2 Holy Island
3 Farne Islands
4 Coquet Island
5 Cullercoats
6 Whitley Bay
7 Tynemouth
8 Sunderland
9 Seaham
10 Hartlepool
11 Whitby
12 Scarborough
13 Flamborough Head
14 Spurn Head
15 Cleethorpes
16 Skegness
17 Boston
18 Wash
19 Hunstanton
20 Cromer
21 Yarmouth
22 Lowestoft
23 Aldeburgh
24 Felixstowe
25 Harwich
26 Clacton
27 Southend
28 Margate
29 Ramsgate
30 Deal
31 Dover
32 Folkestone
33 Hastings
34 Eastbourne
35 Beachy Head
36 Brighton
37 Worthing
38 Littlehampton
39 Bognor Regis
40 Selsey Bill
41 Portsmouth
42 Southampton
43 Bournemouth
44 Swanage
45 Weymouth
46 Lyme Regis
47 Seaton
48 Sidmouth
49 Exmouth
50 Dawlish
51 Teignmouth
52 Torquay
53 Paignton
54 Brixham
55 Plymouth
56 Looe
57 Fowey
58 Mevagissey
59 St Austell Bay
60 Falmouth
61 Helford River
62 Lizard Point
63 Mullion
64 Cadgwith
65 Coverack
66 Porthleven
67 Penzance
68 St Ives
69 Hayle
70 Portreath
71 Perranporth
72 Newquay
73 Padstow
74 Bude
75 Hartland Point
76 Ilfracombe
77 Lynmouth
78 Minehead
79 Watchet
80 Burnham
81 Weston-super-Mare
82 Clevedon
83 Portishead
84 Avonmouth
85 Severn Beach
86 Chepstow
87 Caldicot
88 Goldcliff
89 Newport
90 Penarth
91 Barry
92 Porthcawl
93 Mumbles
94 Swansea
95 Burry Port
96 Llanelli
97 Ferryside
98 Carmarthen
99 Laugharne
100 Pendine
101 Saundersfoot
102 Tenby
103 Manorbier
104 Freshwater
105 Milford Haven
106 St Ann's Head
107 Dale
108 Skomer Island
109 Skokholm Island
110 Broad Haven
111 Haverfordwest
112 Solva
113 St David's
114 Fishguard
115 Newport
116 Cardigan
117 Aberporth
118 New Quay
119 Aberaeron
120 Aberystwyth
121 Borth
122 Aberdovey
123 Barmouth
124 Harlech
125 Portmadoc
126 Criccieth
127 Pwllheli
128 Abersoch
129 Aberdaron
130 Bardsey Island
131 Porth Dinllaen
132 Trwyn Dinas
133 Carnarvon
134 Bangor
135 Beaumaris
136 Penmon Point
137 Puffin Island
138 Llandudno
139 Colwyn Bay
140 Rhyl
141 Prestatyn
142 Point of Air
143 Mostyn
144 Talacre
145 Connah's Quay
146 Hawarden
147 Chester
148 Ellesmere Port
149 Runcorn
150 Widnes
151 Liverpool
152 Bootle
153 Southport
154 Lytham
155 Blackpool
156 Fleetwood
157 Morecambe
158 Heysham
159 Lancaster
160 Barrow-in-Furness
161 Walney Island
162 Piel Island
163 Roa Island
164 Ulverston
165 Grange-over-Sands
166 Arnside
167 Silverdale
168 Carnforth
169 Whitehaven
170 Workington
171 Maryport
172 Silloth
173 Solway Firth
174 Annan
175 Dumfries
176 Kirkcudbright
177 Wigtown
178 Stranraer
179 Portpatrick
180 Girvan
181 Ayr
182 Troon
183 Irvine
184 Ardrossan
185 Saltcoats
186 Largs
187 Cumbrae
188 Rothesay
189 Port Bannatyne
190 Kames
191 Tighnabruaich
192 Kyles of Bute
193 Dunoon
194 Gourock
195 Greenock
196 Port Glasgow
197 Dumbarton
198 Helensburgh
199 Rhu
200 Garelochhead
201 Arrochar
202 Tarbet
203 Inveruglas
204 Ardlui
205 Crianlarich
206 Tyndrum
207 Dalmally
208 Oban
209 Kerrera
210 Gallanach
211 Connel
212 Ballachulish
213 Kentallen
214 Duror
215 Port Appin
216 Lismore
217 Fort William
218 Corpach
219 Caledonian Canal
220 Inverness
221 Fortrose
222 Cromarty
223 Dornoch
224 Golspie
225 Helmsdale
226 Wick
227 Pulteneytown
228 Lybster
229 Dunbeath
230 Berriedale
231 Helmsdale
232 Brora
233 Golspie
234 Dornoch
235 Tain
236 Cromarty
237 Fortrose
238 Inverness
239 Caledonian Canal
240 Corpach
241 Fort William
242 Lismore
243 Port Appin
244 Duror
245 Kentallen
246 Ballachulish
247 Connel
248 Gallanach
249 Kerrera
250 Oban
251 Dalmally
252 Tyndrum
253 Crianlarich
254 Ardlui
255 Inveruglas
256 Tarbet
257 Arrochar
258 Garelochhead
259 Helensburgh
260 Rhu
261 Dumbarton
262 Port Glasgow
263 Greenock
264 Gourock
265 Dunoon
266 Tighnabruaich
267 Kyles of Bute
268 Port Bannatyne
269 Rothesay
270 Cumbrae
271 Largs
272 Saltcoats
273 Ardrossan
274 Irvine
275 Troon
276 Ayr
277 Girvan
278 Portpatrick
279 Stranraer
280 Wigtown
281 Kirkcudbright
282 Dumfries
283 Annan
284 Solway Firth
285 Silloth
286 Maryport
287 Workington
288 Whitehaven
289 Barrow-in-Furness
290 Walney Island
291 Piel Island
292 Roa Island
293 Ulverston
294 Grange-over-Sands
295 Arnside
296 Silverdale
297 Carnforth
298 Lancaster
299 Heysham
300 Morecambe
301 Fleetwood
302 Blackpool
303 Lytham
304 Southport
305 Bootle
306 Liverpool
307 Runcorn
308 Ellesmere Port
309 Chester
310 Hawarden
311 Connah's Quay
312 Talacre
313 Mostyn
314 Point of Air
315 Prestatyn
316 Colwyn Bay
317 Llandudno
318 Puffin Island
319 Penmon Point
320 Beaumaris
321 Bangor
322 Carnarvon
323 Aberporth
324 Cardigan
325 Newport
326 Fishguard
327 Goldcliff
328 Caldicot
329 Chepstow
330 Avonmouth
331 Portishead
332 Clevedon
333 Severn Beach
334 Penarth
335 Barry
336 Porthcawl
337 Mumbles
338 Swansea
339 Burry Port
340 Llanelli
341 Ferryside
342 Carmarthen
343 Laugharne
344 Pendine
345 Saundersfoot
346 Tenby
347 Manorbier
348 Freshwater
349 Milford Haven
350 St Ann's Head
351 Dale
352 Skomer Island
353 Skokholm Island
354 Broad Haven
355 Haverfordwest
356 Solva
357 St David's
358 Fishguard
359 Newport
360 Cardigan
361 Aberporth
362 New Quay
363 Aberaeron
364 Aberystwyth
365 Borth
366 Aberdovey
367 Barmouth
368 Harlech
369 Portmadoc
370 Criccieth
371 Pwllheli
372 Abersoch
373 Aberdaron
374 Bardsey Island
375 Porth Dinllaen
376 Trwyn Dinas
377 Carnarvon
378 Bangor
379 Beaumaris
380 Penmon Point
381 Puffin Island
382 Llandudno
383 Colwyn Bay
384 Rhyl
385 Prestatyn
386 Point of Air
387 Mostyn
388 Talacre
389 Connah's Quay
390 Hawarden
391 Chester
392 Ellesmere Port
393 Runcorn
394 Widnes
395 Liverpool
396 Bootle
397 Southport
398 Lytham
399 Blackpool
400 Fleetwood
401 Morecambe
402 Heysham
403 Lancaster
404 Barrow-in-Furness
405 Walney Island
406 Piel Island
407 Roa Island
408 Ulverston
409 Grange-over-Sands
410 Arnside
411 Silverdale
412 Carnforth
413 Whitehaven
414 Workington
415 Maryport
416 Silloth
417 Solway Firth
418 Annan
419 Dumfries
420 Kirkcudbright
421 Wigtown
422 Stranraer
423 Portpatrick
424 Girvan
425 Ayr
426 Troon
427 Irvine
428 Ardrossan
429 Saltcoats
430 Largs
431 Cumbrae
432 Rothesay
433 Port Bannatyne
434 Kames
435 Tighnabruaich
436 Kyles of Bute
437 Dunoon
438 Gourock
439 Greenock
440 Port Glasgow
441 Dumbarton
442 Helensburgh
443 Rhu
444 Garelochhead
445 Arrochar
446 Tarbet
447 Inveruglas
448 Ardlui
449 Crianlarich
450 Tyndrum
451 Dalmally
452 Oban
453 Kerrera
454 Gallanach
455 Connel
456 Ballachulish
457 Kentallen
458 Duror
459 Port Appin
460 Lismore
461 Fort William
462 Corpach
463 Caledonian Canal
464 Inverness
465 Fortrose
466 Cromarty
467 Dornoch
468 Golspie
469 Helmsdale
470 Brora
471 Golspie
472 Dornoch
473 Tain
474 Cromarty
475 Fortrose
476 Inverness
477 Caledonian Canal
478 Corpach
479 Fort William
480 Lismore
481 Port Appin
482 Duror
483 Kentallen
484 Ballachulish
485 Connel
486 Gallanach
487 Kerrera
488 Oban
489 Dalmally
490 Tyndrum
491 Crianlarich
492 Ardlui
493 Inveruglas
494 Tarbet
495 Arrochar
496 Garelochhead
497 Helensburgh
498 Rhu
499 Dumbarton
500 Port Glasgow
501 Greenock
502 Gourock
503 Dunoon
504 Tighnabruaich
505 Kyles of Bute
506 Port Bannatyne
507 Rothesay
508 Cumbrae
509 Largs
510 Saltcoats
511 Ardrossan
512 Irvine
513 Troon
514 Ayr
515 Girvan
516 Portpatrick
517 Stranraer
518 Wigtown
519 Kirkcudbright
520 Dumfries
521 Annan
522 Solway Firth
523 Silloth
524 Maryport
525 Workington
526 Whitehaven
527 Barrow-in-Furness
528 Walney Island
529 Piel Island
530 Roa Island
531 Ulverston
532 Grange-over-Sands
533 Arnside
534 Silverdale
535 Carnforth
536 Lancaster
537 Heysham
538 Morecambe
539 Fleetwood
540 Blackpool
541 Lytham
542 Southport
543 Bootle
544 Liverpool
545 Runcorn
546 Ellesmere Port
547 Chester
548 Hawarden
549 Connah's Quay
550 Talacre
551 Mostyn
552 Point of Air
553 Prestatyn
554 Colwyn Bay
555 Llandudno
556 Puffin Island
557 Penmon Point
558 Beaumaris
559 Bangor
560 Carnarvon
561 Aberporth
562 Cardigan
563 Newport
564 Fishguard
565 Goldcliff
566 Caldicot
567 Chepstow
568 Avonmouth
569 Portishead
570 Clevedon
571 Severn Beach
572 Penarth
573 Barry
574 Porthcawl
575 Mumbles
576 Swansea
577 Burry Port
578 Llanelli
579 Ferryside
580 Carmarthen
581 Laugharne
582 Pendine
583 Saundersfoot
584 Tenby
585 Manorbier
586 Freshwater
587 Milford Haven
588 St Ann's Head
589 Dale
590 Skomer Island
591 Skokholm Island
592 Broad Haven
593 Haverfordwest
594 Solva
595 St David's
596 Fishguard
597 Newport
598 Cardigan
599 Aberporth
600 New Quay
601 Aberaeron
602 Aberystwyth
603 Borth
604 Aberdovey
605 Barmouth
606 Harlech
607 Portmadoc
608 Criccieth
609 Pwllheli
610 Abersoch
611 Aberdaron
612 Bardsey Island
613 Porth Dinllaen
614 Trwyn Dinas
615 Carnarvon
616 Bangor
617 Beaumaris
618 Penmon Point
619 Puffin Island
620 Llandudno
621 Colwyn Bay
622 Rhyl
623 Prestatyn
624 Point of Air
625 Mostyn
626 Talacre
627 Connah's Quay
628 Hawarden
629 Chester
630 Ellesmere Port
631 Runcorn
632 Widnes
633 Liverpool
634 Bootle
635 Southport
636 Lytham
637 Blackpool
638 Fleetwood
639 Morecambe
640 Heysham
641 Lancaster
642 Barrow-in-Furness
643 Walney Island
644 Piel Island
645 Roa Island
646 Ulverston
647 Grange-over-Sands
648 Arnside
649 Silverdale
650 Carnforth
651 Whitehaven
652 Workington
653 Maryport
654 Silloth
655 Solway Firth
656 Annan
657 Dumfries
658 Kirkcudbright
659 Wigtown
660 Stranraer
661 Portpatrick
662 Girvan
663 Ayr
664 Troon
665 Irvine
666 Ardrossan
667 Saltcoats
668 Largs
669 Cumbrae
670 Rothesay
671 Port Bannatyne
672 Kames
673 Tighnabruaich
674 Kyles of Bute
675 Dunoon
676 Gourock
677 Greenock
678 Port Glasgow
679 Dumbarton
680 Helensburgh
681 Rhu
682 Garelochhead
683 Arrochar
684 Tarbet
685 Inveruglas
686 Ardlui
687 Crianlarich
688 Tyndrum
689 Dalmally
690 Oban
691 Kerrera
692 Gallanach
693 Connel
694 Ballachulish
695 Kentallen
696 Duror
697 Port Appin
698 Lismore
699 Fort William
700 Corpach
701 Caledonian Canal
702 Inverness
703 Fortrose
704 Cromarty
705 Dornoch
706 Golspie
707 Helmsdale
708 Brora
709 Golspie
710 Dornoch
711 Tain
712 Cromarty
713 Fortrose
714 Inverness
715 Caledonian Canal
716 Corpach
717 Fort William
718 Lismore
719 Port Appin
720 Duror
721 Kentallen
722 Ballachulish
723 Connel
724 Gallanach
725 Kerrera
726 Oban
727 Dalmally
728 Tyndrum
729 Crianlarich
730 Ardlui
731 Inveruglas
732 Tarbet
733 Arrochar
734 Garelochhead
735 Helensburgh
736 Rhu
737 Dumbarton
738 Port Glasgow
739 Greenock
740 Gourock
741 Dunoon
742 Tighnabruaich
743 Kyles of Bute
744 Port Bannatyne
745 Rothesay
746 Cumbrae
747 Largs
748 Saltcoats
749 Ardrossan
750 Irvine
751 Troon
752 Ayr
753 Girvan
754 Portpatrick
755 Stranraer
756 Wigtown
757 Kirkcudbright
758 Dumfries
759 Annan
760 Solway Firth
761 Silloth
762 Maryport
763 Workington
764 Whitehaven
765 Barrow-in-Furness
766 Walney Island
767 Piel Island
768 Roa Island
769 Ulverston
770 Grange-over-Sands
771 Arnside
772 Silverdale
773 Carnforth
774 Lancaster
775 Heysham
776 Morecambe
777 Fleetwood
778 Blackpool
779 Lytham
780 Southport
781 Bootle
782 Liverpool
783 Runcorn
784 Ellesmere Port
785 Chester
786 Hawarden
787 Connah's Quay
788 Talacre
789 Mostyn
790 Point of Air
791 Prestatyn
792 Colwyn Bay
793 Llandudno
794 Puffin Island
795 Penmon Point
796 Beaumaris
797 Bangor
798 Carnarvon
799 Aberporth
800 Cardigan
801 Newport
802 Fishguard
803 Goldcliff
804 Caldicot
805 Chepstow
806 Avonmouth
807 Portishead
808 Clevedon
809 Severn Beach
810 Penarth
811 Barry
812 Porthcawl
813 Mumbles
814 Swansea
815 Burry Port
816 Llanelli
817 Ferryside
818 Carmarthen
819 Laugharne
820 Pendine
821 Saundersfoot
822 Tenby
823 Manorbier
824 Freshwater
825 Milford Haven
826 St Ann's Head
827 Dale
828 Skomer Island
829 Skokholm Island
830 Broad Haven
831 Haverfordwest
832 Solva
833 St David's
834 Fishguard
835 Newport
836 Cardigan
837 Aberporth
838 New Quay
839 Aberaeron
840 Aberystwyth
841 Borth
842 Aberdovey
843 Barmouth
844 Harlech
845 Portmadoc
846 Criccieth
847 Pwllheli
848 Abersoch
849 Aberdaron
850 Bardsey Island
851 Porth Dinllaen
852 Trwyn Dinas
853 Carnarvon
854 Bangor
855 Beaumaris
856 Penmon Point
857 Puffin Island
858 Llandudno
859 Colwyn Bay
860 Rhyl
861 Prestatyn
862 Point of Air
863 Mostyn
864 Talacre
865 Connah's Quay
866 Hawarden
867 Chester
868 Ellesmere Port
869 Runcorn
870 Widnes
871 Liverpool
872 Bootle
873 Southport
874 Lytham
875 Blackpool
876 Fleetwood
877 Morecambe
878 Heysham
879 Lancaster
880 Barrow-in-Furness
881 Walney Island
882 Piel Island
883 Roa Island
884 Ulverston
885 Grange-over-Sands
886 Arnside
887 Silverdale
888 Carnforth
889 Whitehaven
890 Workington
891 Maryport
892 Silloth
893 Solway Firth
894 Annan
895 Dumfries
896 Kirkcudbright
897 Wigtown
898 Stranraer
899 Portpatrick
900 Girvan
901 Ayr
902 Troon
903 Irvine
904 Ardrossan
905 Saltcoats
906 Largs
907 Cumbrae
908 Rothesay
909 Port Bannatyne
910 Kames
911 Tighnabruaich
912 Kyles of Bute
913 Dunoon
914 Gourock
915 Greenock
916 Port Glasgow
917 Dumbarton
918 Helensburgh
919 Rhu
920 Garelochhead
921 Arrochar
922 Tarbet
923 Inveruglas
924 Ardlui
925 Crianlarich
926 Tyndrum
927 Dalmally
928 Oban
929 Kerrera
930 Gallanach
931 Connel
932 Ballachulish
933 Kentallen
934 Duror
935 Port Appin
936 Lismore
937 Fort William
938 Corpach
939 Caledonian Canal
940 Inverness
941 Fortrose
942 Cromarty
943 Dornoch
944 Golspie
945 Helmsdale
946 Brora
947 Golspie
948 Dornoch
949 Tain
950 Cromarty
951 Fortrose
952 Inverness
953 Caledonian Canal
954 Corpach
955 Fort William
956 Lismore
957 Port Appin
958 Duror
959 Kentallen
960 Ballachulish
961 Connel
962 Gallanach
963 Kerrera
964 Oban
965 Dalmally
966 Tyndrum
967 Crianlarich
968 Ardlui
969 Inveruglas
970 Tarbet
971 Arrochar
972 Garelochhead
973 Helensburgh
974 Rhu
975 Dumbarton
976 Port Glasgow
977 Greenock
978 Gourock
979 Dunoon
980 Tighnabruaich
981 Kyles of Bute
982 Port Bannatyne
983 Rothesay
984 Cumbrae
985 Largs
986 Saltcoats
987 Ardrossan
988 Irvine
989 Troon
990 Ayr
991 Girvan
992 Portpatrick
993 Stranraer
994 Wigtown
995 Kirkcudbright
996 Dumfries
997 Annan
998 Solway Firth
999 Silloth
1000 Maryport

ساحل مغربی پر سوتھ ویلس مین سینٹ ڈیوڈس ہیڈ

جزایر

آیل آف وایٹ ہیمپشر کے مقابل ہے جزایر چینل ساحل
فرانس کے قریب ہین جزایر سلی کارنوال کے پاس
ہین انگلسی اور ہولی ہیڈ ویلس کے شمال ہین آیل آف مین
بحیرۂ ایرلینڈ مین ہے

۹۸ سطح اور پہاڑون اور دریاؤن کا بیان

اگرچہ ملک انگلینڈ کی زمین اکثر ہموار ہے یا خفیف نشیب و فراز
رکھتی ہے الا چند پہاڑون کے سلسلے بھی ہین جنکا ارتفاع
بدرجۂ اوسط ہے

اضلاع کوہستانی جداگانہ تین ہین

سلسلہ پینایین کوہ چیویٹ سے کہ اسکاٹلینڈ کی حد پر ہے
ڈربی شر کی پیک تک پھیلا ہے

مجمع کوہات کیمبر مین سلسلہ پینایین کے مغرب واقع ہے
اور کوہ اسکافل کہ انگلینڈ کے سب پہاڑون مین اونچا ہے
سلسلۂ مذکور ہی مین ہے

کوہ کیمبر مین ویلس کے نصف حصہ سے زیادہ مین گذرتا ہی

۱ آیل آف وایٹ
۲ ہیمپشر
۳ چینل
۴ فرانس
۵ سلی
۶ کارنوال سی
۷ ہولی ہیڈ
۸ آیل آف مین
۹ ایرلینڈ سی
۱۰ پینایین
۱۱ چیویٹ
۱۲ اسکاٹلینڈ
۱۳ ڈربی شر
۱۴ پیک
۱۵ کیمبر مین
۱۶ اسکافل
۱۷ انگلینڈ
۱۸ ویلس

انگلینڈ اور ویلس مین اسنوڈن زیادہ سے زیادہ بلند ہے

سلسلہ ڈیوونین کارنوال سے مشرق کیطرف چلا گیا ہے اسکا ارتفاع اور سلسلون کی بلندی کی نسبت صرف نصف کے قریب ہے

دریا

میلان شرقی پر

شمال مین ٹاین ویس ہین جو بحیرہ جرمنی مین بہتی ہین اوز اور ٹرینٹ مع اپنے معاونات کے دریاے ہمبر کے دہانہ مین داخل ہوتے ہین

اوز کلان واش مین گرتا ہے

جنوب مین ٹیمس بحیرہ جرمنی مین بہتا ہے

مسیدوے کا بہاؤ شمالی شرقی سمت کو ہی یہ دریا ٹیمس کے دہانہ مین گرتا ہے

میلان جنوبی پر

اڈان نالہ انگلشیہ مین پڑتا ہے ۔

سیمار پلیتھہ سونڈ مین داخل ہوتا ہے ۔

مغربی ڈھلاو پر

سیورن انگلینڈ مین دریاے اعظم ہے اور جنوب کیطرف بہکر
نالہ برسٹل مین گرتا ہے اسکا طول ۲۲۰ میل ہے
وائی دکمن کیطرف بہکر سیورن کے دہانہ مین پڑتا ہے
مرسی مغرب طرف چلکر بحیرہ ایرلینڈ مین جاتا ہے
ایڈن شمال کیطرف بہکر سالوے فرتھ مین داخل ہوتا ہے

سیورن ۱
وائی ۲
مرسی ۳
ڈین ۴
سالوے فرتھ ۵

۹۹- آب وہوا اور پیداواریون کا بیان

آب وہوا

اگرچہ انگلینڈ کی آب وہوا مرطوب ہے لیکن معتدل وصحت بخش
مغربی اور جنوبی ساحل بہ نسبت شرقی کے گرم ہین اور بارش باران
بھی وہان زیادہ ہوتی ہے

معدنیات

لوہا تانبا رانگہ سیسہ کویلہ سنگین اور نمک بہت کثرت
سے پائے جاتے ہین خصوصاً اضلاع شمالی ومغربی مین
زیادہ ہوتے ہین

نباتات

گو زمین عموماً سیر حاصل ہے اور کھیت تمام سال تحفہ سرسبزی
سے معمور رہتے ہین الا اکثر درختون کا جاڑے کے موسم مین

پت جھاڑ ہوجاتا ہے گیہون اور جو اور اوٹ یعنی رام جی لے
ناج اکثر بوئے جاتے ہین مگر دہان نچنگی پر نہین پونہچتا الو
اور شلغم افراط سے پیدا ہوتے ہین سیب اور ناشپاتیان
اور بیر اور شاہ دانہ و گوزبیری یعنی پہر پوٹہ اور اسٹرابری
میوہ جات خاص سے ہین کھجور نہین ہوتی ہے الا اوک
اور پیچ اور صنوبر وغیرہ بیش قیمت درخت ہین

حیوانات

گھوڑے اور بیل اور بھیڑین کثرت سے ہوتی ہین اور بہت عمدہ
اگرچہ چھوٹے لومڑیان ہین لیکن خطرہ ناک درندے اب اس ملک
مین نہین پائے جاتے شکار ماہی گیری خوب پیداوار ہے

۱۰۰ - باشندون اور دستکاریون وغیرہ کا بیان

باشندے

انگلینڈ کے لوگ ٹیوٹانک یعنی جرمن نسل سے متعلق ہین اور ویلس کے باشندے خاص کر سیلٹک ہین

دستکاریان

برطانیہ کی برابر دنیا کے کسی اور ملک مین دستکاریان نہین
ہوتین روئی اور اون اور لوہے اور اور دھاتون کی
اور ریشم و چمڑے و سابن و ظروف گلی اور شیشہ کی خاص کر

اشیای دستکاری طیار ہوتی ہین +

تجارت

زمانۂ سلف یا زمانۂ حال کے کسی ملک مین اس وسعت کے ساتھ تجارت نہین ہوئی اور نہ ہوتی ہے جیسی کہ اب برطانیہ مین ہوتی ہے

اجناس خاص جو برطانیہ کو جاتے ہین وہ یہ ہین روئی شکر چاء قہوہ تنباکو ریشم اون سن اناج شراب نیل لکڑی کے لٹھے

اور اجناس خاص جو برطن سے اور ملکون کو جاتی ہین وہ یہ ہین پنبئی اور ادنی اسباب اشیای فلزّاتی چھری چاقو وغیرہ ابریشمی اور کتانی اسباب ظروف گلی آلات کل اور کویلہ سنگین

۱۰۱ — گورنمنٹ اور افواج وغیرہ کا بیان

گورنمنٹ

انگلینڈ کی عملداری شاہی باختیارات محدود ہے اور بادشاہ یا ملکہ اور لارڈس اور کامنس سے مرکب ہے

جلۂ لارڈس اون امراء سے مرکب ہے جو مراتب موروثی رکھتی ہین یہی جلسہ محکمۂ عدالت اعلے ہے

جلۂ کامنس مین وے صاحب داخل ہین جنکو رعایا نے

۱ لارڈس
۲ کامنس

پارلیمنٹ

اپنے گروہ مین سے منتخب کیا ہے اس جلسہ مین محاصلات و
اخراجات سلطنت کی جانچ و پرتال ہوتی ہے
جلسۂ لارڈس اور جلسۂ کامنس سے ملکر پارلیمنٹ برطانیہ بنتی ہے
جمیع قوانین کے لیے منظوری متفقہ ہر دو جلسہ پارلیمنٹ
اور بادشاہ وقت کی ضروری ہے

افواج بری اور بحری

انگلینڈ کی فوج بری مستقل ڈیڑھ لاکھ کے قریب ہے جسمین سے
اب قریب ستر ہزار کے ہندوستان مین تعینات رہتی ہے
فوج بحری اسقدر قوی ہے کہ تمام جہان مین اپنی نظیر نہین
رکھتی چھ سو کے قریب جنگی جہاز ہین جنمین سولہ ہزار توپین
چلتی ہین لڑائی کے وقت افواج بری و بحری اضافت
ہو سکتی ہین

آمدنی

سلطنت متفقہ کی آمدنی سالیانہ پچھتر کرور روپیہ ہے

۱۰۲ — علم اور طریق اور مذہب وغیرہ کا بیان

علم

تعلیم کا خوب رواج ہے اور انگلینڈ مین کچھ شاعر اور حکمار

ایسے ہوے ہین جو جہان کے عمایدسے تصور کیے جاتے ہین

خوخصلت

اہل انگلینڈ راست بازی اور دیانت داری اور محنت اور اپنی آزادی کے شوق کے واسطے مشہور ہین الا اکثر کند اخلاق و متمدن ہوتے ہین

مذہب

ملکی مذہب عیسوی پروٹسٹنٹ طریق کا ہے

انجیل کا رواج برطن مین اسقدر ہے کہ کسی اور ملک مین اس وسعت کے ساتھ نہین پایا جاتا اور کہتے ہین کہ آسودہ حالی رعایا کی افزائش کا بڑا باعث ہوا ہے

تقسیمات

انگلینڈ چالیس اور ویلس بارہ حصون مین منقسم ہے جنمین سے ہر ایک کونٹی یا شایر کہلاتا ہے (تتمہ نمبر ۲ کو دیکھے)

۱۰۳ - تجارتی وغیرہ شہرون کا بیان

لندن دارالسلطنت انگلینڈ دریاے ٹیمس پر واقع ہے اور عظمت اور دولت اور تجارت مین تمام جہان مین اپنی مثل نہین رکھتا

اس شہر کی خاص خاص عمارتین یہ ہین

۱ ٹاور ۲ ہائڈ پارک ۳ سینٹ پالس ۴ پارلیمنٹ ۵ وکٹوریا

۱ ٹاور جو بطور حویلی نہ سرکاری کے مستعمل ہے اسمین اسلحہ کا بڑا مجمع ہے

۲ ویسٹمنسٹر ایبی جہان انگلینڈ کے نامور اوروں سے کچھ مدفون ہین

۳ سینٹ پالس کتھیڈرل جو باعتبار عمدگی برطانیہ مین کلیسہ ثانی ہے

۴ محلات پارلیمنٹ

۵ محلسرائے بکنگھم دولت سرائے ملکہ معظمہ

اس شہر مین دریا پر سات پل ہین اور ایک ٹنل یعنی دریا کے نیچے محراب دار راستہ جسکے اوپر کو دریا کا پانی جاتا ہے اور نیچے کو راستہ چلتا ہے اس دریا مین شہر کے قریب جہاز دیکھ مستول بن جنگل کے متشابہ معلوم ہوتے ہین آبادی اس شہر کی ساڑھے ستائیس لاکھ کے قریب ہے -

۱ لیورپول ۲ امریکہ ۳ لیورپول

لورپول انگلینڈ کے گوشۂ شمال و مغرب مین دریاے مرسی کے دہانہ کے نزدیک واقع ہے اور اس سلطنت مین دوسرے درجہ کا تجارتی شہر ہے اور امریکہ کے ساتھ زیادہ سے زیادہ بیوپار رکھتا ہے

۱ لیورپول

برسٹل دریاے اوان کے دہانہ کے نزدیک تیسرے

درجہ کا انگلستانی بندر ہے اوسمین ساحل یعنی سمندر کا کنارہ زیادہ ہے
اور ایرلینڈ کے ساتھ تجارت بہت ہوتی ہے

ہل دریاے ہمبر پر چوتھے درجہ کا انگلینڈی بندر ہے اور
سُنجیرہ باٹلک کی بڑی تجارت کرتا ہے

نیوکیسل اپن ٹاین کویلہ سنگین کی تجارت سے مشہور ہے

سوتھمٹن جزیرہ وایٹ کے شمال ہے اور ڈاک کے دخانی
جہازون کے روانگی کا خاص مقام ہے

سوانسی جنوب مین ویلس کا بندر اعظم ہے

مقامات افواج بحری

پورٹسمتھ جزیرۂ وایٹ کے گوشۂ شمال و مشرق افواج بحری
برطانیہ کا خاص مقام اور بہت استواری سے قلعہ بند ہے

پلیمتھ گوشہ جنوب و مغرب مین دوسرے درجہ کا ہے

دوورچ دریاے ٹیمس پر اور چیتم دریاے میڈوی پر دیگر
مقامات افواج بحری ہین

۱۰۴ - مقامات دستکاری کا بیان

مینچسٹر دریاے ارول پر باعتبار دستکاری کے کل سلطنت
مین اول درجہ کا اور باعتبار آبادی کے دوم درجہ کا شہر ہے

جسقدر اسباب پنسی تمام انگلینڈ مین بنتا ہے اوسکا ۴/۵ حصہ یعنی پانچ
حصون مین سے چار حصہ اس شہر مین طیار ہوتا ہے
برمنگہم وسط انگلینڈ کے نزدیک دستکاری مین دوسرے
درجہ کا شہر ہے اور ہر قسم کی فلزاتی کامونکا خاص مقام ہے
شیفیلڈ مینچسٹر کے مشرق بلحاظ کاریگری چوتھے درجہ کا
شہر ہے اور چھری چاقو وغیرہ کی جہت سے مشہور ہے
مرتھر ٹیڈول ویلس کا شہر اعظم ہے اوسمین سنگین کویلے اور
لوہے کے بڑے بڑے کارخانے ہین
لیڈس یارکشر مین ہے اور دستکاری کے اعتبار سے
تیسرے درجہ کا شہر اور اون کی کاریگری کا خاص مقام ہے
اسپٹل فیلڈس لندن کے متصل اور چشایر مین مکلسفیلڈ
ابریشمی دستکاریون کے خاص مقام ہین
ناٹنگہم اور ڈربی وسط کے نزدیک ہین اور سوتی موزون اور کلابتونی کام
کے واسطے مشہور ہین —
نارچ شرق مین ہے اور شال اور کریپ کیواسطے مشہور ہے
کڈرمنسٹر شطرنجی سے نامور ہے
اسٹفرڈشر ظروف گلی کا خاص مقام ہے

۱ برمنگہم
۲ شیفیلڈ
۳ مرتھر ٹیڈول ویلس
۴ لیڈس
۵ یارکشر
۶ اسپٹل فیلڈس
۷ چیشایر
۸ مکلسفیلڈ
۹ ناٹنگہم
۱۰ ڈربی
۱۱ نارچ
۱۲ کڈرمنسٹر
۱۳ اسٹفرڈشر

لندن اور لورپول اور سنڈرلینڈ اور پورٹسمتھ اور
پلیمتھ تعمیر جہازات کے مقامات خاص ہین

۱۰۵ — دارالعلم وغیرہ کا بیان

ونڈسر مین کہ دریاے ٹیمس پر واقع ہے ایک محلسرا ہے
جو بادشاہ ولیم فتحمند کے عہد سے شاہان انگلشیہ کا مسکن خاص
رہا ہے

دریاے آیسس پر آکسفرڈ اپنے یونیورسٹی یعنی مدرسہ عظیم
سے مشہور ہے جو تمام جہان مین لاثانی ہے —

دریاے کیم پر کیمبرج ہے اوسکی یونیورسٹی علوم ریاضی کے درس
تدریس سے شہرت پذیر ہے

گوشہ شمال و شرق مین درہم ہے اوسمین ایک چھوٹی یونیورسٹی ہے
اس شہر مین وینریبل بید صاحب مدفون ہین

کینٹربری کینٹ مین ہے وہان ایک عمدہ کلیسہ ہے
اور وہان کا آرچبشپ کل انگلینڈ کا مذہبی سردار ہے

یارک شمال مین بہت قدیمی شہر اور ایک آرچبشپ کا صدر
مقام ہے

جنوب مین وینچیسٹر ہے کہ شاہان سیکسن کے عہد مین انگلینڈ

۱ لاندن
۲ لیورپول
۳ سنڈرلینڈ
۴ پورٹسمتھ
۵ پلیمتھ
۶ ونڈسر
۷ ٹیمس
۸ ولیم
۹ آیسس
۱۰ آکسفرڈ
۱۱ یونیورسٹی
۱۲ کیم
۱۳ کیمبرج
۱۴ درہم
۱۵ وینریبل بید
۱۶ کینٹربری
۱۷ کینٹ
۱۸ آرچبشپ
۱۹ یارک
۲۰ وینچیسٹر
۲۱ سیکسن

کا دارالسلطنت متصور ہوتا تھا

باتھ اور چلٹنہم آب کانی یعنی گرم سرد قدرتی پانی کے چشمون سے نامور ہین

گرینج کہ لندن سے چھ میل کے فاصلہ پر ہے ایک رصدگاہ کے مشہور ہے جس سے جغرافیہ دان انگلیشیہ طول البلد کا شمار کرتے ہین

ڈوور بندر فرانس سے اقل فاصلہ پر ہے

۱۰۶ — غیر ملکون مین برطنی آبادیون و عملداریون کا بیان

یوروپ مین

ہیلیگولینڈ کہ دہانہ دریاے ایلب کے متصل ایک چھوٹا سا جزیرہ ہے

جبرالٹر یعنی جبل الطارق کہ اسپین کے جنوب ہے۔

مالطہ کہ بحیرہ روم مین جزیرہ ہے۔ بحیرہ روم کے جزایر ایونین برطانیہ کے امن مین ہین

ایشیا مین

برطنی ہند جزیرہ سیلان عدن برطنی برہما سنگاپور لبوان ہانگ کانگ اور ہندوستان مین کئی ریاستین برطانیہ کے امن مین ہین

افریقہ مین

مغربی ساحل پر سیرالیون اور گنی کی آبادیان۔ اور بحر اطلنٹیک مین

کاپ
۲ گلیناکن
۳ گینیا
۴ زنجبار
۵ ہیلی گولینڈ
۶ جبرالٹر
۷ مالٹا
۸ آئونین
۹ ہیلیگولینڈ
۱۰ سیلان
۱۱ عدن
۱۲ برٹش برہما
۱۳ سنگاپور
۱۴ لبوان
۱۵ ہانگ کانگ
۱۶ سیرالیون
۱۷ گنی

جزایر سینٹ ہلینا اور اسنیشن اور جنوب مین کیپ کالونی
اور نیٹل اور بحر ہند مین جزیرہ ماریشیس

امریکہ مین

شمال مین نووا اسکوشیا اور کنیڈا اور ممالک خلیج ہڈسن۔
وسطی امریکہ مین ہانڈیوراس۔ شمالی وجنوبی امریکہ کے بیچ مین
جزایر مغربی ہند برطنی۔ جنوبی امریکہ کے شمال گیانا برطنی۔
جنوبی امریکہ کے جنوبی شرقی کنارہ کے متصل جزایر فاکلینڈ

اوشنیا مین

آسٹریلیا نیسینیا اور نیوزیلینڈ

ملکہ معظمہ انگلستان کی کل عملداری مین پچاسی لاکھ سے کچھ
زیادہ مربع میل ہین اور اکیس کرور چالیس لاکھ کے قریب
باشندے۔ اوسمین تمام کرۂ زمین کی سطح کا ششم حصہ اور
آبادی کا پنجم حصہ داخل ہے

۱۰۷۔ اسکاٹلینڈ کا بیان

اسکاٹلینڈ شمال اور مغرب مین بحر اطلنٹک سے اور شرق
مین بحیرہ جرمنی سے اور جنوب مین انگلینڈ اور بحیرہ آیرلینڈ
سے محدود ہے

१ आदलाण्टिक
२ हिन्द महासागर
३ अमेरिका
४ केप कालोनी
५ मेडिरा
६ मारीशियस
७ नोवा स्कोशिया
८ कैनेडा
९ हडसन
१० हान्डुरास
११ ब्रिटिश गियाना
१२ फाकलैण्ड
१३ आस्ट्रेलिया
१४ न्यूजीलैण्ड
१५ स्काटलैण्ड
१६ इङ्गलैण्ड
१७ आयरलैण्ड

ساحل

ساحل یعنی سمندر کا کنارہ نہایت بے ترتیب ہے کسواسطے
کہ سمندر کے بیشمار شعبون سے جنکو فرتھس یا لاکس کہتے ہین
دندانہ دار ہو گیا ہے

جزایر

جزایر شیٹلینڈ اور آرکنی شمال مین ہین - ہیبرڈیز مغرب مین
اور بیوٹ اور اران گوشہ جنوب و غرب مین

سطح

اسکاٹلینڈ عموماً کوہستانی ملک ہے گوشہ جنوب و مغرب سے
گوشہ شمال و شرق تک اس ملک کے وار پار تین سلسلے
پہاڑون کے گذرتے ہین یعنی جنوب مین کوہ لوتھرس اور
کوہ چیویٹ اور جانب وسط کوہ گرمپیانس اور شمال مین
ہائی لینڈس

دریا

گوشہ جنوب و شرق مین دریاے ٹوئیڈ انگلینڈ اور اسکاٹلینڈ
کے سوانہ کا ایک جزہے فورتھ اور کلے اپنے اپنے
نام کے فرتھس مین داخل ہوتے ہین اسپی موری فرتھ کے

پرتھ
لانگ
ڈنڈی
آربرتھ
ابرڈین
مورے
نیرن
اینورنس
چیفرٹ
ڈنگلس
کیتنیس
وِک
کرائیڈ
اسکارسبرو
فرتھ
فرتھ
فرتھ
فرتھ
فرتھ
فرتھ
فرتھ
فرتھ
فرتھ

نزدیک سمندر مین گرتا ہے اور کلائڈ شمالاً غرباً بہکر کلائڈ کے
فرتھہ مین جاتا ہے

جھیلین

اسکاٹلینڈ مین کئی جھیلین ہین جو خوش منظری کیواسطے مشہور
ہین اونمین سے خاص لاک لومند کہ برطانیہ کی سب اور
جھیلون سے بڑی ہے اور لاک کیٹرین ہین

آب وہوا

انگلینڈ کی نسبت اس ملک کی آب وہوا سرد اور مرطوب ہے

۱۰۸۔ حصص اور باشندون وغیرہ کا بیان

اس ملک کے خاص تین حصے ہین یعنی شمال مین ہائی لینڈ
جنوب مین لولینڈس اور مغرب مین جزایر یہ ملک ۳۳ شایر
یا کونٹیون مین بھی تقسیم ہے تتمہ نمبر ۳ کو دیکھو

باشندے

ساکنان لولینڈس اوسی نسل سے ہین جس سے اہل انگلینڈ
پیدا ہوئے ہین مگر ہائی لینڈس کے رہنے والے
سیلٹک ہین اور گیلک زبان بولتے ہین
اسکاچ یعنی اہل اسکاٹلینڈ کی احتیاط مشہور ہے اگرچہ وے

لوگ اپنے ملک وطنی سے بہت مالوف ہین لیکن بہت اونمین سے
اپنی دولت بڑھانے کی نیت سے کچھ عرصہ کیواسطے اپنے ملک
کو چھوڑکر سلطنت کے مختلف حصون مین چلے جاتے ہین
اس ملک مین مدرسے بہت ہین اور وہان بعض مولف نامور ہوئے ہین

شہرات

۱ ایڈن برگ دارالحکومت فرتھ آف فورتھ کے متصل واقع ہے
اور یوروپ کے ازبس خوبصورت اور خوشنما شہرون سے
ایک ہے ۔

۲ لیتھ فرتھ آف فورتھ پر ایڈن برگ کا بندر ہے اور اوسی سے اب متعلق ہے

۳ گلاسگو دریاے کلائڈ پر اسکاٹلینڈ مین شہر اعظم ہے اور
دستکاریون اور تجارت سے مشہور

۴ گلاسگو سے سات میل مغرب پیسلی شالون سے نامور ہے

۵ گرینناک دریاے کلائڈ کے دہانہ پر بڑا بندر ہے

۶ اسٹرلنگ دریاے فورتھ پر شاہان اسکاٹلینڈ کا مسکن
سرخوب تھا اوسمین ایک نامی قلعہ ہے

۷ پرتھ دریاے ٹے پر ہے وہ ایک زمانہ مین اسکاٹلینڈ کا
دارالسلطنت تھا

۱ ایڈنبرا
۲ لیتھ
۳ گلاسگو
۴ پیسلی
۵ گرینناک
۶ اسٹرلنگ
۷ پرتھ

ڈنڈی فرتھ آف سے پر بندر عظیم ہے اور کتانی دستکاری کا
خاص مقام
ابرڈین ساحل شرقی پر ہے اوسمین مکانات سنگین بہت ہین
اور تجارت بکثرت ہوتی ہے
انورنس شمالی ہائی لینڈس مین بڑا شہر ہے

۱۰۹ - آیرلینڈ کا بیان

آیرلینڈ کی شرقی حد پر نالہ شمالی اور بحیرہ آیرلینڈ اور نالہ سینٹ
جارج ہین اور جنوبی اور مغربی اور شمالی پر بحر اطلنٹک
ساحل غربی خلیجون سے بہت شکستہ ہے ڈبلن کے قریب
ہوتھ ہیڈ اور جنوب مین کیپ کلیر راسہاے مشاہیر سے
خاص ہین شمال مین رہیلن اور مغرب مین اکل جزایر اعظم

سطح

اگرچہ وسط مین بڑا ہموار میدان ہے الا جنوب اور غرب
مین کچھ متفرق پہاڑ بھی ہین

دریا

شینن دریاے اعظم ہے جو جنوبی مغربی سمت کو بہکر بحر
اطلنٹک مین گرتا ہے بواین اور لفی شمالاً شرقاً چلکر بحیرہ

۱ ڈنڈی
۲ ابرڈین
۳ انورنس
۴ آیرلینڈ
۵ ہوتھ ہیڈ
۶ کیپ کلیر
۷ رہیلن
۸ اکل
۹ شینن
۱۰ بواین
۱۱ لفی

آیرلینڈ مین پڑتے ہین

جھیلین

آیرلینڈ مین بہت جھیلین ہین — گوشۂ شمال و شرق مین لوغ نیاگہہ ہے کہ برطانیہ یا آیرلینڈ کی اور سب جھیلون سے بڑی ہے گوشۂ جنوب و غرب مین کلرنی کی جھیلین خوبصورتی و خوشمنظری سے نامزد ہین

آب و ہوا

آب و ہوا معتدل الامر طوب ہے

اس ملک مین ایسی خوشنبات پیدا ہوتی ہے کہ آیرلینڈ کو جزیرہ زمردین کہتے ہین — ایک مرتبہ یہ ملک جنگلون سے مستور تھا جنکے بجاے اب وسیع اور بے پایان دلدل ہین اونسے صرف بافراط حاصل ہوتا ہے جسکو بطور ایندھن کام مین لاتے ہین آلو اور جو اور رام جی خاص بناتی پیداوار ہین گو زراعت عموماً ترقی یافتہ حالت مین نہین ہے

باشندے

آیرلینڈ کے لوگ سیلٹک نسل سے متعلق ہین اور شمال و شرق مین برطانیہ کے لوگ بھی بہت بستے ہین

۱۱۰ - دستکاری اور خصلت اور مذہب وغیرہ کا بیان

بڑی دستکاری صرف کتان کی ہے جو گوشہ شمال و شرق مین ہوتی ہے - خاص اشیا جو باہر کو جاتی ہین زراعتی پیداوار اور کتانی کپڑے ہین تجارت خاصکر برطانیہ کے ساتھ ہوتی ہے

خصلت اور رویّہ

اہل آیرلینڈ فیاض اور زود فہم اور مہمان نواز اور خوش مزاج ہوتے ہین اگرچہ عموماً اسقدر محنتی نہین جیسے برطن کے باشندے ہین

مذہب

اگرچہ پروٹسٹنٹ بشپ کا کلیسہ از روے قانون مقرر ہے لیکن رعایا مین سے اکثرین رومین کیتھولک ہین

تقسیمات

آیرلینڈ چار صوبون مین منقسم ہے یعنی شمال مین السٹر وسط مین لینسٹر اور کوناٹ اور گوشہ جنوب و مغرب مین منسٹر ملک مذکور ۳۲ کونٹیون مین بھی تقسیم ہوا ہے (نقشہ نمبر ۲ کو دیکھو)

شہرات

شرق مین ڈبلن دارالسلطنت دریاے لفی پر واقع ہے

۱ بلفاسٹ
۲ بیلفاسٹ
۳ لندنڈیری
۴ ارمغ
۵ کونمارا
۶ گالوے
۷ کلیر
۸ ڈبلن
۹ ویکلو

اور اس خوبصورت شہر عظیم مین ایک نامی گرامی یونیورسٹی ہے
گوشہ شمال و شرق مین بیلفاسٹ اس جزیرہ مین دوسرے
درجہ کا شہر ہے اور کتانی کپڑے کی دستکاری کا خاص مقام
کارک جنوب مین تخفہ بندر ہے وہان سے اشیاء غذائی
دیسا ور کو بہت جاتے ہین
لیمرک دریاے شینن پر مغرب مین بڑا بندر ہے وہان
کلابتونی دستکاریان ہوتی ہین
واٹر فورڈ دریاے سویر پر گوشہ جنوب و شرق مین بڑا تجارتی
بندر ہے
لنڈنڈری دریاے فائل پر شمال مین ہے یہان سے
اجناس طعامی غیر ملکون کو بہت جاتی ہین
شمال و شرق کی جانب شہر آرمگھ سمندر سے فاصلہ پر ہے
وہان آرچبشپ کا صدر مقام ہے

۱۱۱ - سویڈن اور ناروے کا بیان

سویڈن اور ناروے ہے ملکر جواب ایک سلطنت مین شامل
ہین جزیرہ نما عظیم اسکینڈ نیویا بنا ہے
یہ جزیرہ نما شمال مین بحر شمالی سے محدود ہے شرق مین

روس اور خلیج بوتھنیہ اور بحرہ بالٹک سے اور جنوب مین
بحیرہ بالٹک اور کٹیگیٹ اور اسکیجریک سے اور مغرب مین
بحیرہ جرمنی اور بحر اطلینٹک سے

۱ بوتھنیا
۲ بالٹک
۳ کٹیگیٹ
۴ اسکیجریک

ناروے

ناروے ایک تنگ وطویل ملک ہے جو جزیرہ نما اسکینڈینیویا
کا مغربی حصہ ہے

سطح

یوروپ کے نہایت کوہستانی ملکون سے ناروے ایک ہے
ساحل بیشمار خلیجون سے جنکو فایرڈ کہتے ہین دندانہ دار اور
ہزارہا کوہکون اور جزیرون سے حاشیہ دار ہے

۵ فایرڈ

آب وہوا

موسم گرما قلیل وگرم اور موسم سرما طویل وشدید ہوتا ہے

تجارت

لوہا سلیٹے گندہ بروزہ مچھلی بہرتی کے خاص اشیا ہین

باشندے

اہل ناروے محنتی اور خوشدل اور مہمان نواز ہوتے ہین بہت
اونمین سے بڑی بڑی عمر تک پونچتے ہین۔ مذہب پروٹسٹنٹ ہے

شہرات

کرسٹیانا گوشۂ جنوب و شرق مین ایک خاڑ کے سرے پر دارالسلطنت
اور ایک یونیورسٹی کا مقام ہے

برگن اور ڈرانہم مغرب مین بندر ہین

فریڈرکشالڈ کرسٹیانا کے دکھن واقع ہے

۱۱۲ — سویڈن کا بیان

سویڈن ناروے کے دکھن پورب ہے

سطح

اگرچہ شمالی و مغربی حدود کوہستانی ہین لیکن عموماً یہ ملک
ہموار ہے اور یوروپ کی بڑی نشیبی زمین سے متعلق

آب و ہوا اور پیداوار وغیرہ

آب و ہوا اس ملک کی مثل آب و ہوا ناروے کے ہے گو
بارش باران کم ہوتی ہے

لوہے اور تانبے کی کانین بہت پیداوار ہین تمام جہان مین
سویڈن کا لوہا اعلیٰ خیال کیا جاتا ہے

تانبا لوہا سیسہ گندہ بروزہ بہرتی کے خاص اشیا ہین ستکاریان
کم ہوتی ہین

باشندے

اہل سویڈن مضبوط و محنتی ہین اور مذہب سے پروٹسٹنٹ

شہرات

جس مقام پر کہ میلر جھیل کا بحیرہ بالٹک کے ایک خلیج سے اتصال ہوتا ہے وہان اسٹاکہالم دارالسلطنت واقعہ ہے

دکھن چھیم مین گاتنبرگ دوسرے درجہ کا تجارتی شہر ہے

اسٹاکہالم کے اوتر پچھم اپسالا ہے کہ زمانۂ قدیم مین دارالسلطنت تھا وہان ایک مشہور یونیورسٹی ہے

کارلسکرونا دکھن پورب کے کونے مین سویڈن کی فوجی بحری کا بڑا اسٹیشن ہے

خلیج بوتھنیہ کے شمال لاپلینڈ واقعہ ہے جسمین سے کچھ سویڈن کے اور کچھ روس کے تحت مین ہے یہ خطہ سرد اور ویران ہے اور نصف سال سے بہت زیادہ برف سے مستور رہتا ہے باشندے یہان کے منگولیہ نسل سے متعلق ہین اور قد کے چھوٹے ہوتے ہین وے لوگ رینڈیر کے گلون کے ساتھ جنسے اونکو خوراک و پوشاک بہم پونہچتی ہے

۱ سویڈن
۲ میلر
۳ اسٹاکہالم
۴ گاتنبرگ
۵ اپسالا
۶ کارلسکرونا
۷ لاپلینڈ

اپنے حیات خانہ بدوشی مین بسر کرتے ہین اب سب اونمین سے
مذہب عیسای رکھتے ہین

۱۱۳ - یوروپی روس کا بیان

یوروپ کے شرقی نصف کو روس گھیرے ہوئے ہے اوسکے
اوتر مین بحر شمالی ہے پورب مین کوہ یورال اور دریای یورال
اور بحیرہ کاسپین یعنی خزر اور جنوب مین کوہ کاکیسس یعنی
قاف بحر اسود اور ملک روم اور آسٹریا اور پچھم مین ملک
آسٹریا اور پرس اور بحیرہ بالٹک اور ملک سویڈن

جزایر

بحیرہ بالٹک مین ایسل اوڈنگو اور ایلینڈ اور بحر شمالی مین
نوواز یملہ اور ویگاز اور اسٹیپز برگن ہین

سطح

روس کی زمین عموماً ہموار ہے سلسلہ کوہ یورال اور قاف
بڑے بڑے پہاڑ ہین جنسے ایشیا کی سرحد کسیقدر بنی ہے

دریا

ڈوینا شمالی بحر ابیض مین بہتا ہے دریاے نیوا لیڈوگا
جھیل کو خلیج فنلینڈ سے وصل کرتا ہے ڈوینا جنوبی اور نمن

۱ کاسپین
۲ کاکیسس
۳ کاسپین
۴ یورال
۵ کاسپی
۶ ایسل
۷ نوواز یملہ
۸ ویگاز
۹ سپیٹزبرگن
۱۰ لیڈوگا
۱۱ نیوا
۱۲ ڈوینا
۱۳ نمن

بحیرہ بالٹک مین گرتے ہین نیسٹر اور نیپر بحیرہ اسود مین داخل ہوتے ہین ڈان بحیرہ آزو مین پڑتا ہے والگا کہ یورپ کے دریاؤن مین سب سے بڑا ہے والڈے کے کوہکون سے نکلتا ہے اور بحیرہ خزر مین پڑتا ہے

۱ نیمن ۲ نیپر ۳ ڈان ۴ والگا ۵ والڈے

جھیلین

گوشۂ شمال و مغرب مین لیڈوگا اور اونیگا اور اونسے چھوٹی چھوٹی بہت اور جھیلین ہین

۶ لیڈوگا ۷ اونیگا

آب و ہوا

جنوبی حصے اکثر گرم اور شمالی سرد ہین اور اس ملک مین نوبت بنوبت گرمی اور سردی دونون شدت سے ہوتی ہین

معدنیات

لوہا تانبہ نمک اور سنگ مرمر اس ملک کے خاص معدنیات ہین

قسم زمین اور نباتی پیداوار

جنوبی مغربی اور وسطی اضلاع خوب سیراب ہین فیلینڈ مین بہت سے کوہک اور جھیلین ہین ۔ شمالی قطعے دلدلی ہین اور جنوب و شرق کی جانب ریگستانی اور بیدرخت بیابان ہین

جنکو اسپیز کہتے ہین گوشۂ جنوب اور مغرب مین گیہون بہت
پیدا ہوتا ہے جی اور جو اور رائی ایک قسم کا یوروپی ناج
زیادہ شمال کیطرف بویا جاتا ہے سن اور پٹ سن مغرب مین
پیدا کیے جاتے ہین یہ ملک ایک ثلث کے قریب جنگلون
اور بنون سے گھرا ہوا ہے

حیوانات

بیش قیمت سمور وسنجاب شمال مین پائے جاتے ہین بھیڑ اور
بیل کثرت سے دکھن مین پالے جاتے ہین بھیڑیے اور
ریچھ خاص درندے ہین بڑے بڑے دریاؤن مین
اسٹرجن مچھلی کا شکار بہت ہوتا ہے

باشندے

روسی اہل اسکلیوونیا کی نسل سے ہین بحیرہ بالٹک کے
کنارون پر سویڈن اور جرمنی کے لوگ بہت ہین اور جنوبی
شرقی اضلاع مین ترکی ومنگولیہ نسل کی خانہ بدوش قومین
رہتی ہین
شائستگی مین روسی مابقی یوروپ کے لوگون سے کمتر ہین
تھوڑا عرصہ ہوا کہ کم رتبہ کے لوگون مین بہت سے غلام تھے

جو اپنے موضعون کے ساتھہ جنہین وے رہتے تھے خرید
وفروخت ہوجاتے تھے شاہنشاہ حال نے اس دستور کو بند
کیا ہے

محنت

اس ملک کی دستکاریون مین خصوصاً چرسے اور ٹاٹ اور رسّی
اور سلی ہین اور روئی اور شکر اور شراب اور کپڑے اور
ملکون سے آتے ہین اور چربی اور گیہون اور سن اور ہیمپ
اور لکڑی کے لٹھے اور چرسے اور ولایتون کو بھرتی کیے
جاتے ہین

عملداری

عملداری اس ملک کی شاہی بیحد اختیارون کے ساتھہ ہے

مذہب

اہل روس یونانی کلیسہ سے متعلق ہین

۱۱۵- ملک کی تقسیمات کا بیان

یوروپی روس ۶۴ گورنمنٹون مین منقسم ہے جنہین سے خاص
خاص ذیل مین لکھی جاتی ہین

روس کلان خواہ مسکوی کہ شمال و وسط مین ہے

فنلینڈ صوبجات بالٹک شاہی پولینڈ کہ مغرب مین ہے
مغربی یا پولینڈی روس روس خرد یا اکرین کہ جانب
جنوب و مغرب ہے جنوبی روس اور شرقی روس

شہرات

سینٹ پیٹرسبرگ دارالسلطنت جسکو پیٹر عظیم نے بنایا تھا
دریاے نیوا پر واقع ہے یہ شہر خوب رونق دار ہے اور
اوسکے باشندے تعداد مین پانچ لاکھ کے قریب ہین
ایک چھوٹے جزیرہ پر کہ دریاے نیوا کے دہانہ کے پاس
ہے کہ استاد مضبوطی سے محصور ہے اور بحیرہ بالٹک
مین روس کے جہازی بیڑہ کا خاص مقام ہے

آرکنجل بحیرۂ ابیض پر ہے ۔ سابق مین روس کا صرف
یہ ہی ایک بندر تھا

رگہ دریاے ڈوینا کے دہانہ کے قریب ہے یہانسے
تجارتی مال اور ملکون کو بہت بھرتی ہوتا ہے

وسط کے نزدیک موسکو سابق کا پایۂ تخت ہے جب فرانس
والون نے اس شہر پر ۱۸۱۲ع مین حملہ کیا تب روسیون نے
اوسمین آگ لگادی مگر وہ اب نو تعمیر ہوگیا ہے

۱ فنلینڈ
۲ بالٹک
۳ پولینڈ
۴ پولینڈی روس
۵ کریمیا
۶ سینٹ پیٹرسبرگ
۷ نیوا
۸ پیٹر
۹ نیوا
۱۰ کانسٹاٹ
۱۱ آرکنجل
۱۲ رگہ
۱۳ ڈوینا
۱۴ موسکو

مغرب مین ولنا بڑی تجارت کا مقام اور لیتھوانیہ کا پرانا دارالحکو
اور لیسہ جنوب مین بحر اسود پر بڑا تجارتی شہر ہے -
جزیرہ نما کریمیا یعنی قرم مین سباستوپول جسکو ۱۸۵۵ء مین صاحبان فرانسیس
و انگریز نے فتح کیا بڑا لق و دق قلعہ اور بحیرہ اسود مین روس
کی جہازی بیڑہ کا خاص مقام تھا
استراخان دریاے والگا کے دہانہ کے متصل
اسٹرجن مچھلی کے شکار سے نامور ہے
کاییو دریاے نیپر پر زمانہ سلف مین روس کا پایہ تخت تھا
نجنی ناوگوراڈ (یعنی نیچے کا نیا شہر) موسکو کے پورب
دریاے والگا پر واقع ہے یوروپ بھر مین یہان سب
سے بھاری میلہ ہوتا ہے

پولینڈ

سابق مین ملک پولینڈ کی کہ روس کی مغربی طرف ہی سلطنت قوی تھی مگر پچھلی صدی کے
اخیر کے قریب اسٹریا اور برروس اور روس نے اوسکو
باہم تقسیم کر لیا اور روس نے سب سے بڑا حصہ پایا
وارسا دریاے ویسچولا پر دارالحکومت حال کا ہے
کراکو کہ دارالسلطنت زمانہ قدیم تھا جنوب مین واقع ہے اور اب اسٹریا کی تابع

१ विलना
२ लिथुएनिया
३ उड़ीसा
४ क्रिमिया
५ सबास्तो पोल
६ अस्त्राखान
७ कैव
८ निजनीनोव गोराड
९ वारसा
१० विसचुला
११ क्राको

۱۱۶- بروس کا بیان

بروشیا یعنی بروس پورب مین روس اور پولینڈ سے محدود
ہے اور دکھن مین آسٹریا اور جرمنی کی چند چھوٹی چھوٹی
ریاستون سے اور پچھم مین فرانس اور بیلجیم اور ہالینڈ
سے اور اوتر مین ہینوور اور ڈنمارک اور بحیرہ بالٹک سے
اس ملک کے دو جدے جدے حصے ہین حصہ شرقی
جو بڑا ہے بحیرہ بالٹک کے دکھن ہے اور اوسمین دکھن
کیطرف سیلیسی اور برانڈنبرگ اور سیکسنی اور اوتر کیطرف
پامیرینیہ ہین جو سب جرمنی کے صوبے ہین اور حصہ مذکور
مین پورب کی جانب پورن اور مغربی بروس اور شرقی
بروس ہین کہ دراصل پولینڈ کے صوبے تھے حصہ مغربی
مین ولیسٹ فیلیا اور صوبجات راہن ہین

سطح

صوبجات راہن کوہی ہین اور جنوبی مغربی سرحد کا بھی ایک
جز کوہستانی ہے مگر عموماً اس ملک کی سطح نشیبی وہموار ہے
شرقی اضلاع مین بہت سے میدان ریگستانی اور دلدلیں
اور اوتھلی جھیلین ہین

۱ پروشیا
۲ ہالینڈ
۳ ہینوور
۴ ڈنمارک
۵ بالٹک
۶ پامیرینیہ
۷ پولینڈ
۸ پورن
۹ ویسٹ فیلیا
۱۰ رائن
۱۱ ویسر

دریا

نیمن[1] اور وسچیولا[2] اور اوڈر[3] بحیرہ بالٹک مین گرتی ہین اور ایلب[4] اور ویزر[5] اور راہن بحیرہ جرمنی مین پڑتے ہین

آب و ہوا

گوشہ شمال شرق مین سخت جاڑے پڑتے ہین لیکن کلیتاً آب وہوا اس ملک کی معتدل اور خوشگوار ہے

باشندے

گو ساکنان اس ملک کے اکثر ٹیوٹانک[6] پٹ سے ہین تاہم صوبجات ملحقہ پولینڈ مین اسکلیوونیا[7] کی نسل کے بھی بہت لوگ ہین

محنت

رعایا مین سے تین ربع کا پیشہ زراعت ہے سیکسنی[8] چینی بر تنون سے مشہور ہے جنکو ڈریسڈن[9] کی طرف چینی کہتے ہین سلیشیا[10] کا کتان معروف ہے

عملداری

عملداری شاہی اکثر باختیارات بحد ہے

ہر دشیا یعنی ہر دس کی تعلیم نامزد ہے جمع والدین کو اپنی

۱ نیمن
۲ وسچیولا
۳ اوڈر
۴ ایلب
۵ ویزر
۶ ٹیوٹانک
۷ اسکلیوونیا
۸ سیکسنی
۹ ڈریسڈن
۱۰ سلیشیا

اولاد مدرسہ مین بھیجنا لابد ہوتا ہے اگر وے ثابت نہ کر سکین
کہ اونکی تعلیم بہ نوع دیگر بوجہ احسن ہو سکیگی

مذہب

گو اکثر باشندے پروٹیسٹنٹ ہین تاہم دریاے راہن اور
پولینڈ کے صوبجات مین رومن کیتھولک بہت زیادہ ہین

۱۱۷۔ شرقی حصہ کے شہر

برلن تخت گاہ دریاے اسپری پر کہ دریاے ایلب کا
ایک معاون ہے واقع ہے اور جرمنی مین اول درجہ
کا شہر ہے وہان ایک نامور یونیورسٹی یعنی مدرسہ عظیم ہے
پاٹسڈم مین کہ برلن کے مغرب ہے کئی محلسرائین ہین اور
فوج کا بڑا اسٹیشن ہے

شلیسیا مین برسلا دریاے اودر پر اس مملکت مین دوسرے
درجہ کا شہر ہے

شمالی شرقی سرحد کے نزدیک میمل بندر ہے وہان سے غلہ
اور لکڑی کے لٹھے باہر کو بہت بھیجے جاتے ہین
دریاے وسچولا پر ڈان زگ بڑا بندر ہے

پامیرنیا مین دریاے اودر پر اسٹیٹین ہے وہان

۱ برلن
۲ پاٹسڈم
۳ پوٹسڈم
۴ برسلا
۵ اودر
۶ میمل
۷ ڈانزگ
۸ اسٹیٹین

غلہ کی تجارت بہت ہوتی ہے

دریاے ایلب پر میگڈیبرگ خوش تعمیر اور صنعتی شہر ہے

دریاے ایلب پر وٹن برگ اسلیے مشہور ہے کہ وہان لوتھر صاحب نے ۱۵۱۷ع مین اصلاح مذہب عیسوی کی شروع کی

لیپسگ کی جنوب شہر ہال مین ایک نامور یونیورسٹی ہے

صوبجات راہن کے شہر

دریاے راہن کے سب شہرون مین کولون باعتبار تجارت سب سے بڑا ہے

دریاے راہن اور دریاے مزل کے اتصال پر کابلنز عمدہ شہر ہے وہان بھی سوداگری بہت ہوتی ہے

دریاے مزل پر ٹرایس جرمنی کا نہایت قدیمی شہر ہے

ایرلاشیپل مغربی سرحد کے نزدیک شاہ شارلیمین کا مسکن مرغوبہ تھا وہان کے گرم چشمے مشہور ہین

گوشہ شمال اور شرق مین سٹرسبرگ ہے کہ ایک مرتبہ ایک بشپ حکمران کا دارالریاست تھا

۱۸ - ڈنمارک کا بیان

جزیرہ نما جٹلینڈ کہ وسطی یوروپ کے شمال مین ہے اور زیلینڈ اور فیونین اور بارن ہالم اور دیگر جزایر کہ بحیرہ

۱ ہمبرگ ۲ لبیک ۳ برمن ۴ ہنور ۵ ہالے ۶ یونیورسٹی ۷ کولین ۸ بون ۹ کوبلنز ۱۰ ٹرایر ۱۱ کیزرسلاٹرن ۱۲ مینز ۱۳ فرینکفرٹ ۱۴ ہیڈلبرگ ۱۵ کارلسروہ ۱۶ سٹرسبرگ

بالٹک مین ہین اور شلیسوگ اور ہولسٹین اور لاینبرگ کی ڈچیز
یعنی ریاستین جو جرمنی مین ہین اور جزیرہ آئسلینڈ اور جزایر
فیرو کہ اطلنٹک مین ہین اور چند اور علاقے جو کرہ زمین کے
دیگر ربعون مین ہین ڈنمارک کی سلطنت مین داخل ہین

سطح

یوروپ کے بڑی سطح ہموار کا ڈنمارک بھی ایک جزہے مغربی
ساحل ریگستانی اور شرقی فایرڈس سے ازبس دندانہ دار ہے

باشندے

جٹلینڈ اور جزیرون کے رہنے والے نارو ے اور سویڈن
کے باشندون کی مثال اور دیس کے لوگ اہل جرمنی کے
مانند ہین وے لوگ بے شر اور محنتی ہوتے ہین

شہرات

دارالسلطنت کوپن ہیگن زیلینڈ مین پورب طرف خوب
شہر ہے جہان ایک بڑی یونیورسٹی بھی ہے
آبنائے سونڈ کے تنگ ترین حصے پر ایلسینور وہ مقام تہا
جہان جہاز ادہر اودہر نکلتے وقت محصول دیتے تھے
ساحل شرقی پر شلیسوگ اوسی نام کی ڈچی یعنی ریاست کا دارالحکومت ہے

۱ کوپن ہیگن
۲ ہلسنگور
۳ السینور
۴ اوڈنسی
۵ رسکلڈ
۶ کولڈنگ
۷ فریڈریشیا
۸ کرسچن سینڈ
۹ ناروے
۱۰ سویڈن
۱۱ اوڈنسی
۱۲ کوپن ہیگن
۱۳ زیلینڈ
۱۴ سونڈ
۱۵ السینور
۱۶ شلیسوگ

بحیرہ بالٹک کے ایک خلیج پر کائیل ہولسٹین کا ریاستگاہ اور
ایک یونیورسٹی کا مقام ہے

دریاے ایلب پر الٹونا ہمبرگ سے دو میل بندر دوم ہے
آیسلینڈ ایک بڑا جزیرہ گوتپریلا اور بیہڑ شمالی اطلنٹک
مین بحر شمالی کے حدود پر واقع ہے یہ ٹاپوجیرس یعنی
کھولتے پانی کے چشمون اور کوہ آتش فشان ہیکلا نامی سے
مشہور ہے آیسلینڈ اور شیٹلینڈس کے درمیان جزایر
فیرو ہین وہان ایڈر ایک قسم کی بطکا نرم روان بیش قیمت
ہوتا ہے جو اور ملکون کو بھیجا جاتا ہے

۱۱۹- ہالینڈ یعنی نیدرلینڈس کا بیان

ہالینڈ کے اوتر اور پچھم بحیرہ جرمنی ہے پورب مین برونس
اور ہینوور اور دکھن مین بیلجیم

سطح

ہالینڈ کی زمین قریب قریب ہموار ہے بہت سا ملک سمندر
کی سطح سے پست ہے اسلیے سمندر کو صنعی بندون یا پشتو سے
روک رکھا ہے تاکہ ملک مذکور پانے سے نہ بہر جاوے
اس ملک مین دریاے راہن اور مسیز اور شیلڈ کے

۱ کائیل
۲ ہولسٹین
۳ کیل
۴ الٹونا
۵ ہمبرگ
۶ ایس لینڈ
۷ جیزرس
۸ ہیکلا
۹ ایسلینڈ
۱۰ شیٹلینڈس
۱۱ فیرو
۱۲ ایڈر
۱۳ ہالینڈ
۱۴ نیدرلینڈس
۱۵ ہالینڈ
۱۶ ہینوور
۱۷ بیلجیم
۱۸ بیلجیم
۱۹ ہالینڈ

زیرین حصے گذرتے ہین زیوڈرزی شمال مین بڑا سمندر خفکی سے گھرا ہوا ہے

باشندے

ڈچ یعنی ہالینڈیون کی صفائی اور کفایت شعاری اور محنت مشہور ہے وے لوگ سنجیدہ اور اپنے معاملات مین متدین ہوتے ہین اور اوس دلیری سے شہرت یافتہ ہین جسکے باعث سے اونہون نے اپنی آزادی کو قائم رکھا ہے اونمین سے دو ثلث کے قریب پروٹسٹنٹ ہین مابقی رومن کیتھولک

شہرات

دارالسلطنت امسٹرڈام ایک زمانہ مین کل یوروپ مین سب سے بڑا تجارتی شہر تھا اب بھی وہان بہت زیادہ سوداگری ہوتی ہے

مغرب مین ہارلم چمنستانون سے مشہور ہے

دریاے راہن پر لیڈن اسلیے نامزد ہے کہ اپنی حفاظت مین اہل اسپین سے خوب مقابلہ کیا

یوٹریکٹ کہ دریاے راہن پر زیادہ اوپر کیطرف ہے اوس عہدنامہ سے مشہور ہے جو وہان ۱۷۱۳ء مین مرتب ہوا

۱ زیوڈرزی
۲ ہالینڈ کی پارلیمنٹ
۳ امسٹرڈم
۴ ہارلم
۵ لیڈن
۶ یوٹریکٹ

دی ہیگ ایک خوشنما شہر دربار کا مقام ہے
دریاے مینز پر راٹرڈام اس سلطنت مین دوم درجہ کا تجارتی
شہر ہے
غیر ملکون مین ڈچ کی خاص خاص عملداریان یہ ہین جزیرہ جاوا
جزایر ملکا اور جزایر سماترا اور بورنیو اور سیلیبیز کے کوئی
کوئی حصے اور جنوبی امریکہ مین ہالنڈی گیانا وغیرہ

۱۲۰ - بلجیم کا بیان

بلجیم کی شمالی حد ہالینڈ اور شرقی پروس راہنی اور جنوبی
فرانس اور مغربی بحیرہ جرمنی ہے

ملک کی اصلی ہیئت

سواے جنوبی قطعہ کے جہان کچھ پہاڑ متوسط بلندی کے
ہین تمام ملک کی سطح ہموار ہے ساحل پر ریگستانی کوہک
جنکو ڈیون کہتے ہین سمندر کی مداخلت کو روکے رہتے
ہین مینز مشرق مین اور سیلٹ مغرب مین بڑے بڑے
دریا ہین نہرین بہت ہین

محنت

کتانی اور پنبی اور اونی دستکاریان بہت بیش قیمت ہوتی ہین

۱ دی ہیگ
۲ مینز
۳ راٹرڈام
۴ جاوا
۵ بورنیو
۶ سماترا
۷ سیلیبیز
۸ گیانا
۹ ہالنڈی
۱۰ ہالینڈ
۱۱ بلجیم
۱۲ بلجیم
۱۳ فرانس
۱۴ جرمنی
۱۵ مینز
۱۶ سیلٹ

اور یہ ملک گوٹہ کناری کے سبب بھی مشہور ہے اور چونکہ یہان سڑکین اچھی اور آہنی سڑکین کثرت سے ہین اسلیے سوداگری مین بڑی آسانی ہوتی ہے

باشندے

جنوب مشرق کے رہنے والے جو والون کہلاتے ہین سیلٹک نسل سے ہین اور باقی آبادی کے لوگ جنکو فلیمنگ کہتے ہین اہل جرمنی کی پشت سے ہین تمام یوروپ مین بیلجیم نہایت گنجان آباد ہے

فلیمنگس مزاج اور طور اور طریقون مین ڈچ کے مشابہ ہین اور والون اہل فرانس کے مانند ہین

رعایا مین سے اکثرین رومن کیتھولک ہین

شہرات

دریاے شیلٹ کے ایک معاون سین نامی پر برسیلس شکنگاہ خوش تعمیر شہر ہے جہان کثرت سے دستکاریان ہوتی ہین دریاے شیلٹ پر انٹیورپ بیلجیم کے اور سب شہرون سے زیادہ تجارت رکھتا ہے

دریاے مذکور پر گھینٹ تجارت مین انٹیورپ سے دوم درجہ

۱ والون
۲ سلٹک
۳ فلیمنگس

۴ شیلڈ
۵ سین
۶ برسیلس
۷ انٹورپ

پر ہے اس سلطنت کی خاص یونیورسٹی اسی شہر مین ہے
برووجس تیرہوین صدی مین بڑا تجارتی شہر تہا اور اب بھی
کچھ اچھا ہے
دریاے میز پر میز آہنی وشکاریون سے معروف ہے
اوس ٹنڈ بڑا بندر ہے

۱۲۱ - فرانس کا بیان

اوتر مین نالہ انگلشیہ اور ملک بیلجیم سے اور پورب مین جرمنی
اور سوئیٹ زیرلینڈ اور اطالیہ سے اور دکھن مین بحیرہ روم
اور ملک اسپین سے اور پچھم مین بحر اطلنٹک سے ولایت
فرانس محدود ہے

سطح

طول وعرض اس ملک کے قریب قریب مساوی ہین شمال
وشرق کی سطح وسیع اور ہموار ہے گو اوسمین چند نشیب وفراز
بھی ہین وسطی سطح مسطح مین دریاے سیون اور کوہ اودن
گذرتے ہین کوہ جیورا اور آلپس جنوبی شرقی سرحد کے
حصے ہین پرینیز فرانس کو اسپین سے جدا کرتا ہے

دریا

۱ بروسیلز
۲ بلجیم
۳ لیل
۴ سینٹ کوئنٹن
۵ لیڈ
۶ بولون
۷ کلیس
۸ کیلے
۹ ڈنکرک
۱۰ کالیس
۱۱ بولون
۱۲ سیون
۱۳ ڈیپ
۱۴ ہاور
۱۵ ہاور
۱۶ سین
۱۷ ہاور
۱۸ ہاور
۱۹ ہاور
۲۰ ہاور
۲۱ ہاور
۲۲ ہاور
۲۳ ہاور
۲۴ ہاور
۲۵ ہاور
۲۶ ہاور
۲۷ ہاور
۲۸ ہاور
۲۹ ہاور
۳۰ ہاور
۳۱ ہاور
۳۲ ہاور
۳۳ ہاور
۳۴ ہاور
۳۵ ہاور
۳۶ ہاور
۳۷ ہاور
۳۸ ہاور
۳۹ ہاور
۴۰ ہاور
۴۱ ہاور
۴۲ ہاور
۴۳ ہاور
۴۴ ہاور
۴۵ ہاور
۴۶ ہاور
۴۷ ہاور
۴۸ ہاور
۴۹ ہاور
۵۰ ہاور
۵۱ ہاور
۵۲ ہاور
۵۳ ہاور
۵۴ ہاور
۵۵ ہاور
۵۶ ہاور
۵۷ ہاور
۵۸ ہاور
۵۹ ہاور
۶۰ ہاور
۶۱ ہاور
۶۲ ہاور
۶۳ ہاور
۶۴ ہاور
۶۵ ہاور
۶۶ ہاور
۶۷ ہاور
۶۸ ہاور
۶۹ ہاور
۷۰ ہاور
۷۱ ہاور
۷۲ ہاور
۷۳ ہاور
۷۴ ہاور
۷۵ ہاور
۷۶ ہاور
۷۷ ہاور
۷۸ ہاور
۷۹ ہاور
۸۰ ہاور
۸۱ ہاور
۸۲ ہاور
۸۳ ہاور
۸۴ ہاور
۸۵ ہاور
۸۶ ہاور
۸۷ ہاور
۸۸ ہاور
۸۹ ہاور
۹۰ ہاور
۹۱ ہاور
۹۲ ہاور
۹۳ ہاور
۹۴ ہاور
۹۵ ہاور
۹۶ ہاور
۹۷ ہاور
۹۸ ہاور
۹۹ ہاور
۱۰۰ ہاور

دریاے سین نالہ انگلشیہ مین گرتا ہے لایر جو فرانس مین دریاے
اعظم ہے اور چیرنٹ اور گرون خلیج بسکے مین بہتے ہین اور
دریاے رہون بحیرہ روم مین داخل ہوتا ہے

آب وہوا

آب وہوا معتدل وموافق ہے جنوبی اصلاع بہ نسبت شمالی کے
گرم ہین

معدنیات

عمارت کے کام کا پتھر اور نمک اور لوہا اور سنگین کویلہ خاص
کافی پیداوار ہین

بناتات

زمین اکثر سیر حاصل ہے گیہون خاص کر بویا جاتا ہے اور دوم
درجہ پر انگور چقندر شکر تری بنانے کے لیے افراط سے
پیدا کیا جاتا ہے

۱۲۲- باشندون وغیرہ کا بیان

اہل فرانس اکثر سیلٹک نسل سے ہین دریاے راہن کے
قرب وجوار کے لوگون مین سے کچھ جرمنوی پشت سے ہین
اور اور جو گوشہ جنوب ومغرب مین ہین اسپنی اصل کے ہین

اس ملک کی زبان لیٹین اور جرمن زبان سے اختراع ہوئی ہے

زراعت رعایا کا خاص پیشہ ہے

باعتبار کاریگری و دستکاری فرانس انگلینڈ سے دوم مرتبہ پر ہے

شراب ازبس بیش قیمت پیداوار ہے ابریشمی اور اونی اسباب

دوم درجہ پر ہین اشیاء شوقیہ مین اہل فرانس فوق رکھتے ہین

عملداری اس ملک کی فی الحال شاہی باختیارات بیحد ہے

فرانس کے لوگ خلیق اور خوشمزاج اور ذہین ہین الامتلون اور

جنگی افتخار کی شدت سے شائق

باشندون مین سے اکثر رومن کیتھولک ہین

سابق مین فرانس تینتیس صوبون مین منقسم تھا اور اب چھیاسی

ڈپارٹمنٹون یعنی قسمتون مین تقسیم ہے

۱۲۳ - شہرات وغیرہ کا بیان

پیرس دارالسلطنت دریاے سین پر واقعہ ہے اور باستثناے

لندن یوروپ مین شہر اعظم ہے اور سرکاری مکانات شان دار

اور خوشنما دستکاریون سے مشہور

جس مقام پر کہ دریاے رہون سون سے ملتا ہے اوسکے

قریب دریاے مسبوق الذکر پر لیونس فرانس مین دوسرے

فرانس ۱

جرمن ۲

انگلینڈ ۳

رومن کیتھولک ۴

ڈپارٹمنٹ ۵

پیرس ۶

سین ۷

لندن ۸

رہون ۹

سون ۱۰

لیونس ۱۱

درجہ کا شہر اور ابریشمی دستکاری کا خاص مقام ہے

مارشیل بحیرہ روم کے کنارہ بہت قدیمی شہر اور فرانس کا بندر اعظم ہے

لیون مارشیل کے مشرق طرف بحیرہ روم کے جہازی بیڑہ کا خاص اسٹیشن ہے

اسٹرلیسبرگ رین کہ دریاے راہین پر ہے تجارت بکثرت ہوتی ہے اور وہان ایک مشہور کلیسہ ہے

گوشہ شمال و شرق مین رہیمس ہے وہان ایک نامی کلیسہ ہے جسمین شاہان فرانس سابق مین تاجدار ہوا کرتے تھے

ابنائے دودور پر کیلے ہے جسپر صاحبان انگریز بہت مدت تک قابض رہے

دریاے سین پر روئین جہان شاہ ولیم ملقب بہ فتحمند نے وفات پائی فرانس مین روئی کی تجارت کا صدر مقام ہے

دریاے سین کے دہانہ پر ہیور فرانس مین تیسرے درجہ کا بندر ہے

شمالی مغربی سرے کی نزدیک بریسٹ بحر اطلینٹک پر افواج بحری کا خاص اسٹیشن ہے

دریاے لایر پر نینٹیس بڑا سوداگری شہر ہے

دریاے گرون پر بورڈو اس سلطنت مین دوم درجہ کا بندر ہے
انگوری شراب اور برانڈی اور روغن اور سیوجات بہرتی کے
خاص اشیا ہین
دریاے گرون پر ٹولوز بڑی تجارت کا مقام ہے
بحیرہ روم مین ساحل اطالیہ و جزیرہ سارڈینا کے درمیان جزیرہ
کارسیکا فرانس کے عمل مین ہے
اوسکے مغربی کران پر اجیکشیو دارالریاست نپولیین بوناپارٹ کی پیدائش گاہ ہے
اور ملکون مین فرانس کی عملداری حسب تفصیل ذیل ہے
شمالی افریقہ مین الجیریہ مغربی افریقہ مین سینٹ لوئیس
جنوبی امریکہ مین کے ین بحر ہند مین جزیرہ بوربن اور
ہندوستان مین پانڈیچیری اور چند دیگر علاقجات

۱۲۴- سوئیٹزیرلینڈ کا بیان

سوئیٹزیرلینڈ خشکی کے اندر کا ملک ہے شمال مین وہ ممالک
جرمنی اور شرق مین آسٹریا اور جنوب مین لامبرڈی اور سارڈینا
اور مغرب مین فرانس سے محدود ہے

سطح

یوروپ مین سوئیٹزیرلینڈ نہایت کوہستانی ملک ہے اور اپنی

خوش منظری سے نامور - اوسمین پہاڑون کے سلسلے گذرتے
ہین جو ایک سطح مسطح سے نکلے ہین کوہ جیورا سوئیزرلینڈ کو فرانس
سے اور آلپس اوسکو اطالیہ سے علحدہ کرتا ہے کوہ روزا
جنوبی سرحد پر مونٹ بلینک کو چھوڑکر یورپ کے سب پہاڑون
سے اونچا ہے

دریا اور جھیلین

دریاے راہن کانسٹنس کی جھیل مین ہوکر اوتر کیطرف
بہتا ہے دریاے رہون جنیوا جھیل مین گذرکر مغرب کیطرف
جاتا ہے دریاے آر دریاے راہن کا معاون ہے اور
دریاے اِن پورب طرف بہکر ڈینوب مین ملتا ہے

باشندے

اہل سوئیزرلینڈ کی دلیری اور اپنے وطنی ملک سے اونکی
الفت اور اپنی آزادی سے اونکی محبت مشہور ہے
عملداری اس ملک کی جمہوری ہے

تقسیمات

سوئیزرلینڈ بائیس ۲۲ کینٹن مین تقسیم ہے

شہرات

جس مقام پر کہ جینوا جھیل سے پانی کا نکاس ہے اوسکے نزدیک
شہر جینوا شہر اعظم ہے اور دھرم گھڑیون اور جیبی گھڑیون سے نامزد
شمال مین بیسل دریاے راہن پر تجارت کثیر رکھتا ہے
برن دریاے آر پر ڈایٹ یعنی جلسہ گورنمنٹ کا صدر مقام ہے
زیورچ اپنے ہمنام جھیل پر ہے وہان روئی اور ریشم کی
دستکاریان ہوتی ہین
نیوچٹیل یعنی نیو کیسل مغرب مین اپنی ہی نام کی جھیل پر واقع ہے

۱۲۵ — جرمنی کا بیان

یوروپ کے وسط مین جرمنی ملک وسیع ہے اوسکے اوتر
مین بحیرہ جرمنی اور ڈنمارک اور بحیرہ بالٹک اور پورب مین
بروس اور پولینڈ اور ہنگری اور دکھن مین اطالیہ متعلقہ
آسٹریا اور سوئٹزرلینڈ اور پچھم مین فرانس اور بلجیم اور
ہالینڈ ہین

سطح

شمالی قطعات اوس بڑی سطح مستوی سے ہین جو یوروپ کے
وسط مین ہے اور وسطی اور جنوبی اضلاع کوہ ہارٹز اور
بلیک فارسٹ اور آلپس اور اور پہاڑون کے سلسلون سے

जर्मनी
बेल्जियम
हॉलैण्ड
डेनमार्क
स्वीडन
नॉर्वे
रूस
पोलैण्ड
प्रशा
बोहीमिया
ऑस्ट्रिया
स्विटजरलैण्ड
फ्रान्स
बेलजियम
हालैण्ड
डेनमार्क
स्वीडन
नॉर्वे
रूस
पोलैण्ड

قطع ہوئے ہین

دریا

راہن اور ویسر اور ایلب اوتر کیطرف بہکر بحیرہ جرمنی مین گرتے
ہین اور اودر بحیرہ بالٹک مین داخل ہوتا ہے اور دریاے
ڈینوب جنوب کا پانی نکالتا ہے اور پورب کیطرف بہتا ہے

آب وہوا

اوتر مین آب وہوا ذرہ زیادہ سرد ہے اور دکھن مین ذرہ کم مگر
دونون صورتون مین صحت بخش

معدنیات

ولایت جرمنی سونے اور چاندی اور پارہ اور تانبہ اور لوہے
اور نمک کی پیداواری سے زرخیز ہے

نباتات

رائی ایک قسم کا یوروپی غلہ خاص کر بویا جاتا ہے - جنوبی اضلاع
مین درخت انگور افراط سے پیدا ہوتا ہے

باشندے

باشندے پانچ حصون مین سے چار کے قریب ٹیوٹانک
اور ایک کے قریب اسکلیوونک نسل سے ہین

اہل جرمنی دیانت دار اور محنتی اور ثابت قدم ہین اور تحصیل علوم اور مہارت راگ سے ممتاز - چھاپہ اور گھڑی سازی جرمنی ہی مین ایجاد ہوئی تھی

شمال مین لوگ اکثر پروٹسٹنٹ ہین اور جنوب مین رومن کیتھولک

تقسیمات

جرمنی اٹھتیس ۳۸ خودسر ریاستون مین تقسیم ہے جو بمقصد یگانگت بلقب جرمینک کنفدریشن یعنی معاہدہ جرمنوی متفق رہتی ہین موسوم ہے یعنی اوس جلسہ مین جو جدی جدی سرکارون کے مختارون سے مرکب ہے کارروائی معاملات ہوتی ہے

۱۲۶ - شاہی بویریا کا بیان

آسٹریا اور پروشیا سے دوم مرتبہ پر جرمنی کی نہایت بڑی ریاست بویریا ہے وہ دو ممالک سے مشتمل ہے جنمین سے بڑا آسٹریا کے اور چھوٹا دریاے راہن کے مغرب ہے سطح خاصکر ہموار و مرتفع ہے جسمین پہاڑون کے کئی سلسلے بھی گذرتے ہین

شہرات

دریاے اسار پر میونچ دارالسلطنت شہر خوش تعمیر ہے وہان

تصاویر رنگسازی اور سنگ تراشی کی خوب اجتماعات ہین

دریاے لیچ پر اگسبرگ بڑا تجارتی شہر ہے جسکو اہل رومانی بنایا تھا

دریاے ڈینوب پر رٹسبان مضبوطی سے محصور ہے

وسط کے نزدیک نرمبرگ وہ مقام ہے جہان جیبی گھڑیان

ایجاد ہوئی تھین یہ شہر کھلونون سے مشہور ہے

دریاے راہن پر اسپایر س واقع ہے

شاہی ورٹمبرگ

ورٹمبرگ بویریا کے مغرب اور بیڈن کے شرق ہے

اس ریاست کو شاہنشاہ نپولین بوناپارٹ نے ۱۸۰۶ء مین

شاہی بنایا تھا وہ سیر حاصل اور خوشحال ہے باشندے

پروٹسٹنٹ ہین

اسٹٹگارڈ دپایہ تخت دریاے نیکار کے متصل واقع ہے

وہان کتب کی تجارت بہت ہوتی ہے

دریاے ڈینوب پر الم ایک قلعہ بند شہر ہے

شاہی سیکسنی

سیکسنی یوروپ کی سب سلطنتون مین چھوٹی اور آسٹریا

اور پروشیا اور بویریا کے درمیان مین واقع ہے

۱ لیپ
۲ آگسبرگ
۳ اولم
۴ رٹسبان
۵ نرمبرگ
۶ سپایر
۷ ورٹمبرگ
۸ ویسٹفیلیا
۹ نپولین
۱۰ بوناپارٹ
۱۱ اوٹی ہیم
۱۲ اسٹٹگارڈ
۱۳ نیکار
۱۴ ڈینوب
۱۵ الم
۱۶ ویسٹفیلیا

باشندے پروٹسٹنٹ اور خوب تعلیم یافتہ ہین

شہر

دریاے ایلب پر ڈریسڈن تختگاہ ہے وہان تصاویر کا ایک مشہور اجماع ہے

گوشہ شمال و مغرب مین لیپ زگ میلون اور تجارت کتب سے نامور ہے

گوشہ جنوب و مغرب مین فریبرگ سیکسنی کی کانون کا وسطی مقام ہے

۱۲۷ - شاہی ہینوور

بحیرہ جرمنی کے جنوبی کنارے کنارے دریاے ایلب اور ہالینڈ کے درمیان بادشاہی ہینوور واقع ہے

شہر

ہینوور دارالسلطنت تجارت کثیر رکھتا ہے اور ہرشل صاحب منجم کی جاے تولد مشہور ہے

گاٹنجن جنوب مین اپنی یونیورسٹی سے شہرت پذیر ہے

دریاے ایمس کے دہانہ پر ایمڈن بڑا بندر ہے

گرینڈ ڈچی یعنی ریاست عظیم بیڈن

یہ ریاست ورٹمبرگ اور دریاے راہن کے بیچ مین واقع ہے

کارلزروہی دارالریاست دریاے راہن پر نفیس شہر ہے
ماہیم دریاے نیکار اور دریاے راہن کے اتصال پر خاص
سوداگری شہر ہے
ہیڈلبرگ دریاے نیکار پر اپنی قدیمی یونیورسٹی سے مشہور ہے
بیڈن دریاے راہن کے نزدیک ہے وہان اوسکے
غسلخانون کے باعث بہت لوگ جاتی ہین
کانسٹنس کانسٹنس کے جھیل پر ہے

ریاستہاے خورد

ریاستہاے خورد مین سے اولی ترین ذیل مین لکھی جاتی ہین
یروشیا کے مغرب بحیرہ بالٹک پر گرینڈ ڈچی (یعنی ریاست
عظیم) میکلنبرگ شیورن بیڈن کے شمال ایلیکٹوریٹ ہیسز کیسل
اور گرینڈ ڈچی ہیس ڈارمسٹاٹ اور دریاے ویزر کے
مغرب گرینڈ ڈچی اولڈنبرگ اور ہنوور کے دکھن ڈچی برنسوک
اور گرینڈ ڈچی سیکس وئیمر
جرمنی کے چار آزاد شہر ہین یعنی فرینکفورٹ دریاے
مین پر ہیمبرگ دریاے ایلب پر برمین دریاے ویزر پر
اور لیوبک بحیرہ بالٹک کے متصل

۱ کارلزروہی ۲ مانہیم ۳ نیکار ۴ ہیڈلبرگ ۵ بیڈن ۶ کانسٹنس ۷ کانسٹنس کا جھیل ۸ ایلکٹوریٹ ۹ ہیسز کیسل ۱۰ ہیسز ڈارمسٹاٹ ۱۱ ہیسز ڈارمسٹاٹ ۱۲ اولڈنبرگ ۱۳ ہنوور ۱۴ برنسوک ۱۵ سیکس وئیمر ۱۶ سیکس وئیمر ۱۷ فرینکفورٹ ۱۸ مین ۱۹ ہیمبرگ ۲۰ برمین ۲۱ ویزر ۲۲ لیوبک

۱۲۸ — آسٹریا کا بیان

اور ترمین سیکسنی اور بروس اور روس سے اور پورب مین روس سے اور دکھن مین روم اور بحیرۂ اڈریاٹک اور اطالیہ سے اور پچھم مین سارڈینیا اور سوئیٹزرلینڈ اور بویریا سی آسٹریا محدود ہے

سطح

شرقی حصے ایک وسیع سطح مسطح سے مشتمل ہین جسکے حد پر یا جسمین ہو کر سلسلہ کوہ کارپیتھین گذرتا ہے صوبجات جرمنی نہایت کوہستانی ہین جنمین آلپس کے کئی سلسلے ہین گوشہ شمال و مغرب مین بوہیمیہ کا مسطح خطہ پہاڑون سے گھرا ہوا ہے اطالیہ متعلقہ آسٹریا بڑا ہموارہ ہے

دریا

دریاے ڈینوب بیچ مین ہو کر گذرتا ہے اور اپنے معاونات کے ساتھ تمام ملک کے نصف سے زیادہ حصہ کا پانی نکالتا ہے صوبجات شمالی مین دریاے ایلبا اور ویسچولا اور اوڈر کے ابتدائی حصے گذرتے ہین اطالیہ متعلقہ آسٹریا کے بڑے بڑے دریا پو اور ایڈج ہین

آب و ہوا

۱ ایڈریاٹک
۲ بحیرۂ بالٹک
۳ بویریا
۴ بوہیمیہ
۵ کارپیتھین
۶ آلپس
۷ ڈینوب
۸ ایلبا
۹ ویسچولا
۱۰ اوڈر
۱۱ پو
۱۲ ایڈج

فرانس کی نسبت موسم گرما زیادہ گرم ہے اور موسم سرما زیادہ سرد

معدنیات

یوروپ کے اور ملکون کی نسبت آسٹریا مین سونا اور چاندی زیادہ پیدا ہوتی ہین بارہ بڑی افراط سے ملتا ہے نمکی کانین اسقدر بڑی تمام دنیا مین نہین ہین جیسی اس ملک مین ہین تانبہ لوہا سیسہ اور کویلہ سنگین کئی اضلاع مین پائے جاتے ہین

نباتات

زمین اکثر سیر حاصل ہے اطالیہ متعلقہ آسٹریا کو یوروپ کا باغ کہا ہے معمولی غلے سب حصونمین پیدا ہوتے ہین سن شمال مین اور انگور اور مکہ ہنگری مین اور چانول اور زیتون صوبجات اطالیہ مین زراعت کیے جاتی ہین

۱۲۹ - باشندون وغیرہ کا بیان

باشندے کئی جدی جدی قومون سے متعلق ہین اہل جرمنی اور ہنگری اور اسکلیو ونیا والے اور اطالیہ کے لوگ ریشمی اور کتانی اور بنئی اور اونی اسباب اور ظروف دھات

اور شیشہ آلات خاص دستکاریان ہین تجارت بہت بہاری نہین ہے

گورنمنٹ کو اختیارات غیر محدود حاصل ہین رعایا مین سے

تین ربع رومن کیتہولک ہین اور باقی یا تو یونانی کلیسہ سے

متعلق یا پروٹسٹنٹ ہین سلطنت پندرہ گورنمنٹون مین تقسیم ہے

جو صوبجات جرمنی اور ہنگری اور پولینڈ اور اطالیہ سے مرکب ہین

صوبجات جرمنی مین بوہیمیہ اور موریویا اور سلیشیا شمال

کیطرف اور ارچڈچی یعنی ریاست عظیم اسٹریا وسط مین اور

ٹیرل اور اسٹریا اور الریا جنوب کیطرف ہین

دریاے ڈینوب پر وینا اسٹریا کا دارالسلطنت اور

اوسکی تجارت کا صدر خاص ہے وجہ تسمیہ اس شہر کی یہ ہے

کہ اوسکا ایک حصہ دریاے خورد وین پر واقعہ ہے

بوہیمیہ کا دارالریاست پریگ نفیس شہر ہے اور وہان ایک

یونیورسٹی یعنی مدرسہ عظیم ہے

دریاے ورلو کے ایک معاون پر گریز اسٹریا کا پایہ تخت ہے

اپدریا کہ پارہ کی کانون کی جہت سے مشہور ہے الریا مین ہے

صوبہ الریا مین ٹریسٹ بحیرہ اوریانک پر اسٹریا کا خاص

بندر ہے

دریاے ان پر السبرگ بُرل کا دارالحکومت ہے
دریاے ایڈج پر ٹرنیسٹ بُرل کا ایک شہر اسلیے نامور ہے
کہ وہان ۱۴۴۳ء سے ۱۶۳۳ء تک رومن کیتھولک لوگ
ہوا کرتی تھی

۱۳۰۔ صوبجات ہنگری کا بیان

صوبجات ہنگری مین ہنگری خاص اور ہنگری کے گوشہ جنوب
وشرق مین ٹرنسلوینیا اور جنوب کی جانب اسکلیونیا اور
کروشیا اور ڈالمیشیا اور ملک روم کے کنارے
کنارے ملیٹری فرانٹیر یعنی سرحد جنگی داخل ہین
پریسبرگ دارالسلطنت سابق دریاے ڈینوب پر ہے
بوڈا اور پیسٹھ دریاے ڈینوب کے وار پار ہین
ان دونون سے ملکر ایک شہر ہنگری کا دارالسلطنت
بنا ہے
ٹوکے دریاے تھیس پر شراب کی جنت سے مشہور ہے
ڈیبرگرن ٹوکے کے جنوب وسعت مین پیسٹھ سے
دوم درجہ پر ہے
راگیوسا ڈالمیشیا مین ہے ایک ریاست جمہوری کا

۱ ہنگری
۲ ٹرنسلوینیا
۳ کروشیا
۴ ڈالمیشیا
۵ ملیٹری فرانٹیر
۶ پریسبرگ
۷ بوڈا
۸ پیسٹھ
۹ ٹوکے
۱۰ ڈیبرگرن
۱۱ راگیوسا

سابق مین وہ دارالحکومت تہا

صوبجات پولینڈ مین دیار کراکو اور شاہی گلیشیہ داخل ہین
کراکو دریاے وسچولا پر پولینڈ کا دارالسلطنت سابق
اور اوسکے بادشاہون کا مدفن تہا

لیمبرگ دارالحکومت گلیشیہ بڑی تجارت کا مقام ہے

صوبجات اطالیہ لامبرڈی اور وینس سے مشتمل ہین

لامبرڈی کا مغربی حصہ ۱۸۵۹ء مین سارڈینیہ کو سپرد ہوا

لامبرڈس قوم جرمنی نے شاہی لامبرڈی کو ۵۶۸ء
مین قائم کیا چنانچہ وہ ۷۷۴ء تک برقرار رہی جس
سال مین کہ اوسکو شاہ شارلیمین نے نیست و نابود کیا

منچوا پورب مین اطالیہ کے نہایت مضبوط قلعون سے
ایک ہے

بحیرہ اڈریاٹک کے سرے پر شہر وینس چند جزائر
خوردہ پر تعمیر ہے وہان نہرین سڑکون کا اور کشتیان
جو گنڈولا کہلاتی ہین گاڑیون کا کام دیتی ہین درمیانی
زمانون مین یہ شہر باعتبار کثرت تجارت تمام یورپ مین
لاثانی اور ایک ریاست جمہوری ذوی الاقتدار کا سرپرست تہا

१ क्राको
२ गलीशिया
३ सिलेशिया
४ लोम्बर्ड
५ वेनिस
६ लोम्बर्डी
७ वेनिस
८ गलीशिया

۱۳۱ - پرتگال کا بیان

شمال و شرق مین اسپین یعنی ہسپانیہ سے اور جنوب و مغرب مین
بحر اطلنٹیک سے پرتگال محدود ہے

سطح

اسپین یعنی ہسپانیہ کے پہاڑون کے سلسلے اس ملک
مین بھی گذرتی ہین اور دریاؤن کے شکمون کو جدا کرتے ہین
شمال مین منہو اور وسط مین دورو اور ٹگس اور جنوب مین
گاڈیانہ بڑے بڑے دریا ہین

آب و ہوا اور پیداوار

آب و ہوا خوشگوار اور صحت بخش اور زمین سیر حاصل ہے
الا زراعت مین بڑی غفلت ہوتی ہے پورٹ شراب خاص
پیداوار ہے نارنجیان اور زیتون اور انجیر دکھن مین بافراط
پیدا ہوتے ہین

باشندے

پرتگیز یعنی ساکنان پرتگال کاہل اور غلیظ اور جاہل اور بدعقیدہ
ہین وے سب رومن کیتھولک ہین
تجارت اکثر اہل انگلینڈ کے ہاتھون مین ہے

شہر است

دارالسلطنت لسبن دریاے ٹیگس پر واقع ہے اور تجارت کثیر رکھتا ہے

اس سلطنت مین دوسرے درجہ کا شہر اوپورٹو دریاے ڈورو کے دہانہ کے متصل ہے وہان تجارت شراب بکثرت ہوتی ہے

سیٹوبال دکھن مین بندر ہے وہان مچھلیون کا شکار ہوتا ہی اور نمک بنتا ہے

وسط کی جانب کایمبرا تمام سلطنت مین یہی ایک یونیورسٹی ہے

ممالک غیر جو پرتگال کی عملداری مین ہین

بحر اطلنٹک مین جزایر ازورس اور جزائر مدیرا اور جزایر کیپ ڈیورڈ افریقہ مین انگولا اور موزمبیق ہندوستان مین گوا اور دیو اور علاقے اور چین مین مکاؤ

۱۳۲ — اسپین یعنی ہسپانیہ کا بیان

اسپین کی شمالی حد پر خلیج بسکے اور فرانس اور مشرقی اور جنوبی پر بحیرہ روم اور مغربی پر پرتگال اور بحر اطلنٹک ہین

سطح

اس ملک کا وسط سطح مسطح اور مرتفع سے مشتمل ہے جسمین

۱ لسبن
۲ اوپورٹو
۳ کایمبرا
۴ سیٹوبال
۵ گبرالٹر
۶ مینورکا
۷ مالٹا
۸ کریٹ

پہاڑون کے زنجیرے جنکو سایر اس کہتے ہین گذر کرتے ہین
سلسلہ کوہ پرینیز اس ملک کو فرانس سے جدا کرتا ہے اور
بنام کوہ اسچوریں مغرب کی طرف راس فسٹرٹک چلا گیا ہے
جنوب اور گوشہ جنوب و شرق مین سیراب و ہموار سطوح ہین

دریا

ڈورو اور ٹیگس اور گاڈیانا اور گاڈلکویور بحر اطلنٹک
مین بہتے ہین امیرو جنوبی سمت مین بحر روم مین داخل
ہوتا ہے

آب و ہوا

آب و ہوا اکثر خشک ہے وسطی سطح مین گرمی و سردی
دونون کی بڑی شدت ہوتی ہے

معدنیات

قدیم زمانون سے ہسپانیہ چاندی کی کانون کے سبب
مشہور تھا لیکن وہ اب وہان کم ملتی ہے سیسہ اور پارہ بکثرت
پیدا ہوتے ہین

نباتات

سمندر کے کنارے کنارے زمین پیداوار ہے اور وسطی

۱ سائرس
۲ پرینیز
۳ اسچوریں
۴ فنسٹرٹک
۵ ڈورو
۶ ٹیگس
۷ گاڈیانا
۸ گاڈلکویور

سطح مسطح مین چند بیابانی قطعات ہین زراعت از بس ناشایستہ حالت
مین ہے گیہون اور مکہ اور چانول خاص غلے ہین انگور اور
زیتون اور نارنجی جنوب و مشرق مین افراط سے ہوتے ہین

حیوانات

ہسپانیہ کے گھوڑے اور خچر اور گدہے عمدگی کے سبب
مشہور ہین میرینو ایک قسم کی بھیڑ بہت کثرت سے ہوتی ہے
جس سے پشم لطیف بہت زیادہ حاصل ہوتی ہے

باشندے

اہل ہسپانیہ جاہل اور مدمغ اور کاہل اور بدعقیدہ ہین سانڈون
کی لڑائی مرد و عورت دونون کو بطور تفریح پسند و مرغوب ہے

محنت

تجارت اور کاریگریان دونون پژمردہ حالت مین ہین سڑکین
خراب ہین اور غارتگرون سے ستمر سیدہ رہتی ہین شراب
اور ادن اور سیسہ اور پارہ اور میوہ جات اکثر اور ملکون کو
جاتے ہین غیر ملک کی تجارت خاصکر انگلینڈ اور فرانس
کے ساتھ ہوتی ہے

مذہب

صرف ایک مذہب رومن کیتھولک کی اجازت ہے

عملداری

گورنمنٹ شاہی برائے نام باختیارات محدود ہے

۱۲۳ - تقسیمات کا بیان

ہسپانیہ کے خاص حصے حسب تصریح ذیل تھے شمال مین گلیشیا اور آسچوریاس دریائے ڈوور و پرلیون اور اولڈ کیسٹیل دریائے ٹیگس اور گاڈیانا پر نیو کیسٹیل اور اسٹریمڈیورا اور دریائے گاڈلکیوور پر اینڈلوشیا گوشہ جنوب و شرق مین گرینیڈا مرشیا اور ولینشیا دریائے ایبرو پر کیٹلونیا آرگین اور نوارا اب یہ ملک اڑتالیس صوبون مین تقسیم ہے

شہرات

دارالسلطنت میڈرڈ وسطی سطح مسطح مین بڑا اور خوشنما شہر ہے

جنوبی شرقی کران پر بارسیلونا تجارت اور کاریگری کا خاص شہر ہے

ولینشیا اور الیکینٹ اور میلگا بحیرہ روم کے کنارے بندر ہین جنمین کچھ تجارت ہوتی ہے

১ স্পেনকে কাথলিক ২ স্পেন ৩ গলিশিয়া ৪ আসচুরিয়াস ৫ লিয়ন ৬ ওল্ড কাস্টিল ৭ নিউ কাস্টিল ৮ লিয়ন ৯ এস্ট্রিমাডুরা ১০ আন্দালুসিয়া ১১ গ্রানাডা ১২ মর্সিয়া ১৩ ভ্যালেন্সিয়া ১৪ আরাগন ১৫ নবারে ১৬ বাস্ক প্রদেশ ১৭ কাটালোনিয়া

کیدز یعنی قادز گوشہ جنوب و مغرب مین بحر اطلینٹک پر قدیمی سوداگری
شہر بہت مضبوطی سے قلعہ بند ہے

دریاے گاڈلکویور پر سویل ہے جسمین ایک عمدہ کلیسہ اور کلمبس کی قبر ہی

دریاے گاڈلکویور پر کارڈوا مورس یعنی اہل عرب کا ابتدائی
دار الحکومت تھا

جنوب مین گرینیڈا جو مورس یعنی اہل عرب کا پچھلا دار الحکومت
تھا تمام اسپین مین نہایت خوبصورت شہر تصور کیا جاتا ہے

دریاے ٹیگس پر ٹولیڈو دار السلطنت قدیمی سابق مین
تلوارون کے بننے سے مشہور تھا

میڈرڈ کے گوشہ شمال و مغرب مین سلیمانکا مین ایک
یونیورسٹی یعنی مدرسہ عظیم ہے جو ایک مرتبہ یوروپ مین اعلی
مدرسون سے تھا

دریاے ایبرو پر سیریگاسا سیلیے نامور ہے کہ اوس نے
اہل فرانس سے اپنی حفاظت مین خوب مقابلہ کیا

کورنا اور بلبو بحر اطلینٹک پر بندر ہین

جبرالٹر یعنی جبل الطارق ایک کوہ پر مضبوط قلعہ صاحبان
انگریز کے تحت حکومت ہے

۱ کیڈز
۲ گاڈلکویور
۳ سیویل
۴ کارڈوا
۵ گرینیڈا
۶ ٹولیڈو
۷ سلیمانکا
۸ سیریگاسا
۹ کورنا
۱۰ بلبو
۱۱ جبرالٹر

اسپین کی عملداری کے جزایر میجارکا اور منارکا اور اویکا
بحر روم مین ہین
انڈارا ایک چھوٹی خودسر ریاست جمہوری کوہ پیرینیز مین ہے

دیگر ممالک جو اسپین کے قبض و دخل مین ہین

جزایر ویسٹ انڈیز یعنی ہند مغربی مین کیوبا اور پورٹوریکو بحر اطلنتیک
مین جزایر کنیری اور بحر الکاہل مین جزایر فلپاین یعنی فلیپاینہ
اور لاڈرون

۱۳۴ — اٹلی یعنی اطالیہ کا بیان

تنگ و طویل جزیرہ نما اطالیہ یوروپ کے دکھن ہے اور
شمال مین سویٹزرلینڈ اور آسٹریا اور شرق مین بحیرہ اڈریاٹک
اور جنوب مین بحیرہ روم اور مغرب مین بحر روم اور فرانس
سے محدود ہے

سطح

اس ملک کی شکل بوٹ یعنی انگریزی جوتہ کی مشابہ ہے یعنی
جزیرہ نما خورد کلیبریا پانون کی مثال اور جزیرہ نما خورد اپینوئیا
اینڈی کے مانند ہے اور ان دونون کے درمیان خلیج
تارنٹو ہے حصہ شمالی کے گرد کوہ الپس مثل قوس کے

۱ میجارکا
۲ منارکا
۳ اویکا
۴ اینڈارا
۵ پیرینیز
۶ کنیری
۷ فلیپاینہ
۸ لاڈرون
۹ اٹلی
۱۰ اطالیہ
۱۱ کلیبریا
۱۲ اپینوئیا
۱۳ تارنٹو
۱۴ الپس

واقع ہے مونٹ بلینک بلند تر چوٹی ہے جسکے برابر تمام
یوروپ مین کوئی اور قلہ بلند نہین ہے کوہ اپینائیس جزیرہ نما
اطالیہ کی کل طول مین ہو کر گذرتا ہے

آتشین پہاڑ

سسلی مین اٹنا اور نیپلس کے منصل وسوویس اور جزایر
لپیری مین کہ سسلی کے جنوب مین ہین کوہ اسٹرامبولی
مشہور آتش فشان پہاڑ ہین جنوب مین زلزلے یعنی پہونچال
اکثر ہوتے ہین

دریا

لامبرڈی کی بڑی سطح ہموار جو کوہ الپس اور کوہ اپینائیس
کے درمیان واقع ہے دریاے پو اور دریاے ایدج
کے پانی سے سیراب ہے یہ دونون دریا بحیرہ آڈریاٹک
مین گرتے ہین کوہ اپینائیس کے مغربی ڈھلاو سے دریاے
آرنو اور ٹائبر اور والٹرنو اوتر کر بحر روم مین پڑتے ہین

آب وہوا

مطلع اکثر صاف رہتا ہے اور آب وہوا معتدل و خوشگوار ہی

پیداوار

جزیرہ ایلبا[1] سے لوہا حاصل ہوتا ہے کوہ اپنینس[2] کا سنگ مرمر مشہور ہے

سسلی[3] مین گندک بافراط ملتی ہے گیہون اور مکہ اور زیتون اور انگور اور توت خاص بناتی پیداوار ہین مویشی بہت پالے جاتے ہین اور جتنا ریشم اس ملک مین پیدا ہوتا ہے اوتنا یوروپ کی اور کسی ولایت مین نہین ہوتا

باشندے

اہل اطالیہ مخلوط لوگ ہین گو اکثر اونمین سے روما[4] کے متقدیمز کی نسل سے ہین وے تیز فہم ہین اور اپنی زیرکی سے ممتاز آلاکاہل اور کینہ کش اور بدعقیدہ اونکی زبان جو لیٹن[5] سے اختراع ہوئی ہے نہایت خوش الحان ہے

بہت تھوڑا عرصہ ہوا کہ اطالیہ کی خاص خاص ریاستین حسب تصریح ذیل تھین یعنی شمال مین سارڈینا[6] اور اطالیہ متعلقہ آسٹریا[7] اور وسط مین ریاست ٹسکنی[8] اور ممالک پوپ[9] اور جنوب مین سلطنت نیپلس[10] اور لامبرڈی[11] کے دکھن دو چھوٹی چھوٹی ریاستین موڈینا[12] اور پارما تھین اب سلطنت اطالیہ مین قریب قریب تمام ملک

[1] ایلبا
[2] اپینائنس
[3] سسلی
[4] روما
[5] لیٹین
[6] سارڈینیا
[7] آسٹریا
[8] ٹسکنی
[9] پوپ
[10] نیپلس
[11] لامبرڈی
[12] موڈینا

شامل ہوگیا ہے اور بسرعت ترقی کرتا جاتا ہے

۱۳۵ — سارڈینیا کا بیان

سارڈینیا مین اطالیہ کا شمالی مغربی حصہ اور جزیرہ سارڈینیا داخل تھا جنوا جو ساحل کے نزدیک ہے اور پیڈمانٹ کہ آلپس کے نیچے ہے اور لامبردی کا مغربی حصہ یہ تینون سارڈینیا کے بڑی حصہ مین شامل تھے

دارالسلطنت تیورن دریاے پو پر شہر نفیس ہے وہان ریشم کی دستکاریان ہوتی ہین جنوا سمندر کے کنارہ ہے یہ شہر مدت تک ایک ریاست جمہوری کا دارالحکومت رہا ہے اب بھی وہ اطالیہ کا بڑا بندر ہے

ملان جسکو تھوڑے دنون سے آسٹریا نے حوالہ کیا ہے دریاے پو کے ایک معاون پر ہے وہان ایک شاندار کلیسہ ہے

اگرچہ جزیرہ سارڈینا ناہموار ہے اور وسیع جنگلون سے مستور الا بعض بعض قطعات شاداب بھی ہین اب تک یہ جزیرہ شائستگی یعنی ترقی علوم و فنون مین بہت کمتر ہے دارالحکومت کاگلیاری یا کالیاری جنوب مین ہے

پارما اور موڈینا

کوہ اپینائنس اور دریاے پو کے درمیان اور لامبرڈی کے جنوب پارما اور موڈینا واقع ہین اور اونکی دارالحکومتین اونہین کے ہمنام ہین

ٹسکنی

سارڈینا اور علاقہ پوپ کے درمیان کوہ اپینائنس کے جنوبی مغربی ڈھلاو پر ٹسکنی واقع ہے اوسمین دریاے آرنو کا وادی خوبصورتی اور شادابی سے مشہور ہے مریما یعنی سمندر کے کنارہ کا قطعہ دریاے آرنو کے جنوب دلدلی اور وبائی ہے اجناس تجارت جو اور ملکون کو جاتی ہین ریشم اور تیلیون کی ٹوپیان اور روغن زیتون ہین دریاے آرنو پر فلورنس (یعنی خوبصورت) پایہ تخت ہے وہان تصاویر رنگ امیزی و سنگتراشی کے عمدہ عمدہ مجاہیب ہین پیسا گلیلیو کا مولد برج خمیدہ سے مشہور ہے لیگہارن بڑا بندر ہے لکا روغن زیتون کے سبب معروف ہے

۱۳۶ - پوپ یا روما کی ریاست

وے اضلاع جنسے سابق مین ریاست پوپ مرکب تھی ایالیہ کے وسط کو گھیرے ہوئے ہین اور کوہ اپینائنس سے

۱ پارما ۲ موڈینا ۳ ٹسکنی ۴ مریما ۵ پیسا ۶ گلیلیو ۷ لیگہارن ۸ روما

منقطع ہین تایبر دریاے خاص ہے
اضلاع کو بستانی صحت بخش ہین مگر ساحلون کی ہوا گاہ گاہے
خراب و مضر ہو جاتی ہے
باشندے مفلس اور جاہل ہین اور یہ ملک ڈکتیون اور غارتگرون
سے ستمرسیدہ رہتا ہے
تھوڑا عرصہ ہوا کہ اس ملک کا بادشاہ پوپ تہا جو کلیسہ روما کا
افسر ہے

شہرات

دریاے تایبر پر روما دنیا عتیق کا پایہ تخت تہا اور اب صرف
کلیسہ روما کا دار الحکومت ہے اسمین عمارات شاہانہ کے
ویرانے اور سینٹ پیٹر کا کلیسہ ہے کہ باعتبار عمدگی تمام
دنیا مین اپنی نظیر نہین رکھتا
چوٹا ویکیا یعنی شہر کہنہ روما کا بندر ہے
شمال مین بولونا روم یعنی روما سے وسعت مین دوم درجہ
پر ہے اور ایک یونیورسٹی یعنی مدرسہ عظیم رکھتا ہے جو
اطالیہ مین نہایت دیرینہ ہے
بحیرہ اوریانک پر رونیا سلطنت روما کا اخیر نخجگاہ تہا

१ ऐबर
२ पो
३ रोमा
४ सेन पीटर
५ चिविटा वेकि
६ नोलोना
७ तोशिरानिको
८ रेवेना

بحیرہ اڈریاٹک پر انکونا ریاست پوپ مین بڑا بندر ہے
لارٹو ایک مکان سے مشہور ہے جسکی نسبت یہ لاف زنی ہے
کہ اوسکو فرشتے حضرت مسیح سے لائے تھے
روبنا کے جنوب سین مرینو ایک چھوٹی ریاست جمہوری تخمیناً
چودہ سو برس سے قائم ہے

دونون سسلیون یعنی سلطنت نیپلس کا بیان

اس بادشاہی مین اطالیہ کا جنوبی حصہ اور جزیرہ سسلی شامل تھا
اوسکی زمین مین قدرتی سیرابی بہت ہے چنانچہ سسلی کو
اطالیہ کا خرمنگاہ کہتے تھے لیکن اوسکے باشندون کی کاہلی
اور جہالت سے اور نیز وہان کی گورنمنٹ کے ظلم و تعدی
سے اس ملک مین افلاس و تباہی آگئی ہے تھوڑی تجارت
جو ہوتی ہے وہ تخمیناً سب غیر ملک والون کے ہاتھون
مین ہے گورنمنٹ جدید کے ماتحت اس ملک کی حالتین
ضرور ترقی ہوگی
دارالسلطنت نیپلس ایک خوشنما خلیج پر جو اوسکے ہنام ہے
واقع ہے اور اطالیہ کے سب شہرون مین بڑا ہے آبادی
چار لاکھ اٹھاوہ ہزار ۴۱۸۰۰۰ ہے

بحیرہ روم کے جزایر مین جزیرہ سسلی سب سے بڑا اور سب
سے زیادہ سیر حاصل ہے
دارالسلطنت پلرمو شمالی مغربی کران پر خوب شہر ہے وہان ایک یونیورسٹی یعنی
مدرسۂ عظیم ہے
میسینا اسی نام کے آبنائے پر بڑا تجارتی شہر ہے
جنوبی شرقی ساحل پر سیراکیوز زمانہ قدیم مین اس جزیرہ کا دارالسلطنت تھا
جنوبی کنارہ پر گرجنتی ہے جہان سے گندک اور ملکون کو
بھرتی کیجاتی ہے
مالٹا یعنی مالطہ جسکو زمانہ سلف مین ملیطہ کہتے تھی سسلی کے
دکھن واقع ہے اوراب برطانیہ کی عملداری مین ہے
دارالصدر ولیٹا استواری سے محصور ہے اور بحیرہ روم
مین انگلشیہ یعنی انگریزی جہازون کے بیڑہ کا خاص مقام ہے

۱۳۷- گریس یعنی یونان کا بیان

یونان کی شمالی حد ٹرکی یعنی ملک روم اور مغربی اور جنوبی
بحر روم اور شرقی بحیرہ ایجین یا آرکیپیلیگو ہے
ہیلاس یعنی یونان تبری اور مورا یعنی یونان جزیرہ نما اور
جزایر یلی گریس یعنی یونان کے تین بڑے حصے ہین

۱ کلابریا
۲ کیتانیا
۳ سیراکیوز
۴ گرجنتی
۵ مالٹا
۶ کلیدا
۷ مورا
۸ ہیلاس
۹ آرکیپیلیگو
۱۰ ایجین

سطح

ناہموار پہاڑون اور خوشنما وادیون کی جہت سے یونان
رنگارنگ ہے ساحل اس ملک کے عمیق خلیجون اور کھاڑون
سے دندانہ دار ہین اور جزایر سے گویا جڑا ہوا ہے ہین

آب و ہوا وغیرہ

اب وہوا معتدل وصحت بخش ہے اور مطلع اکثر صاف اور ابر
رہتا ہے اور گوغلہ اور شراب اور روغن اور شہد اور ابریشم
کسیقدر پیدا ہوتے ہین اگلا یہ ملک خاصکر چراگاہی ہے

باشندے

گرکیس یعنی اہل یونان خوبصورت اور دلیر اور صاحب ہمت
لیکن فریبی ہوتے ہین
دستکاریان کم اگلا تجارت کثرت سے ہوتی ہے یونانی
جہازران خوب ہوتے ہین
مذہب مقررہ یونانی کلیسہ کا ہے

۱۳۸ - شہرون کا بیان

دارالسلطنت اتھینس کہ خلیج ایجینا کے شمال واقعہ ہے
زمانہ قدیم کے بڑے بڑے مشہور فیلسوفون اور حکمادن اور

مصورون اور سنگتراشون کا مولد تھا اور حال کے شہر مین
بھی اب تک زمانہ قدامت کی بہت سی عظیم الشان نشانیان
موجود ہین

لپانٹو خلیج لپانٹو کے شمال اسلیے یادگار ہے کہ وہان اسٹریلہ
کے بادشاہ ڈان جان نے ترکی یعنی روم کے جہازی
بیڑہ کو ۱۵۷۱ع مین تباہ و برباد کیا

کارنتھہ خاکنائے کارنتھہ پر ایک مرتبہ شان دار گو بدکردار
شہر تھا

ناپلیا خلیج نپولی کے سرے کے متصل چند سالون تک
حال کے یونان کا دارالسلطنت رہا ہے

آرگاس کہ خلیج نپولی کے سرے پر ہے یونان مین نہایت
دیرینہ شہر تصور کیا جاتا ہے

جنوب مین اسپارٹا ایتھنس سے کہ یونان قدیمی کے شہرون
مین سب سے زیادہ نامی تھا دوم درجہ پر تھا

بحیرہ روم پر گوشہ جنوب و مغرب مین نواریو واقع ہے

مجمع الجزایر آئیونیان خاصکر یونان کے مغرب واقع
ہین اور اونکی سلطنت جمہوری برطانیہ کے امن مین ہے

۱ لیپانٹو
۲ ڈانجان
۳ کورنتھ
۴ ناپلیا
۵ نپولی
۶ آرگاس
۷ اسپارٹا
۸ ایتھنس
۹ نواریٹو
۱۰ آئیونین

کارفیو اور انھیکا اور سیفیلونیا اور زمٹی اونین بڑے بڑے ہین

۱۳۹ - یوروپی ٹرکی یعنی روم کا بیان

سلطنت عثمانی یا روم مین تین بڑے بڑے حصے شامل ہین یعنے
روم یوروپی اور روم ایشیائی اور چند ممالک افریقہ
یوروپی روم شمال مین آسٹریا اور روس سے اور شرق
مین بحیرہ اسود سے اور جنوب مین آرکیپیلیگو اور یونان سے
اور مغرب مین بحیرہ لوڑیاٹک سے محدود ہے

سطح

سرحد شمالی کا ایک حصہ کوہ کارپیتین سے بنتا ہے اور کوہ
ہیمس یا بالکن اسملک مین شرق سے غرب تک گذرتا ہے
اور مختلف سمتون مین جا بجا ٹیکریان دیتا ہے

دریا

دریاے ڈینوب مع اپنے معاونات کے اون ممالک کا
پانی نکالتا ہے جو کوہ بالکن کے شمال ہین اور بہت سے
اور چھوٹے چھوٹے دریا جنوب کیطرف بہکر آرکیپیلیگو مین پڑتے ہین

آب وہوا

آب وہوا اکثر معتدل وخوش اثر ہے

کارفیو
۲ اینیکا
۳ سیفیلونیا
۴ زمٹی
۵ ٹرکی
۶ آسٹریا
۷ آرکیپیلیگو
۸ یونان
۹ بالکن
۱۰ ڈینوب
۱۱ بالکن کوہ
۱۲ آرکیپیلیگو

پیداوار

معدنیات مفیدہ سے اس ملک مین صرف لوہا پیدا ہوتا ہے
اگرچہ زمین سیر حاصل ہے لیکن زراعت کا حال بہت خراب
و ناقص ہے گیہون اور مکا اور کودون اور تنباکو اور روئی
اور سن کمیتی کے خاص اجناس ہین مویشی اور بھیڑ بان بہت
کثرت سے پالی جاتی ہین اور ریشم اور شہد اور موم بافراط
پیدا ہوتے ہین

۱۴- باشندون وغیرہ کا بیان

ترک یعنی اہل روم مدمغ اور کاہل اور متعصب الّا دلیر اور کثر
دیانت دار ہوتے ہین اگرچہ یہ لوگ حاکمی قوم سے ہین
تو بھی اونکی شمار صرف دس لاکھ کے قریب ہے اور اہل
اسکلیونیا اور اہل والیشیا اور اہل آرنیوہ اور یونانی تخمیناً
ایک کرور چالیس لاکھ ہین

شاہ روم سلطان اور وزیر اعلے وزیر اعظم کہلاتا ہے
اور عملداری شخصیہ ہے

مذہب

ترکون کا مذہب محمدی ہے اور دیگر باشندے اکثر کلیسہ یونانی سے متعلق ہین

روم کے خاص خاص حصے مندرج ذیل کیے جاتے ہین

رومیلیا[1] اور تسالی[2] اور البینا[3] کوہ بلکن کے جنوب ہین

اور بلگریا[4] اور سرویا[5] اور بوسینا[6] اور کروشیا[7] دریاے

ڈینوب[8] اور سیو[9] کے جنوب ہین اور کوہ بلکن کے

فروعات سے جدا ہوے ہین اور ولیشیا[10] اور مالدیویا[11]

دریاے ڈینوب کے شمال ہین

۱۴۱ - شہرون کا بیان

سلطنت عثمانی کا دارالخلافت قسطنطنیہ یا استنبول آبناے

باسفورس[12] پر واقع ہے اس شہر کا موقع نہایت خوبصورت

ہے چنانچہ وہ بباعث اپنے مینارون اور سنہرے ملمعدار

گنبدون کے سمندر پر سے بڑی عالیشان نمود دیتا ہے

الامکانات اکثر لکڑی کے بنے ہوئے ہین اور سرکیٹ تنگ

اور غلیظ ہین آبادی تخمیناً ساڑھے چھ لاکھ ہے[13]

گوشہ شمال و مغرب مین اوڑیانوپل[14] اس سلطنت مین دوسرے

درجہ کا شہر ہے اور قبل فتح قسطنطنیہ کے ترکون کا پایہ تخت تھا

خلیج سلونیکی[15] کے سرے پر شہر سلونیکی[16] جسکو زمانہ قدیم مین تھسلونیکا

کہتے تھے دوسرے درجہ کا بندر ہے

۱ رومیلیا
۲ تھیسلی
۳ البانیا
۴ بلگریا
۵ سرویا
۶ بوسنیا
۷ کروشیا
۸ ڈینوب
۹ سیو
۱۰ ولیشیا
۱۱ والیکیا
۱۲ باسفورس
۱۳ نسمہ شمار
۱۴ ادرینوپل
۱۵ سلونیکی کی خلیج
۱۶ سلونیکی

بحیرہ اسود پر وارنا بڑا بندر ہے

بلگیریا کے دکھن شملا قلعہ بند شہر ہے

دریاے ڈینوب پر قلعہ بند شہر سلسٹریا اسلئے مشہور ہے کہ ۱۸۱۲ء
مین اوسنے اپنی حفاظت مین روسیون سے خوب مقابلہ کیا

ریاستہاے ڈینوبی وغیرہ

مالدویا اور والیشیا زار یعنی شاہنشاہ روس کی امن مین
سلطان روم کے خراج گزار سمجھے جاتے تھے جب اونپر
روس نے حملہ کیا تو وہ ہی پہلی یوروپی جنگ کا باعث ہوا
امراجو ہاسپودار کہلاتے ہین وہان حکمرانی کرتے ہین

دریاے ڈینوب پر بیلگیریڈ سرویا کا خاص شہر ہے اور سابق
مین بہت نامور قلعہ تھا

بوکارسٹ والیشیا کا پایہ تخت بڑا شہر ہے

دریاے پرتھ کے ایک معاون پر جیسی مالدویا کا خاص شہر ہے

دریاے ڈینوب پر گیلاز مالدویا کا بندر ہے

شمالی مغربی سرحد پر مانٹی نیگرو جنگلی ضلع ہے جسکے باشندے جرکیشر خودسر ہین

کینڈیا جسکو زمانہ سلف مین کریٹ کہتے تھے آرکیپلیگو کے
دکھن بڑا جزیرہ ہے

۱ نارنا
۲ بلگریا
۳ شملا
۴ ڈینوب
۵ سلسٹریا
۶ مالدویا
۷ والیشیا
۸ زار
۹ ہاسپودار
۱۰ بیلگیریڈ
۱۱ سرویا
۱۲ بوکارسٹ
۱۳ پرتھ
۱۴ جیسی
۱۵ گیلاز
۱۶ مانٹی نیگرو
۱۷ کینڈیا
۱۸ کریٹ

نقشہ نمبر ۱

یوروپ کے مقبوضوں کا حال

نام سلطنت بزبان اردو	نام سلطنت بزبان ناگری	رقبہ بحساب میل مربع	آبادی	آمدنی سالیانہ بحساب روپیہ	نام دارالسلطنت بزبان اردو	نام دارالسلطنت بزبان ناگری	آبادی	کیفیت
آسٹریا	आस्ट्रिया	۲۵۷۳۶۷	۳۹۴۱۱۳۰	۱۷۰۰۰۰۰۰	ویینا	विएना	۴۳۲۰۰۰	۱۸۵۹ء میں جب لڑائی ختم ہوئی
بیڈن	बेडिन	۵۹۱۳	۱۳۵۷۰۰۰	۱۶۶۰۰۰۰	کارلسروہی	कार्ल्सरूही	۲۵۰۰۰	تب اطالیہ متعلقہ آسٹریا کا مغربی حصہ سارڈینا کو
بویریا	बवेरिआ	۲۹۴۶۰	۴۵۲۰۰۰۰	۴۵۲۰۰۰۰۰	میونچ	म्यूनिच	۱۲۸۰۰۰	دیا گیا
بلجیم	बेलजियम	۱۱۳۷۳	۴۵۴۹۰۰۰	۴۶۴۴۰۰۰۰	برسلس	ब्रसल्स	۲۴۶۰۰۰	
ڈنمارک	डेन्मार्क	۲۱۹۸۰	۲۵۵۰۰۰۰	۱۶۱۰۰۰۰۰	کوپن ہیگن	कोपिनहेगिन	۱۴۴۰۰۰	
فرانس	फ्रान्स	۲۰۷۰۰۰	۳۵۷۸۲۰۰۰	۵۰۳۵۰۰۰۰۰	پیرس	पैरिस	۱۲۰۰۰۰۰	
ریاستہائے خورد جرمنی	जर्मनी के छोटे छोटे राज्य	۲۷۸۶۰	۹۰۰۰۰۰۰	۵۵۰۰۰۰۰۰	فرنکفورٹ	फ्रैंकफ़ोर्ट	۶۲۰۰۰	
برٹین کلان اور آئرلینڈ	ब्रिटिश [illegible]	۱۲۲۸۱۱	۲۹۰۵۸۸۸۸	۷۵۰۰۰۰۰۰۰	لندن	लन्डन	۲۸۰۳۰۳۴	
یونان	यूनान	۱۵۲۳۷	۱۱۴۲۳۰۰	۷۴۰۰۰۰۰	ایتھنس	एथिन्स	۳۰۰۰۰	
ہینوور	हैनोवर	۱۴۸۷۳	۱۷۵۸۸۴۷	۱۰۴۰۰۰۰۰	ہینوور	हैनोवर	۵۶۰۰۰	
ہالینڈ	हालैण्ड	۱۳۶۱۰	۳۴۳۳۳۷۲	۵۹۰۰۰۰۰۰	امسٹرڈام	अमस्टर्डम	۲۲۲۰۰۰	
موڈینہ	मोडीना	۲۳۳۲	۶۰۶۰۰۰	۲۸۰۰۰۰۰	موڈینہ	मोडीना	۳۰۰۰۰	اب تقریباً کل ملک اطالیہ تحت حکومت
نیپلس	नेपिल्स	۴۳۱۶۸	۹۰۵۲۰۰۰	۴۲۷۹۰۰۰۰	نیپلس	नेपिल्स	۴۱۸۰۰۰	شاہ سارڈینا ایک سلطنت میں شامل
ممالک پوپ	पोपके देश	۱۵۸۹۰	۳۰۰۰۰۰۰	۱۶۰۰۰۰۰۰	روما	रोमा	۱۷۶۰۰۰	ہو گیا ہے

۸۵

نام سلطنت بزبان		رقبہ بحساب میل مربع	آبادی	آمدنی سالیانہ بحساب روپیہ	نام دارالسلطنت بزبان		آبادی	کیفیت
اردو	ناگری				اردو	ناگری		
پارما	पारमा	۲۴۰۰	۵۰۸۸۰۰	۹۳۰۰۰۰	پارما	पारमा	۴۱۰۰۰	
پرتگال	पोर्तमाल	۳۵۲۳۲	۳۴۷۱۰۰۰	۲۵۵۰۰۰۰۰	لسبن	लिसबन	۲۵۰۰۰۰	
پروسیا یعنی پروس	प्रुशिया	۱۰۸۳۰۰	۱۷۰۰۰۰۹۰	۱۲۰۰۰۰۰۰	برلن	बर्लिन	۴۵۲۰۰۰	
روس	रूस	۲۱۳۰۰۰۰	۶۲۰۰۰۰۰۰	۱۶۳۸۰۰۰۰۰	سینٹ پیٹرسبرگ	सेंटपीटर्सबर्ग	۵۳۲۰۰۰	
سارڈینیا	सार्डिनिया	۲۹۱۴۳	۴۹۱۶۰۸۷	۳۵۰۰۰۰۰	ٹیورن	ट्यूरिन	۱۳۷۰۰۰	
سیکسنی	सैक्सनी	۵۷۶۸	۱۹۸۸۰۰۰	۱۱۰۰۰۰۰۰	ڈریسڈن	ड्रेसडिन	۱۰۵۰۰۰	
اسپین یعنی ہسپانیہ	स्पेन	۱۸۲۵۶۸	۱۴۲۱۶۰۰۰	۱۲۰۰۰۰۰۰	میڈرڈ	मेड्रिड	۲۶۰۰۰۰	
سویڈن اور ناروے	स्वीडिन और नारवे	۲۸۴۵۳۰	۴۹۰۰۰۰۰	۲۷۳۵۰۰۰۰	اسٹاکہالم	स्टोकहाल्म	۹۳۰۰۰	
سوئٹزرلینڈ	स्विट्ज़रलैंड	۱۵۲۶۰	۲۳۹۲۷۴۰	۲۸۰۰۰۰۰	جنیوا	जनीवा	۳۱۰۰۰	
ترکی یعنی روم	टर्कीवास्म	۲۰۳۲۰۰	۱۵۵۰۰۰۰۰	۶۶۵۰۰۰۰	قسطنطنیہ	कुस्तुनिआ	۶۵۰۰۰۰	
ٹسکنی	टस्कानी	۸۵۴۶	۱۸۱۷۵۰۰	۷۳۴۰۰۰۰	فلورنس	फ्लोरन्स	۱۱۶۰۰۰	
وردمبرگ	वरटिम्बर्ग	۷۵۲۲	۱۷۸۳۹۷۰	۸۸۶۰۰۰۰	اسٹنگارٹ	स्टटगार्ट	۴۷۰۰۰	
میزان		۳۷۸۶۳۶۰	۲۷۲۷۲۴۸۰۴					

نام کونٹی بزبان		شہرات خاص کونٹی بزبان	
اردو	ناگری	اردو	ناگری
نارتھمبرلینڈ	नार्थम्बरलेण्ड	نیوکیسل اپن ٹاین	न्यू केसिल अपान टैन
		نارتھ شیلڈس	२ नार्थ शील्ड्स
		برگ اپن ٹویڈ	३ बेरिक अपान ट्वीड
ڈرہم	डरहम	سنڈرلینڈ ڈرہم	४ सण्डरलैण्ड डरहम
		ڈارلنگٹن اسٹاکٹن	५ डार्लिङ्टन ६ स्टाकटन
کمبرلینڈ	कम्बरलेण्ड	کارلایل وایٹہیون	७ कार्लेल ८ वैट हेवन
		کاکرموتھ	९ काकर मोथ
ویسٹ مورلینڈ	वेस्टमोरलेण्ड	کینڈل اپلبی	१० केण्डिल ११ अपेलबी
یارکشر	यार्कशर	لیڈس شیفیلڈ	१२ लीड्स शेफील्ड
		ہل برڈفرڈ یارک	१३ हलब्रेडफर्ड यार्क
		ہڈرسفیلڈ ہیلیفاکس	१४ हडर्सफील्ड १५ हैली फाक्स
		ویکفیلڈ بارنسلی اسکاربرو	१६ वेकफील्ड बार्न्सली स्कारबरो
لینکشر	लैङ्केशर	لورپول منچسٹر	लिवरपूल मैनचेस्टर
		پریسٹن بولٹن	प्रेस्टन बोल्टन
		اولڈہم بلیکبرن	ओल्डहम ब्लैकबर्न
		راگڈیل لینکسٹر	रोकडेल लैङ्केस्टर

نام کونٹی بزبان		نام شہرات خاص بزبان	
اردو	ناگری	اردو	ناگری
اسٹفرڈشر	سفرڈشر	ولور ہیمپٹن ولسٹن	ولورہیمپٹن ولسٹن
		وڈنسبری	وڈنسبری
		اسٹفرڈ	سفرڈ
		نیوکیسل انڈرلائین	نیوکیسل انڈرلائین
		لچفیلڈ	لچفیلڈ
ڈربی شر	ڈربیشر	ڈربی	ڈربی
		چیسٹرفیلڈ	چیسٹرفیلڈ
ناٹنگھم شر	ناٹنگھمشر	ناٹنگھم نیوآرک	ناٹنگھم نیوآرک
		مینسفیلڈ	مینسفیلڈ
لیسٹرشر	لیسٹرشر	لیسٹر لوبرو	لیسٹر لوبرو
وارکشر	وارکشر	برمنگھم	برمنگھم
		کونیٹری	کونیٹری
		وارک	وارک
ورسٹرشر	ورسٹرشر	ڈڈلی ورسٹر	ڈڈلی ورسٹر
		کڈرمنسٹر	کڈرمنسٹر
آکسفرڈشر	آکسفرڈشر	آکسفرڈ	آکسفرڈ
		بینبری	بینبری

نام کونٹی بزبان		نام شہرات خاص بزبان	
اردو	ناگری	اردو	ناگری
بکنگھم شر	बकिंघमशर	ایلسبری	ऐलिसबरी
		گریٹ مارلو	ग्रेट मारलो
		بکنگھم	बकिंघम
مڈسیکس	मिडिलसेक्स	لنڈن برنٹفرڈ	लंडन ब्रेंटफर्ड
		اکسبرج	अक्सब्रिज
ہرٹفرڈ شر	हर्टफर्डशर	ہرٹفرڈ سینٹ البنس	हर्टफर्ड सेंटआल्बन्स
		ویر	वेयर
بیڈفرڈ شر	बेडफर्डशर	بیڈفرڈ لوٹن	बेडफर्ड लूटन
		ڈنسٹیبل	डनस्टेबिल
ہنٹنگڈن شر	हंटिंगडनशर	ہنٹنگڈن	हंटिंगडन
		سینٹ ایوس	सेंटऐव्स
		سینٹ نیوٹس	सेंटन्योट्स
نارتھمپٹن شر	नार्थम्पटनशर	نارتھمپٹن	नार्थम्पटन
		پیٹر برو	पीटरबरो
		ڈیونٹری	डेवेंट्री
رٹلینڈ شر	रटलंडशर	اوکھم	ओखम
		اونگھم	अजिंघम

نام کونٹی بزبان		نام شہرات خاص بزبان	
اردو	ناگری	اردو	ناگری
چیشہ	چیشر	اسٹاکپورٹ	ستاک پورٹ
		میکلسفیلڈ	میکिल्सफ़ील्ड
		چیسٹر برگنہیڈ	चेस्टर बर्किनहेड
شراپشہ	شاپشر	شریوسبری	श्यूसबरी
		برجنارتھ ویلنگٹن	ब्रिजनार्थवेलिंगटन
ہیریفرڈشہ	ہیریفرڈشر	ہیریفرڈ	हेरीफ़र्ड
		لیڈبری	लेडबरी
		لیومنسٹر	लियोमिंस्टर
منمتھشہ	منمتھشر	نیوپورٹ	न्यूपोर्ट
		منمتھ	मन्मथ
گلاسٹرشہ	گلاسٹرشر	برسٹل	ब्रिस्टल
		چیلنہم	चैलिनहम
		گلاسٹر	ग्लास्टर
		اسٹرڈ	स्ट्रोड
سرسٹر	سرسٹرشر	باتھ ٹانٹن	बाथ टांटन
		فرومبرجواٹر	फ़िरोम ब्रिजवाटर
		ویلس	वेल्स

نام کونٹی بزبان		نام شہرات خاص بزبان	
اردو	ناگری	اردو	ناگری
لنکنشر	लिंकनशर	لنکن	लिङ्कन
		بوسٹن	बोस्टन
		اسٹیمفرڈ	स्टैम्फर्ड
کیمبرجشر	केम्ब्रिजशर	کیمبرج	केम्ब्रिज
		وسبیچ	विसबीच
		ایلی	ऐली
نارفک	नार्फ़क	نارچ	नारिच
		یارمتھ	यारमथ
		لن	लिन
سفک	सफ़क	ایپسچ	इप्सिच
		بری	बरी
		سینٹ ایڈمنڈس	सेंटएडमन्ड्स
ایسکس	एसेक्स	کالچیسٹر	कालचैस्टर
		چیمسفرڈ	चैम्सफ़र्ड
		ہاوخ	हार्विच

نام کونٹی بزبان		نام شہرات خاص بزبان	
اردو	ناگری	اردو	ناگری
کینٹ	کینٹ	ڈوور ریڈسٹون	डोवर रेडस्टोन
		کینٹربری	कैंटरबरी
		جیسم گرینچ	चेरम ग्रीनिच
		روچیسٹر	रुचेस्टर
		ووِلچ	वूलिच
		گریوسینڈ	ग्रेवसैन्ड
سیکس	ससیکس	برائٹن	ब्रैटिन
		ہیسٹنگس	हेस्टिंग्स
		لیوس چیسٹر	लूइसचिचेस्टर
سری	سری	کرائڈن	केडन
		کنگسٹن	किंगसून
		گلڈفرڈ	गिल्डफर्ड
برکشر	برکشر	ریڈنگ ونڈسر	रीडिङ्ग विंडसर
		نیوبری ایبنگڈن	न्यूबरी एबिंगडन
ولٹشر	ولٹشر	مڈل برج	ब्रीज
		سالسبری	सालिसबरी
		ڈیوینز	डेवीलिज़

نام کونٹی بزبان		نام شہرات خاص بزبان	
اردو	ناگری	اردو	ناگری
ہیمپشر	हैमशर	پورٹسمتھ	पोर्टस्मथ
		سوتھمٹن	सौथम्पटन्
		وینچسٹر	विन्चैस्टर
ڈارسٹشر	डारसेटशर	ویمتھ	वीमथ
		ڈارچسٹر	डारचेस्टर
		پول	पूल
		برڈپر	ब्रिडपर
ڈیونشر	डेवनशर	پلیمتھ	लीमथ
		یکزیٹر	एक्ज़ीटर
		بارنسٹیبل	बार्नस्टेबिल
کارنوال	कार्नवाल	ٹورٹو	टिवरटो
		ٹرورو	ट्रूरो
		پینزینس	पेनज़ैन्स
		فالمتھ	फ़ालमथ
		باڈمن	बाडमिन

نام کونٹی بزبان		بڑے بڑے شہروں کے نام بزبان	
اردو	ناگری	اردو	ناگری
فلنٹ شر	फ्लिन्ट शर	ہولی ویل مولڈ	होली वेल मोल्ड
		فلنٹ	फ्लिन्ट
		سینٹ لیف	सैन्ट ऐसिफ़
ڈینبی شر	डेनबी शर	ڈینبی ریکسہم	डेनबी रेक्सहम
		روتھن	रूथिन
		لینگولن	लैङ्गोलिन
کیرنارون شر	केर्नारवन शर	کیرنارون	केर्नारवन
		ہینگر کانوی	वैङ्गर कानवे
انگلسی	ऐङ्गलसी	ایمونج	एनुच
		ہولی ہیڈ	होलीहेड
		بومارس	बोमारिस
میریانتھ شر	मेरीओनेथ शर	ڈالگیلی ہارلیچ	डालगेलीहारलेच
		بیلا	बेला
مانٹگومری شر	मानटगमरी शर	نیوٹون	न्यूटौन
		ویلشپول	वेल्शपूल
		مانٹگومری	मानटगमरी

نام کونٹی بزبان		بڑے بڑے شہروں کے نام بزبان	
اردو	ناگری	اردو	ناگری
کارڈیگنشر	کार्डिगैनशर	ابرسٹوتھ	ऐबरिस्टुद्‌ध
		کارڈیگین	कार्डिगैम
ریڈنرشر	रैडनरशर	نیورنڈنار	न्यूरैडनर
		پریسٹین	प्रैस्टीन
پیمبروکشر	पेम्ब्रोकशर	پیمبروک	पेम्ब्रोक
		ہیورفرڈویسٹ	हेवर फर्ड वेस्ट
		سینٹ ڈیوڈس	सेन्ट डेविड्स
کیرمارتھنشر	केमर मार्थिनशर	کیرمارتھن	केमर मार्थिन
		لینلی	लेनली
		لینڈ وودری	लैण्ड ग्रोवरी
بریکناکشر	ब्रेकनोकशर	بریکناک	ब्रेकनोक
گلیمارگنشر	गिलेमार्गिनशर	مرتھرٹڈول	मरथर टिडविल
		سوانسی	स्वाँसी
		کارڈف	कार्डिफ़

نام کونٹی بزبان		بڑے بڑے شہروں کے نام بزبان	
اردو	ناگری	اردو	ناگری
ایڈنبرگ	एडिनबर्ग	اڈنبرگ لیتھہ	एडिनबर्ग,लीथ
لن لتھگو	लिनलिथगो	لن لتھگو	लिनलिथगो
		بانھہ گیٹ	बाथगेट
ہیڈنگٹن	हैडिङ्गटन	ہیڈنگٹن ڈنبار	हैडिङ्गटन्,डनबार
بیرک	बेरिक	ڈنس گرینلا	डन्स ग्रीनला
راکسبرگہ	राक्सबर्ग	ہاک کیلسو	हाइक केलसो
		جڈبرگ	जेडबर्ग
سیلکرک	सेलकर्क	سیلکرک	सेलकर्क
		گلیشیلس	गैलेशील्स
پیبلس	पीबिल्स	پیبلس	पीबिल्स
ڈمفریز	डंफ्रीज	ڈمفریز انان	डंफ्रीज,नान
کرکڈبرایٹ	कर्कडब्राइट	کرکڈبرایٹ	कर्कडब्राइट
وگٹن	विगटन	اسٹرینیر	स्ट्रेनरेअर
		وگٹن	विगटन
		پورٹ پیٹرک	पोर्ट पैट्रिक
آیر	आयर	کلمارناک آیر	किलमारनाक आयर
		ارون	इरविन

نام کونیٹی بزبان		بڑے بڑے شہروں کے نام بزبان	
اردو	ناگری	اردو	ناگری
لینارک	लैनार्क	گلاسگو ایرڈری	ग्लासगो एयरड्री
		لینارک	लैनार्क
رینفریو	रेनफ्रयू	پیسلی گریناک	पेसली ग्रीनोक
		پورٹ گلاسگو	पोर्टग्लासगो
		رینفریو	रेनफ्रयू
اسٹرلنگ	स्टरलिंग	اسٹرلنگ	स्टरलिङ्ग
		فالکرک	फ़ालकर्क
کلیک مینن	क्लैकमेनन	ایلوا	एलोआ
		کلیک مینن	क्लैकमेनन
کنراس	किन्रास	کنراس	किन्रास
فالیف	फ़ैफ़	ڈنفرملن	डनफ़र्मलिन
		کرکالڈی	कर्कालडी
		سینٹ انڈریوس	सेन्टऐंड्रूस
		کپار	कूपार
پرتھ	पर्थ	پرتھ مڈبلین	पर्थ डम्बलेन
فارفار	फ़ारफ़ार	ڈنڈی مان ٹروز	डन्डी मान्ट्रोज़
		فارفار برکین	फ़ारफ़ार बीचिन

نام کونٹی بزبان		بڑے بڑے شہروں کے نام بزبان	
اردو	ناگری	اردو	ناگری
کنکارڈائین	کنکارڈین	اسٹون ہیون	स्टोन हेविन
ابرڈین	अबरडीन	ابرڈین پیٹرہیڈ	अबरडीन पीटरहेड
بانف	बान्फ़	بانف	बान्फ़
ایلگن	एलगिन	ایلگن فارس	एलगिन फ़ारेस
نیرن	नेअर्न	نیرن	नेअर्न
بیوٹ	बूट	راتھسی	रथसे
ڈمبارٹن	डम्बार्टन्	کرکن ٹلک	कर्किन टल्लक
		ڈمبارٹن	डम्बार्टन
آرگایل	आरगैल	کیمپلٹون	कैम्पिल टोन
		انوریری	क्नवरेरी
انورنس	इनवरनेस	انورنس	इनवरनेस
کرومارٹی	क्रोमार्टी	کرومارٹی	क्रोमार्टी
راس	रास	ٹین ڈنگوال	टेन डिंगवाल
سدرلینڈ	सदरलैंड	ڈارناک	डारनाक
کیتھنیس	कथनिस	وک تھرسو	विक थरसो
آرکنی اور شیٹلینڈ	आरकनी और शेट-लैण्ड	کرکوال لیرک	कर्कवाल लेरिक

نام کونٹی بزبان		خاص شہروں کے نام بزبان	
اردو	ناگری	اردو	ناگری
صوبہ السٹر مین			
انٹرم	एनट्रिम	بیلفاسٹ	बेल्फास्ट
		لسبرن	लिसबर्न
		کارکفرگس	कार्किफरगस
ڈون	डौन	نیوری	न्यूरी
		ڈون پیٹرک	डौनपैट्रिक
		ڈونا گھیڈی	डोनाघेडी
آرماگھہ	आरमाघ	آرماگھہ	आरमाघ
مونا گھان	मोनाघान	مونا گھان	मोनाघान
		کلونس	क्लोन्स
کیوان	केवान	کیوان	केवान
فرمینا گھہ	फरमेनाघ	اینسکلین	एनिसकिलिन
ٹیرون	टैरोन	اسٹرابین	स्ट्राबेन
		ڈنگینن	डंगेनन
		اوماگھہ	ओमाघ
لنڈنڈری	लण्डनडरी	لنڈنڈری	लण्डनडरी
		کولرین	कोलरेन

نام کونٹی بزبان		خاص شہرون کے نام بزبان	
اردو	ناگری	اردو	ناگری
ڈونیگال	ڈونی گال	لفرڈ لیٹرکینی	لفرڈ لیٹرکینی
صوبہ کوناٹ مین			
لیٹرم	لی ڈم	کارک آن شینن	کارک آن شینن
روس کامن	روس کامن	روس کامن	روس کامن
		بایل	بایل
اسلیگو	سلیگو	اسلیگو	اسلیگو
می یو	میو	بالینا کیسل بار	بالینا کیسل بار
		ویسٹ پورٹ	ویسٹ پورٹ
گالوے	گالوے	گالوے ٹوام	گالوے ٹوام
صوبہ منسٹر مین			
کیر	کیر	انیس کلرش	انیس کلرش
لیمرک	لیمرک	لیمرک	لیمرک
ٹپریری	ٹپریری	کلانمل نیناگھ	کلانمل نیناگھ
		کارک آن سویر	کارک آن سویر
		تھرلس	تھرلس

۱۰۱ ۔ ۔ ۔

نام کونٹی بزبان		خاص شہرون کے نام بزبان	
اردو	ناگری	اردو	ناگری
کارلو	कारलो	کارلو	कारलो
کلیر	किलडेअर	ایتھی ناس	एथी, नास
ڈبلن	डिब्लो	آرکلو ڈبلو	आर्क्लो डिब्लो
ویکسفرڈ	वेक्सफ़र्ड	ویکسفرڈ نیوراس	वेक्सफ़र्ड न्यूरास

انیس السیاحین

حصہ سوم

حسب الحکم جناب صاحب ڈائرکٹر آف پبلک انسٹرکشن سررشتۂ تعلیم

ممالک مغربی و شمالی اودھ

کے

واسطے استعمال مدارس و مکاتب ملک اودھ کے

راے درگا پرشاد صاحب بہادر اسسٹنٹ انسپکٹر سررشتۂ تعلیم اودھ

نے

انگریزی اوٹ لائنس آف جاگرفی مطبوعۂ مدراس سے ترجمہ و تالیف کیا اور

مطبع منشی نول کشور مقام لکھنؤ میں مطبع ہوا

سنہ ۱۸۹۱ع

کتب خانہ
کلیہ جامعہ عثمانیہ

انیس السیاحین

حصۂ سوم

۱۴۲ - افریقہ کا بیان

افریقہ کی حد شمالی بحیرۂ روم ہے اور شرقی بحیرۂ قلزم اور بحر ہند اور مغربی بحر اطلانٹک اور زبون کی نسبت اس براعظم کا حال کم معلوم ہوا اور اسمین اندرون سے تربیت اور آدمیت بھی بہت کم ہے۔

تقسیمات	

بڑے بڑے حصے حسب تصریح ذیل ہین۔

شمال مین	

مصر ۱ نیوبیا ۲ ترپولائی ۳ تونس ۴ الجیریا ۵ مراکو ۶

وسط مین	

صحارا یعنی بیابان عظیم ۷ ابیسینیا ۸

مغرب مین	

سینیگیمبیا ۹ سیرالیون ۱۰ لیبیریا ۱۱ اشانٹی ۱۲ ڈہومی ۱۳
لوآنگو ۱۴ کانگو ۱۵ انگولا ۱۶ بنگولا ۱۷

جنوب مین	

۱ افریقہ ۲ روم کا سمندر ۳ لال سمندر ۴ ہند سمندر ۵ اطلانٹک ۶ مصر ۷ ٹونس ۸ ٹرپولائی ۹ ٹونس ۱۰ الجزائر ۱۱ مراکو ۱۲ صحارا ۱۳ ابسینیا ۱۴ سینیگیمبیا ۱۵ سیرالیون ۱۶ لیبیریا ۱۷ گولڈ کوسٹ ۱۸ اشانٹی ۱۹ ڈہومی ۲۰ بنین ۲۱ انگولا ۲۲ بنگولا

کیپ کالونی نیٹل

شرق مین

سوفالہ موزمبیق زنگبار

خلیج وغیرہ

خلیج سیڈرا ترپولائی کے شمال ہو خلیج گیبز ٹیونس کے شرق اور خلیج گنی ساحل مغربی کے وسط مین ہو خلیج میبل اور الگوا جنوب مین ہین خلیج ڈیلیگوا اور سوفالہ گوشۂ جنوب اور شرق مین ہین نالہ موزمبیق جزیرہ میڈیگاسکر اور براعظم افریقہ کے درمیان ہو

۱۴۳ - راس وغیرہ کا بیان

راس بون ٹیونس کے شمال ہو راس بلینکو یعنی راس سفید اور راس ورڈ یعنی راس سبز مغرب مین ہین راس پالماس گنی مین ہو کیپ آف گوڈ ہوپ یعنی راس خوش امید اور راس اگلہاس کیپ کالونی مین ہین راس گارڈافیو اس براعظم کی نہایت شرقی نوک ہو۔

سطح

جسقدر حال افریقہ کے وسط کا اب تک معلوم ہوا ہو اوس سے ظاہر ہوتا ہو کہ وہان بڑے بڑے سطوح ہموار ہین جو اوسط درجہ کا

۱ کیپکالونی
۲ نیٹل
۳ موزمبیق
۴ موزمبیق
۵ زنگبار
۶ مینڈا
۷ ٹرپولائی
۸ گیبز
۹ ٹیونس
۱۰ گنی کاساحل
۱۱ ٹیبل باے
۱۲ الگوا
۱۳ ڈیلیگوا
۱۴ سوفالہ
۱۵ موزمبیق
۱۶ میڈیگاسکر
۱۷ بون
۱۸ بلینکو
۱۹ ورڈ
۲۰ پالماس
۲۱ کیپ آف گڈ ہوپ
۲۲ اگلہاس
۲۳ گارڈافیو

ارتفاع رکھتے ہین اور اونکے اور ساحلون کے درمیان پہاڑون
کے سلسلے فاصل ہین صحارا یعنی بیابان عظیم مین باستثنائے چند
قطعات شاداب کے جنکو اوسس کہتے ہین خشک ریتے کا لق و
دق میدان ہو جو اس براعظم مین بحر اطلانٹیک سے بحیرۂ قلزم تک
مبسوط ہو وسط ہین سے بہت ملک اب تک نہین دیکھا گیا ہو اور بڑے
بڑے پہاڑ جو فی الحال معلوم ہین وے یہ ہین یعنی شمال مین
کوہ اطلس اور کنی شمال مین کوہ کانگ اور موزنبیق کے مغرب کو
لیپیوٹا اور سلسلۂ کوہ ابیسینیا

	دریا	

روے زمین کے سب بڑے حصون کی نسبت افریقہ مین پانی
کم ہو افریقہ مین سب سے بڑا دریا رود نیل ہو کہ شمال کی طرف
بہکر بحیرۂ روم مین گرتا ہو سینیگال اور گیمبیا مغرب طرف چلکر
بحر اطلانٹیک مین داخل ہوتے ہین نائیگر مع اپنے معاون چاڈا کے
خلیج گنی مین گرتا ہو زیری یا کانگو اور اورنج رود مغرب طرف
بہکر بحر اطلانٹیک مین جاملتے ہین اور زیمبی شرقی سمت مین چلکر
بحر ہند مین پڑتا ہو

	جھیلین	

۱ اوسیم
۲ اڈرلنڈیکا
۳ اڈرلس
۴ مینی
۵ کانگو
۶ موزمبیک
۷ لمپوپو
۸ ابیلینیا
۹ نیل
۱۰ سینیگال
۱۱ گیمبیا
۱۲ اڈرلنڈیکا
۱۳ نائیگر
۱۴ چاڈا
۱۵ زیری
۱۶ کانگو
۱۷ اورنج ندی
۱۸ زمبیسی

ابیسینیا مین ڈیبیا اور وسط کے نزدیک سٹاڈہی یونیامیسی یا نیاسی موزنبیق کے مغرب ہی اور گامی جنوب مین

۱۴۴ - آب وہوا کا بیان

افریقہ تین ربع سے زیادہ منطقہ حارمین واقع ہی اور کرۂ زمین کے سب بڑے حصون کی نسبت نہایت گرم اور خشک ہی عموماً صرف دو موسم ہوتے ہین یعنی ایک خشک اور دوسرا برسات اور موسم برسات گردش ظاہری آفتاب کی پیروی کیا کرتا ہی

معدنیات

وسطی افریقہ مین بڑے بڑے دریاؤن کی ریت مین سونا ملتا ہی اور اس براعظم کے کئی قطعون مین نمک افراط سے ہی

نباتات

اراضی اکثر آدھی الاّ جہان پانی بہت ہی وہان پیداوار ہی شمال کے خاص ناج گیہون اور دورہ اور جو ہین نارنجیان اور زیتون اور درخت روئی اور خرما بھی کثرت سے ہین وسطی افریقہ کے مغرب مین مکہ اور چانول اور کساوا یعنی رتوئی کا درخت اور رتالو اور کیلہ اور روغن خرما خاص نباتی پیداواریان ہین شرقی افریقہ درخت قہوہ کا وطنی ملک ہی اور جنوبی افریقہ کے خوبصورت

۱ ابیسینیا ۲ ڈیبیا ۳ روسط ۴ سٹاڈہی ۵ یونیامیسی ۶ نیاسی ۷ موزنبیق ۸ گامی ۹ جنوب

برغزار مشہور ہین گیہون اور انگور اور روئی اب کثیر بوئی جاتی ہے۔

حیوانات

شتر اور بیل اور بھیڑ اور گھوڑا خاص پالتو جانور ہین اور شمپانزی ایک قسم کا لنگور اور شیر اور ہاتھی اور گینڈا اور دریائی گھوڑا اور زرافہ یعنی شتر گاو اور زیبرا اور شتر مرغ جنگلون اور بیابانون مین پائے جاتے ہین اور اکثر دریاؤن مین گھڑیال بہت ہین۔ ٹڈی دل کے بادل کبھی کبھی بڑے بڑے ملکون کو تباہ کر دیتے ہین اور ساحل گنی پر ویک بہت کثرت سے ہے۔

باشندے

وسطی اور جنوبی افریقہ مین اکثر حبشی آباد ہین جنمین تربیت اور انسانیت بہت کم ہے شمالی قومین اور جنوب کے یوروپی نوآبادکا کیشیین نسل سے متعلق ہین تجارت غلامی مدت سے افریقہ کی مصیبت رہی ہے دیسی عملداریان سب کی سب غایت درجہ شخصیہ ہین اور اکثر باہم جنگ آور رہتے ہین ابیسینیا مین مذہب عیسوی بگڑی ہوئی صورت سے موجود ہے اور شمال مین مذہب محمدی رائج ہے حبشیون مین سے اکثر اشد بت پرستی مین پھنسے ہوے ہین اور بندرون کو اور انڈے کے

چھلکون کو یا اور کسی چیز کو جسکو وے بطور بت علیحدہ کر رکھتے ہین
پرستش کرتے ہین اِلّا اب اونکے درمیان جا بجا مذہب عیسوی
پھیلتا جاتا ہی۔

۱۴۵ - مصر کا بیان

افریقہ کا شمالی شرقی گوشہ مصر سے بنا ہی یہ ملک جنوب مین نیوبیا سے ۱ مِسر
اور مغرب مین بیابان عظیم سے محدود ہی۔ ۲ نوبیا

سطح

مصر مین رود نیل کی گھاٹی اور شمالی اطراف کا وہ مثلثی ہموار قطعہ ۳ میل
داخل ہی جسکو ڈلٹا کہتے ہین اور جو دریاے مذکور کے دو خاص شاخون کے ۴ ڈلٹا
درمیان واقع ہی۔

آب و ہوا

یہ ملک نہایت خشک ہی مصر جنوبی مین مینھ تقریباً بالکل نہین برستا
موسم گرما مین گرمی بشدت ہوتی ہی مگر مابقی سال حرارت معتدل اور
خوشگوار رہتی ہی رات کو اوس بہت کثرت سے گرتی ہی۔

پیداوار

وے اضلاع جو رود نیل سے پانی پاتے ہین از حد سیر حاصل ہین ۵ غلہ
لیکن باقی ملک کو بیابان سوزان کہنا چاہیے دورہ اور گیہون

اور شکر اور نیل اور تمباکو اور خرما اور خیارین پیداوار خاص ہین اور رود نیل جنوبی مین گھڑیال بہت ہوتے ہین ۔

باشندے

۲ کاپس

آبادی اس ملک کی اصلی باشندون کی اولاد یعنی کاپٹس اور عربون اور ترکون سے مشتمل ہے ۔

۲ فرنگ

کچھ اہل یورپ بھی ہین جو فرنگ کہلاتے ہین اس ملک مین زبان عربی رائج ہے

تجارت

بردہ فروشی بکثرت ہوتی ہے روئی گیہون ہاتھی دانت اور شترمرغ کے پر اشیای بھرتی سے خاص ہین ۔

گورنمنٹ

عملداری ازبس شخصیہ ہے ۔

مذہب

۳ کاپس

کاپٹس ایک شکل زبون کا مذہب عیسوی رکھتے ہین گو دیگر باشندون مین سے اکثر محمدی ہین ۔

۱۴۶ -- تقسیمات کا بیان

اس ملک کے بڑے حصے تین ہین یعنی مصر شمالی اور مصر وسطی اور

مصر جنوبی

شہرات

۱ قاہرہ — رود نیل پر کیرو یا قاہرہ مصر کا دارالسلطنت اور افریقہ کا شہر اعظم ہے

۲ اسکندریہ — بحیرہ روم پر الکزنڈریا یا اسکندریہ بڑا بندر ہے اور تجارت کثیر رکھتا ہے رود نیل کے دو خاص شاخون کے دہانون پر روسیٹہ اور ڈمیٹہ بندر خورد ہین۔

۳ پورٹ سعید ۴ دمیاط ۵ سویز ۶ سایوٹ — بحر قلزم کے مغربی شعبہ کے سرے پر سویز بندر ہے جہان ہندوستان کی ڈاک کے واسطے دخانی جہازون کی آمد و رفت رہتی ہے۔

دریاے نیل پر سایوٹ جنوبی مصر کا پایہ تخت ہے۔

۷ نوبیا ۸ اسوان ۹ گرینیٹ — دریاے مذکور کے آبشارون کے متصل نیوبیا کی سرحد پر اسوان گرینیٹ پتھر کے سنگستانون سے مشہور ہے۔

زمانہ قدامت کی نشانیان

ملک مصر کی قدیمی تربیت اور شائستگی قابل تعریف ہے وہان کے عظیم مینارے اور عالیشان مندرون کے ویرانے ابتک ملک مذکور کی عظمت سابقہ پر شہادت دیتے ہین۔

۱۴۷ — نیوبیا

نیوبیا مصر اور ابیسینیا کے بیچ مین ہی اور اسمین سینار اور کارڈوفان اور دیگر ممالک ہین جنکا حال اہل یوروپ کو کم معلوم ہی یہ ملک ایک تنگ یعنی کم عرض پٹڑی کے سوا سے جو دریائے نیل سے سیراب ہی اکثر کوہستانی اور ریگستانی بیابانون سے مرکب ہی آب و ہوا اس سرزمین کی خشک و گرم ہی

شہرات

وائٹ رور یعنی بحرالابیض اور بلیورور یعنی بحرالازرق کے اتصال پر خارطوم دارالسلطنت اور بردون کی تجارت کا صدر مقام ہی بلیورور یعنی بحرالازرق پر سینار سابق مین ایک سلطنت خودسر کا پایہ تخت تھا لیکن اب بہت زوال گرفتہ ہی

ابیسینیا

ابیسینیا کہ زمانہ سلف کے اتھیوپیا کا ایک حصہ ہی نیوبیا کے جنوب و شرق واقع ہی

اس ملک مین اکثر مرتفع اور ہموار سطحین ہین جنمین ناہموار پہاڑ گذرتے ہین بباعث بلندی کے اس سرزمین کی آب و ہوا بہ نسبت نیوبیا کے سرد ہی اور کثرت بارش باران سے زمین خوب پیداوار ہی

باشندے

۱ خارطوم
۲ شیخ
۳ ابیسینیا
یا
۴ سینار
۵ کارڈوفان
۶ نیل
۷ وائٹ ریور
۸ بلیورور
۹ خارطوم
۱۰ سینار
۱۱ ابیسینیا
یا
۱۲ اتھیوپیا
۱۳ نیوبیا
۱۴ نیوبیا

ساکنان ملک کے جدی جدی قومون سے مشتمل ہین اور ایسا قیاس
کیا جاتا ہو کہ یہ لوگ اول اول عرب سے آئے ہونگے اونمین تربیت اور
آدمیت بہت کم ہو اور وے گاہ گاہ کچا گوشت کھاتے ہین
اتھیوپک یعنی زبان قدیمی اب رائج نہین ہو گو اسکی بولیان جنوبی اضلاع
مین مستعمل ہین اشیا تجارت جو غیر ملکون کو جاتی ہین ہاتھی دانت
اور سونا اور غلام وکنیز ہین مذہب اس ملک کا عیسوی ہو جو بگڑکر
کچھ اور ہی شکل کا ہوگیا ہو ساحل شرقی گیلاس ایک قوم زنگی سے
آباد ہو جو اس ملک کو لوٹنے کے لیے اکثر حملہ آور رہتے ہین
ایک زمانہ مین ابیسینیا کی سلطنت قوی تھی مگر اب وہ چھوٹی چھوٹی ریاستون
مین منقسم ہو جو اکثر باہمد گر جنگ آور رہتی ہین مغرب مین اہمارا
اور گوشہ شمال و شرق مین ٹاگیر اور جنوب و شرق مین شوا بڑے
بڑے حصے ہین

شہرات

ڈیمبیا جھیل کے گوشہ شمال و شرق مین گانڈار اہمارا کا دارالحکومت
ہو اور اگرچہ ٹاگیر کا دارالسلطنت اوڈوا ہو لیکن اکسیم جو سابق مین تخت
گاہ تمام ملک مین شہر اعظم ہو

۱۴۸ -- ممالک بربری کا بیان

۱ اتھیوپیک ۲ گیلاس ۳ ابیسینیا ۴ اہمارا ۵ راڈگر ۶ شوا ۷ ڈمبیا ۸ گانڈار ۹ اڈوا ۱۰ اکسم

ممالک بربری مصر سے بحر اطلنٹیک تک اور بحر روم سے صحارا تک مبسوط ہین

سطح

کوہ اطلس کا سلسلہ اس دیار کے اکثر حصہ مین گذرتا ہی اور اگرچہ زمین شاداب کی ایک پٹی جو جانب غرب عریض ہوتی جاتی ہی سمندر کے کنارے کنارے واقع ہی لیکن اکثر سطح ریگستانی بیابانون سے مرکب ہی اس لایت مین دریاے عظیم نہین ہین

آب و ہوا

شرقی قطعات اور دیگر اضلاع جنپر بیابان عظیم کی سوزان ہوائین پہونچتی ہین بہت گرم ہین مگر سمندر کے کنارے کنارے آب و ہوا معتدل ہی

پیداوار

گیہون جوار روئی تنباکو خرما زیتون اور نارنجیان اور دیگر میوہ جات خاص نباتی پیداوار ہین ریگستانی سرزمین مین جو ہین صحارا اور کوہ اطلس کے واقع ہی خرما اس افراط سے ہوتے ہین کہ اسکو بلد الجرید یعنی کشور خرما کہتے ہین گھوڑے عمدہ ہوتے ہین اور بھیڑون سے اون بہت لطیف ملتی ہی شیر اور چیتے اور دیگر حیوانات وحشی کثرت سے ہین

باشندے

شہرون مین مورس رہتے ہین اور بربر یعنی اصلی باشندے اور خانہ بدوش عرب پہاڑون اور میدانون مین بود و باش رکھتے ہین مورس کی دغابازی اور بیرحمی اور عیسائیون سے انکی نفرت و عداوت مشہور ہی سابق مین وے دریائی ڈکیتی کے بہت عادی تھے لیکن اہل انگلینڈ اور فرانس نے اسکا انسداد کردیا ہی یہودی بہت اور دولتمند ہین

گورنمنٹ اور مذہب

ویسی عملداریان بغایت شخصیہ ہین اور دین محمدی شدت سے جاری

تقسیمات

بڑے بڑے حصے یہ ہین یعنی یورپ مین ترپولائی مع ایرکا اور وسط مین ٹیونس اور الجیرس اور مغرب مین مراکو ممالک بربری مین ترپولائی سب سے زیادہ بڑا اور سب سے کم آباد دارالسلطنت ترپولائی ساحل پر واقع ہی جہان تجارون کے کاروان وسطی افریقہ سے آتے ہین

ممالک بربری مین ٹیونس نہایت شمالی اور بغایت چھوٹا الاسیر حاصل ہی اور تجارت کثیر رکھتا ہی

ایک جھیل پر جو بحیرۂ روم سے اتصال رکھتی ہی تختگاہ ٹیونس بڑا سوداگری

شہر ہی جسکے قریب کارتھیج قدیم کے ویرانے ہین الجیریس ملک
زرخیز ہی جسکو اہل فرانس نے ۱۸۳۰ عیسوی مین فتح کیا ہی بحیرۂ روم
پر دارالحکومت الجیریس مدت مدید سے دریائی ڈکیتیان کرنے سے
نامزد تھا اوسپر ۱۸۱۶ع مین لارڈ ایکسمھ صاحب بہادر نے بمب کے
گولون کی توپ زنی کرکے عیسائی غلامون کو چھوڑایا
قسطنطنیہ یا قسطنطنہ جسکو قسطنطن عظیم نے بتجدید تعمیر کیا سمندر سے
فاصلہ پر ہی
ازمیر اور بیروت بڑے بندر ہین
ممالک بربری مین موراکو نہایت زرخیز اور آباد ہی
دارالسلطنت موراکو خشکی کے اندر کا شہر ہی اور ماگیدور بڑا بندر ہی
موراکو کے شمال و شرق فیض شہر متبرک خیال کیا جاتا ہی
تنجیر بندر خوبصورت جبرالطر یعنی جبل الطارق کے قریب قریب مقابل ہی

۱۴۹ - صحارا یعنی بیابان عظیم کا بیان

ممالک بربری کے جنوب صحارا یعنی بیابان عظیم واقع ہی اور بحر اطلنطیک
سے مصر تک چلا گیا ہی اوسکے حصۂ شرقی کو اکثر بیابان لیبیان کہتے ہین
یہ بیابان وسعت مین ہندوستان سے تقریباً دوچند ہی اور کرۂ زمین پر
ازبس بریان اور اوسر اور ہولناک ویرانہ ہی سوزان ہوا مین جو آوین

چلتی ہیں جن کے بادل پیدا کرتی ہیں اور گاہ گاہ مسافروں کو رستہ
گم کر دیتی ہیں وہاں آکے اونکو جلا ہی ڈالتی ہیں اور ہلاک کر دیتی ہیں
اسکی سطح پر جا بجا ریگستان بقدر نصف فرسخ پائی جاتی ہیں
بعض نعمات پیداوار بھی ہیں جنکو آدمی کھاتے ہیں چنانچہ وے
پانی کے چشموں سے سیراب ہیں اور درخت خرما کے باغات سے بادیہ
آدمی مقام فیضان ٹریپولی کے جنوب ہی جہاں ایک سردار اپنی
دارالحکومت غدامس میں حکمرانی کرتا ہی بیابان عظیم کی آبادی سے
اکثر باشندے عربی مورس ہیں جنسے سیاح اور مسافر بہ نسبت اون
شیروان اور سانپوں کے زیادہ ڈرتے ہیں جو وحشت مذکور میں ایدار رہتے
ہیں اور اکثر اون میں مقام کرتے ہیں کاروان صحارا کو مختلف
سمتون میں طے کرتے ہیں

سوڈان یا نگریشیا

سوڈان یا حبشستان یا زنگستان صحارا کے جنوب واقع ہی
اور مغرب میں سینیگمبیا سے مشرق میں دیار روفیل تک پہونچتا ہی
اگرچہ مغربی اور جنوبی حصے کوہستانی ہیں لیکن بیشتر اس ملک میں
بڑے بڑے ہموار سطوح ہیں جو بڑے بڑے دریاؤں سے سیراب اور
ریگستانی میدانوں سے ازہم جدا ہیں اس ولایت کے مغربی نصف میں

دریاے نائیگر گذرتا ہو اور شرقی مین جھیل شاڈو کا پاٹ ہو

اس ملک مین خاص خاص ریاستین یے ہین یعنی دریاے نائیگر کے شمالی اور مغربی حصہ پر بیمبارا اور ٹمبکٹو اور جنوبی نائیگر کے پورب ہوسا اور جھیل شاڈو کے جنوبی مغربی گوشہ مین بورنو اور جھیل شاڈ کے اور کارڈوفان کے درمیان وارزیلہ اور ڈارفر ہین باشندے اکثر زنگی قومون سے ہین اور فولہ یا فلیطہ سے کہ کچھ زنگی اور کچھ موری نسل سے ملکر ایک نئی مخلوط قوم پیدا ہوگئی ہو ملے ہوے ہین اونمین جہالت بہت ہو اور بردہ فروشی کے واسطے حصول قیدیان کی مراد سے باہم متواتر لڑائیان رہتی ہین

	شہرات	

سیکو جہان پارک صاحب نے اول مرتبہ دریاے نائیگر کو دیکھا بیمبارا کا دارالحکومت ہو دریاے نائیگر کے قریب ٹمبکٹو وہ مقام ہو جو شمال کے کاروانی قافلون کو اول اول ملتا ہو جھیل شاڈو کے نزدیک

کوکا بورنو کا تختگاہ ہی

۱۵۰- مغربی افریقہ کا بیان

مغربی افریقہ مین وہ طول و طویل سلسلہ ساحل کا داخل ہی جسکی درازی صحارا کے جنوب سے خط جدی تک اور پہنائی سمندر کے کنارے سے خشکی کے اندر کئی سو میل تک ہی اوسکے شمال مین سینیگیمبیا ہی وسط مین گنی شمالی اور جنوب مین گنی جنوبی

سطح

سوڈان اور مغربی افریقہ کی درمیانی سرحد کا ایک حصہ کوہ کانگ سے بنا ہی اگرچہ سمندر کے کنارے کنارے نشیبی اور ہموار زمین کے عموماً بڑے بڑے وسیع قطعے ہین لیکن بعض صورتون مین مثلاً بمقام سیرالیون یعنی کوہ شیر پہاڑ ساحلون کے بہت قریب تک پہونچ گئے ہین

دریا

سینیگال گیمبیا کوارا کانگو اور بہت سے اور دریا سمندر مین ایسے دہانون سے داخل ہوتے ہین

۱ کانگو
۲ نائجر
۳ سینیگیمبیا
۴ گنی
۵ گنی شمالی
۶ گنی جنوبی
۷ سوڈان
۸ سینیگال
۹ گیمبیا
۱۰ کوارا

جو نہایت کثیف اور گھنی اور دراز روئیدگی کے باعث اکثر پوشیدہ رہتے ہین۔

آب و ہوا

یہ ملک شدت سے گرم ہی اور اوسکی آب و ہوا اہل یورپ کو اسقدر ناموافق کہ وہ لوگ اوسکو گورستان کہتے ہین۔

باشندے

بجز چند باشندون کے جو یورپ کے مختلف ملکون سے آکر یہان بسے ہین اس دیار کی آبادی سے تقریباً سب حبشی ہین روغن خرما گوند نیل مرچ اور ہاتھی دانت بھرتی کے اشیاء خاص ہین اور سابق مین بردہ فروشی بھی بڑی وسعت کے ساتھ ہوتی تھی۔

اگرچہ مذہب رائج الوقت بت پرستی یا محمدی ہی الا دین مسیحی کی بھی رفتہ رفتہ ترقی ہوتی جاتی ہی۔

زنگی تفریح کے خوب شائق ہین بعد غروب آفتاب رقص و سرود ہر جگہ جاری ہوجاتا ہی انسانی جان کا کچھ پاس و خیال نہین ہی۔

انسانون کی کھوپریان مکانونمین عموماً بطور آرائشات رکھی جاتی ہین اور بتون کو آدمیون کی قربانیان دیجاتی ہین۔

گورنمنٹ برطانیہ نے تجارت بردہ فروشی کا انسداد کرنے کے لیے جہازات جنگی ساحلون پر تعینات کر دیے ہین۔

اور اور دستورات قبیحہ اور بیدرد بند کرنے اور انجیل کا رواج دینے کے لیے پادری صاحبون کی جانب سے سعی و کوشش فراوان عمل مین آتی ہے۔

سینیگیمبیا

سینیگیمبیا دریاے سینیگال اور دریاے گیمبیا کے دہانون کے متصل واقع ہے یہان سے بیشتر گوند بھرتی ہوتا ہے گورمی جو اس ورد کے نزدیک اور سینٹ لوئیس جو دریاے سنیگال کے دہانہ پر ہے اہل فرانس کی دولبستیان ہین۔

گنی شمالی

گنی شمالی کے مختلف حصے سیرالیون لیبیریا گرین کوسٹ یعنی ساحل دانہ ایوری کوسٹ یعنی ساحل عاج گولڈ کوسٹ یعنی ساحل طلا اور اسلیو کوسٹ یعنی ساحل بردہ اور بنین اور کلبار کہلاتے ہین۔

گرین کوسٹ کو یہ نام مرچ کی ایک قسم سے حاصل ہوا ہے

۱ سینیگیمبیا ۲ سینیگال ۳ گیمبیا ۴ گورمی ۵ ورد ۶ سینٹ لوئیس ۷ فرانس ۸ گنی ۹ سیرالیون ۱۰ لیبیریا ۱۱ گرین کوسٹ ۱۲ ایوری کوسٹ ۱۳ گولڈ کوسٹ ۱۴ اسلیو کوسٹ ۱۵ بنین ۱۶ کلبار

جو وہان باافراط پیدا ہوتی ہی اور مابقی کوسٹس یعنی ساحلون پر
ہاتھی دانت اور سونا اور لونڈی غلام خرید نے کے واسطے
کثرت سے آمدورفت رہتی ہی مغرب مین سیرالیون
برطنی آبادی ہی جو ۱۸۰۸ء مین واسطے انسداد تجارت بردہ فروشی
کے قائم ہوئی سیرالیون کے گوشۂ جنوب و شرق مین لیبیریا
(یعنی مملکت خودمختار) ریاست زنگی خوشحال و خودسر جمہوری
ہی گولڈ کوسٹ پر برٹین کی خاص آبادی کیپ کوسٹ کیسل
ہی اشانٹی اور ڈہومی وحشی سلطنتون مین نہایت
قوی ہین۔

کماسی دارالسلطنت اشانٹی سمندر سے فاصلہ پر ہی اور وہان
کچھ تجارت بھی ہوتی ہی شاہ ڈھومی کی ملازمی مین پانچ ہزار
جنگی عورتون کی فوج رہتی ہی ایام رسمیات مین شاہ مذکور قیدیون
یا اورون کے خونریز سرون پر جو ایسے موقعون پر قتل کیے جاتے ہین
خرامان خرامان چلتا ہی اور جب پادشاہ مرتا ہی تو اوسکی
بیگمات ایک دگر کو ہلاک کرتی ہین اور رعایا مین سے بھی بہت سے
لوگ قتل کیے جاتے ہین تاکہ پادشاہ متوفی کی قبر خون انسانی سے
مٹی تر کرکے بنائی جاوے۔

گنی جنوبی

گنی جنوبی کے خاص حصے لوانگو اور کانگو اور انگولا اور بنگولا برائے نام پرتگیز یعنی اہل پرتگال کی شاہی مین ہین۔

۱۵۱ — جنوبی افریقہ کا بیان

افریقہ جنوبی مین کیپ آف گڈ ہوپ یعنی راس خوش امید اور نیٹل کی برطنی آبادیان اور کافریریا اور بعض دیگر حصص داخل ہین اوسمین بیشتر سطحین ہموار اور مرتفع ہین اور پہاڑونکے سلسلون سے جنوب اور شرق کی جانب محدود۔

جنوبی شرقی ساحل پر کوہ نایو ویلڈ اور اشنیو برگن اور ڈرکنبرگ محیط ہین اور آرنج رود خواہ گریپ مغرب طرف بہکر بحر اطلنٹک مین گرتا ہی۔

کیپ کالونی

کیپ کالونی کو یہ نام کیپ آف گڈ ہوپ سے حاصل ہوا ہی اوسکا طول بحر اطلنٹک سے گریٹ کی رود تک اور عرض افریقہ کے جنوبی ساحل سے آرنج رود تک ہی۔

سلسلہ کوہ نایو ویلڈ کالونی مین گذرتا ہی اور اس ملک

۱ گنی
۲ لوانگو
۳ کانگو
۴ انگولا
۵ بنگولا
۶ پرتگیز
۷ پرتگال
۸ کیپ آف گڈ ہوپ
۹ نیٹل
۱۰ کافریریا
۱۱ نایو ویلڈ
۱۲ اشنیو برگن
۱۳ ڈرکنبرگ
۱۴ گریپ
۱۵ کیپ کالونی
۱۶ کیپ آف گڈ ہوپ
۱۷ گریٹ کی رود
۱۸ آرنج رود
۱۹ نایو ویلڈ
۲۰ کالونی

کی زمین پہاڑ مذکور کی جانب درجہ بدرجہ اور تہ بتہ بلند ہی اور شمال مین خشک سطحین آرینج رود کی طرف ڈھالو ہین —

آب و ہوا

آب و ہوا موافق اور معتدل لیکن خشک بہت ہی دسمبر اور جنوری نہایت گرم اور جون اور جولائی نہایت سرد مہینے ہین —

پیداوار

اکثر نباتات بغایت خوشنما ہوتی ہین گیہون جو رام جی انگور اور ایلوہ نباتی پیداواریون سے خاص ہین اور مویشی اور بھیڑیان بکثرت پالی جاتی ہین —

اور اون اُن اشیاء سے ہی جو بیشتر اور ملکون کو بھرتی ہوکر جاتی ہین —

باشندے

اس سرزمین کے اصلی باشندے یعنی ہاٹنٹاٹ بے شعور لوگ ہین اور اونکی جہالت اور کاہلی اور عدم صفائی ضرب المثل ہی بورش یعنی کاشتکار جو ڈچ اور انگلشیہ خوشباشون کی اولاد سے ہین اِس ملک مین پھیلے ہوے ہین —

اور پورب مین کافر زیادہ بہت ہین۔

ہاٹنٹاٹ بھیڑیون کی پوستینین پہنتے ہین اور اپنے بدنون پر چربی مین کاجل ملاکر لگاتے ہین اور اپنے چہرون کو کالے رنگ سے پوتتے ہین اور اپنے بالون پر چربی کا استر دیتے ہین یہ لوگ زراعت نہین جانتے ہین البتہ گلّے اور مویشی پالتے ہین اور شکار مین خوب مشّاق و ہوشیار ہوتے ہین اونکی چھوٹی چھوٹی جماعتون کو جنمین وے جمع ہوتے ہین کرال کہتے ہین ابتدائی ٹچ نوآباد اونسے بہت بیرحمی سے پیش آئے تھے اب اونمین تربیت درجہ بدرجہ پھیلتی جاتی ہی بعض ہاٹنٹاٹ جو شمالی مسطح سرزمین کی جانب بھگا دیے گئے ہین بشمین کہلاتے ہین اور اور بھی زیادہ متبدل ہین ٹچ بورس عموماً جاہل اور کاہل ہین۔

۱ کافریز
۲ ہاٹنٹاٹ
۳ بشامین
۴ بوشمین
۵ ٹیمبلنڈ
۶ کیپٹاؤن
۷ گرہمس ٹاؤن

شہرات

ٹیمبل بے کے جنوب و غرب مین کیپ ٹاؤن دارالسلطنت واقع ہی جہان جہازون کی آمدورفت بہت رہتی ہی کیپ ٹاؤن سے دوم درجے پر گرہمس ٹاؤن پورب مین سمندر سے فاصلہ پر ہی۔

۱ الگوآبے ۲ فورٹ ایلیزبتھ

الگوآبے مین فورٹ ایلیزبتھ بندر ہی۔

افریقہ کے جنوبی شرقی ساحل پر نیٹل کی برطنی آبادی ۱۸۴۵ء مین قائم ہوئی ہی وہان کوئلہ سنگین اور روئی اور نیل اور لکڑی کے لٹھے پیدا ہوتے ہین۔

۱ الگوآبے ۲ فورٹ ایلیزبتھ ۳ کیپ کالونی ۴ کافری لینڈ ۵ نیٹل ۶ کرسمس

چونکہ واسکوڈیگاما نے اس کران کو کرسمس یعنی حضرت عیسیٰ کی پیدایش کے دن دریافت کیا تھا اسلیے اوسکا نام نیٹل رکھا تھا۔

کیپ کالونی اور نیٹل کے درمیان کافری لینڈ کا ملک واقع ہی جسمین کافری جنگی اور چوپانی لوگ آباد ہین یہان زراعت بھی کسیقدر ہوتی ہی۔

۱۵۲۔ شرقی افریقہ کا بیان

نیٹل سے آبنائے باب المندب تک کل ساحل افریقہ شرقی مین داخل ہی چنانچہ اوسکے حصص خاص مندرج ذیل ہوتے ہین

۱ نیٹل ۲ سوفالہ ۳ موزمبیق ۴ پرتگیز ۵ زنگبار ۶ اجان ۷ امام مسقط

جنوب مین سوفالہ اور موزمبیق جنمین پرتگیز کی کچھ بستیان ہین اور شمال مین زنگبار اور اجان جو امام مسقط کی حکمرانی مین ہین۔

وسط کا حال کم معلوم ہی۔

۱ الگوآبے ۲ فورٹ ایلیزبتھ ۳ کیپ کالونی ۴ کافری لینڈ ۵ نیٹل ۶ کرسمس ۷ باسل مشن ۸ موفالا ۹ موزمبیک ۱۰ پورتگیز ۱۱ زنگبار ۱۲ عجان ۱۳ مسقط

ساحل اکثر نشیبی ہین اور بعض قطعات مین ریگستانی اور بعض
مین دلدلی۔

زمبیزی کہ دریاے خاص ہی سوفالہ اور موزمبیق کے
مابین حد فاصل ہی۔

بوراوہ طلا ہاتھی دانت شہد موم گوند اور مصالح
خاص پیدا واریان ہین تجارت بردہ فروشی بڑی کثرت سے
ہوتی ہی۔

باشندے اکثر اقوام زنگی سے ہین جو جہالت اور بدعقیدگی مین
گرفتار رہین۔

اگرچہ پرتگیز یعنی اہل پرتگال کی بستیون مین بعض لوگ مذہب
عیسوی رکھتے ہین جو بگڑی ہوئی صورت کا ہی اور شمالی قومون
مین سے بہت سے محمدی ہین الا مذہب بت پرستی ہی بکثرت
رائج ہی۔

شہرات

بندر سے فاصلے پر شینا عملداری پرتگیز کا دارالحکومت
دریاے زمبیزی پر ہی اور سوفالہ اپنے ہمنام خلیج پر اور کوئلمین
دریاے مذکور کے دہانہ پر اور موزمبیق ایک جزیرے پر ہے تینون

اہل پرتگال کے بندر ہین۔

۱ مینگیڈوکا کا خط استوا کے شمال ہی اور ۲ ماسباس اور ۳ زنزیبار اور ۴ کویلوآ جو خبریرون پر واقع ہین امام مسقط کے شہر ہین۔

۱ مومباسا
۲ زنجبار
۳ کلوا
۴ کویلوا

۱۵۳ - خبرائرا فریقہ کا بیان

خبریرۂ سقطبطر کہ راس گارڈافیو کے شرق ہی ایلیوہ سے مشہور ہی اور افریقہ کے شرق میڈیگاسکر کا بڑا خبریرہ وسعت مین احاطہ بنگالہ کے شرقی صوبجات کے برابر ہی اوسمین پہاڑون نے شمال سے جنوب تک گذر کیا ہی اوسکے وسط کی آب و ہوا سرد و موافق ہی اور ساحل گرم اور تپ آور ہی زمین بہت پیداوار ہی اور مویشی کثرت سے ہوتے ہین۔

۱ سقطبطر
۲ گارڈافیو
۳ میڈیگاسکر

عملداری شخصیہ ہی۔

عرصۂ چند سال سے مذہب عیسوی کی باوجود ممانعت اور ایذارسانی ملکۂ ظالمہ خبریرۂ مذکورہ کے بڑی ترقی ہوئی ہی اوسکا بیٹا وارث تاج و تخت اب عیسائی ہوگیا ہی اور وہ بھی اب مرگئی ہی۔

وسط کے نزدیک ٹاناناریوو دارالسلطنت ہی۔

اور ٹاماٹیو شرقی کران پر بڑا بندر ہی۔

میڈیگاسکر کے شرق جزیرہ بوربن فرانس کے تحت حکومت ہے
وہان کا خاص پیداوار شکر ہے۔

میڈیگاسکر کے شرق ماریشیاس کا سیراب جزیرہ برطانیہ
سے متعلق ہے۔

یہان زراعت کی خاص شے نیشکر ہے۔

اور دارالسلطنت اس جزیرے کا پورٹ لوئیس ہے۔

بحراطلانٹک مین سینٹ ہلینا چھوٹا جزیرہ ہے۔

اور شاہ نپولین بوناپارٹ کا مقام جلاوطن ہونے کے سبب سے
مشہور ہے۔

راس ورڈ کے مغرب مجمع الجزائر کیپ ورڈ پرتگال کی عملداری
مین ہین۔

جزائر کینری کہ صحارا کے شمال سے تقریباً ساٹھ میل کے فاصلہ پر
ہین اسپین سے تعلق رکھتے ہین اور شرف مین جو ان
سب مین بڑا ہے کوہ آتش فشان کی ایک مرتفع چوٹی ہے۔

جزائر کینری کے شمال جزیرہ مڈیرا پرتگال کے زیر حکومت ہے اور
آب وہوا معتدل اور تحفہ شراب سے مشہور۔

۱۵۴- امریکہ کا بیان

۱ میڈیگاسکر
۲ بوربن
۳ ماریشیاس
۴ پورٹ لوئس
۵ سینٹ ہلینا
۶ نپولین بوناپارٹ
۷ راس ورڈ
۸ کیپ ورڈ
۹ کینری
۱۰ اسپین
۱۱ ٹینیریف
۱۲ مڈیرا
۱۳ پرتگال

۱ امریکہ
۲ ہندوستان
۳ پنامہ
۴ ڈارین

امریکہ بحر اطلانطک اور بحر الکاہل کے درمیان ہے۔
چنانچہ بحر مسبوق الذکر اوسکے پورب ہے اور بحر مابعد الذکر اوسکے
پچھم اور بحر شمالی اوتر مین۔

یہ براعظم دو بڑے حصون یعنی امریکہ شمالی اور امریکہ جنوبی
سے مرکب ہے جو خاکنائے پناما یا ڈارین سے موصل ہین
امریکہ کا رقبہ تقریباً ڈیڑھ کروڑ میل مربع ہے۔
یہ ربع اپنے دریاؤن اور جھیلون کی جہت سے کہ باعتبار کلانی
تمام جہان مین لاثانی ہین قابل امتیاز ہے۔
چونکہ امریکہ شمالی کے ساحلون مین بڑے بڑے دندانے ہین
اور اوسمین خشکی سے محیط سمندر بھی بڑے وسیع اور فراخ ہین اسلیے
وہ اس بات مین یورپ کے مشابہ ہے۔
اور جو امریکہ جنوبی کا کنارہ شکستہ کم ہے اس سبب سے وہ اس
امر مین افریقہ کی مانند ہے۔
اس براعظم کے دونون حصص مین پہاڑون کا ایک طول و طویل
سلسلہ شمالاً جنوباً مغربی کران کے نزدیک گذرتا ہے جسمین کوہ آتش فشان
بکثرت ہین۔
جانب مقابل یعنی شرقی کنارے پر ایک زنجیرہ پہاڑون کا کم بلند ہے۔

اور وسط مین بڑا ہموار تختہ ہو اور بڑے بڑے دریاؤن سے
سیراب۔

میلان زمین عموماً شرق کی طرف ہو۔

امریکہ کی آبادی تخمیناً ساڑھے چھ کروڑ ہو۔

امریکہ شمالی مین چار کروڑ ستر لاکھ باشندون کے قریب ہین
اور امریکہ جنوبی مین ایک کروڑ اسی لاکھ۔

۱۵۵ - امریکہ شمالی کا بیان

امریکہ شمالی کے حصص خاص حسب تصریح ذیل ہین۔

شمال مین امریکہ روسی اور امریکہ برطانی۔

اور وسط مین ممالک متحدہ۔

اور جنوب مین میکسیکو اور گاتیمالا اور سین سالویڈر
اور ہانڈیوراس اور نکاراگوآ اور کوسٹاریکا کا
رقبہ تخمیناً اسی لاکھ میل مربع ہو۔

(تتمہ نمبر ۱ کو دیکھو)

نشکی کے اندر جو آب شور کے شگاف ہین وہ نیچے لکھے جاتے ہین
یعنی گرنلینڈ کے مغرب ۲۰ اُنبائے ڈیوس ۲۱ اور خلیج
بفین ۲۲ ہین اور خلیج ہڈسن ۲۳ ایک وسیع بحیرہ ہو اور بذریعہ

۱ امریکہ
۲ امریکہ کا
۳ امریکہ کی
۴ خیرنی
۵ میکسیکو
۶ گاٹیمالا
۷ سین سالویڈر
۸ ہانڈیوراس
۹ نکاراگوآ
۱۰ کوسٹاریکا
۱۱ پناما
۱۲ ڈیوس
۱۳ بفن
۱۴ ہڈسن

آبنائے بڑسن بحر اطلنٹک سے اتصال رکھتا ہے۔

اور خلیج سینٹ لارنس دریائے سینٹ لارنس کے دہانے کے متصل ہے۔

اور خلیج میکسیکو ممالک متحدہ کے جنوب ہے۔

اور بحیرہ کاریبین جزائر ہند مغربی اور جنوبی امریکہ کے مابین ہے۔

اور خلیج کالیفورنیا میکسیکو کے مغرب ہے۔

جزیرہ نما

بڑے بڑے جزیرہ نما یہ ہیں۔

یعنی شرق میں لیبرڈار اور نووا سکوشیا۔

اور جنوب میں فلاریڈا اور یوکیٹان۔

اور مغرب میں لوار کالیفورنیا۔

جزائر

گوشہ شمال و شرق میں گرینلینڈ۔

اور شمال میں جزائر سومرسٹن اور کاکبرن اور میلول۔

اور لیبرڈار کے گوشہ جنوب و شرق میں۔

۱ گرینلینڈ ۲ کوبرنگٹن ۳ ورتھ ۴ بافن ۵ بکسٹن ۶ کالیدونیا ۷ نیو فاؤنڈ لینڈ ۸ نیو برنسوک ۹ نیو کوشیا ۱۰ پرنس ایڈورڈ ۱۱ کیپ بریٹن ۱۲ انٹی کوسٹی ۱۳ انٹی کوسٹی ۱۴ نیو فاؤنڈ لینڈ ۱۵ لیبرڈار ۱۶ ہڈسن ۱۷ ہڈسن ۱۸ ہڈسن ۱۹ ہڈسن ۲۰ ہڈسن ۲۱ ہڈسن ۲۲ ہڈسن ۲۳ ہڈسن ۲۴ ہڈسن ۲۵ ہڈسن ۲۶ ہڈسن ۲۷ ہڈسن ۲۸ ہڈسن ۲۹ ہڈسن

نیوفیولینڈ۔

اور خلیج سینٹ لارنس مین جزائر کیپ برٹین

اور پرنس ایڈورڈ اور امریکہ شمالی اور امریکہ جنوبی

کے مابین جزائر ہند مغربی۔

اور امریکہ برطینی کے مغرب جزائر ونیکوور۔

اور کوئین چارلٹ اور امریکہ روسی کے مغرب جزائر الوشین

یا فاکس۔

۱ نیوفاؤنڈ لینڈ
۲ سینٹ لارنس
۳ کیپ برٹین
۴ پرنس ایڈورڈ
۵ امریکہ شمالی
۶ ونیکوور
۷ الوشین
۸ فاکس

کوہ

سلسلہ کوہ اینڈیز کا ایک جز خاکنارے پناما سے بحر شمالی تک

چلا گیا ہے چنانچہ سلسلہ مذکور کے اوس حصے کو جو ممالک متحدہ مین

واقع ہے کوہ راکی کہتے ہین سلسلجات متفرق سمندر کے

کنارے کنارے کالیفورنیا سے امریکہ روسی تک گذر کرتے ہین

جنمین قلہ مونٹ الایس کی بلندی سترہ ہزار آٹھ سو ساٹھ

فیٹ ہے اور یہی چوٹی امریکہ شمالی مین سب سے زیادہ

بلند ہے۔

ممالک متحدہ کے شرق کوہ الیگینی کا سلسلہ کم بلند

ہے۔

۹ اینڈیز
۱۰ پناما
۱۱ کالیفورنیا
۱۲ راکی
۱۳ الایس
۱۴ الیگینی

دریاؤن کا بیان

دریاے میکنزی[1] اور کاپرماین[2] اور لیک یا فرش[3] بحر شمالی مین گرتے ہین۔

اور دریاے سینٹ لارنس[4] کینیڈا کی جھیلون سے نکلکر[5] مین جاتا ہے۔

اور دریاے ہڈسن[6] نیویارک کے متصل بحر اطلانٹک مین داخل ہوتا ہے۔

اور دریاے سسکویہانا[7] جنوبی سمت مین بہکر چیسا پیک[8] مین جا ملتا ہے۔

اور دریاے مسیسیپی[9] یعنی ابو الماء دکھن طرف بہکر خلیج میکسیکو مین گرتا ہے۔

اوہیو دریاے الینایس[10] اور اوہیو اپنے معاون مسیسی[11] کے ساتھ شرق سے آکر ملتے ہین۔

اور مغرب سے ریڈ ریور[12] یعنی دریاے سرخ اور آرکنساس[13] اور مسوری[14] دریاے مذکور الصدر مین شامل ہوتے ہین۔

دریاے کولرمیڈو[15] اور ریو گرینڈ ڈل نارٹ[16] یعنی

۱ میکنزی
۲ کاپرماین
۳ لیک
۴ سینٹ لارنس
۵ کینیڈا
۶ ہڈسن
۷ نیویارک
۸ سسکویہانا
۹ چیسا پیک
۱۰ مسیسیپی
۱۱ مسیسی سپی
۱۲ اوہیو
۱۳ الینایس
۱۴ ریڈ ریور
۱۵ آرکنساس
۱۶ مسوری
۱۷ کولرمیڈو
۱۸ ریو گرینڈ ڈل نارٹ

(شمال کا دریاے عظیم) خلیج میکسیکو مین پڑتے ہین۔

اور دریاے کولرڈو اور سیکرمنٹو اور آرگن مغرب طرف سے بہکر بحر اطلنٹک مین جا ملتے ہین۔

جھیلین

جھیل سوپیریر جسکی وسعت تقریباً میسور کے برابر ہی کرہ زمین مین سب آب شیرین کی جھیلون سے بڑی ہی۔

اور جھیل مچیگان اور ہیوران سے کہ اوسکی نسبت دوسری ایک ثلث کے چھوٹی ہین اتصال رکھتی ہی۔

اور یہ پچھلی دونون جھیلین بھی جھیل ایری اور آنٹیریو سے موصل ہین۔

جھیل وینیپیگ خلیج ہڈسن سے ملی ہوئی ہی۔

اور جھیل اتھیباسکا اور گریٹ اسلیو لیک اور گریٹ بیر لیک دریاے میکنزی کے پاٹ مین ہین۔

گریٹ سالٹ لیک کوہ راکی کے مغرب اور نکاراگوا

۱ سلیس کا
۲ سیکرامنٹو
۳ سلاریان
۴ پوپیریسر
۵ سمیور
۶ سیڈیگان
۷ ہیوران
۸ ایری
۹ اونٹیریو
۱۰ وینیپیگ
۱۱ ہڈسن
۱۲ اتھیباسکا
۱۳ میکنزی
۱۴ گریٹ بیر جھیل
۱۵ گریٹ اسلیو جھیل
۱۶ گریٹ سالٹ لیک
۱۷ راکی
۱۸ نکاراگوا

جھیل وسطی امریکہ مین واقع ہین۔

آب وہوا

دنیا عتیق کی نسبت امریکہ کی آب وہوا اکثر سرد ہی کوہ راکی[2] کے مغرب جو سطح مستوی ہی اوسمین بارش شاذ ہوتی ہی اور جزائر ہند مغربی مین کبھی کبھی آندھیان مضر مہلک برپا ہوتی ہین۔

۱ راکی
۲ کالی کو
۳ میکسیکو

پیداوار

کالیفورنیا[2] مین سونا بمقدار کثیر ملتا ہی اور میکسیکو[3] مین چاندی اور تانبا اور لوہا اور کوئلہ سنگین اور نمک مختلف حصون مین پیدا ہوتے ہین مکہ اور چانول اور شکر اور تمباکو اور روئی زیادہ گرم ملکون مین بکثرت بوئی جاتی ہین اور ممالک معتدلہ مین گیہون اور اور غلے بہت ہوتے ہین مہاگنی اور بکم کے قیمتی درخت جنوب مین ہوتے ہین۔

اور ممالک متحدہ مین شکر چیل یعنی درخت شکر افراط سے ہوتا ہی۔

اکثر جگہون مین بڑے بڑے بن ہین اور گھوڑے اور مویشی

اور بھیڑیان بہتات سے ہوتی ہین اور کئی قسم کے ہرن بھی پائے جاتے ہین جنمین بعض مثل موز کے خوب قد آور ہوتے ہین —

درندگان وحشی سے خاص ریچھ ہین —

اور ریٹل اسنیک ایک قسم کا سانپ بڑا مہلک موذی ہی —

باشندے

اصلی باشندے امریکہ کے ہندی کہلاتے ہین اور اونکی نسبت یوروپی نوآباد وہان کے آبادی مین زیادہ ہین جنوب مین افریقہ کے حبشی بھی کثرت سے ہین —

ممالک متحدہ مین مذہب پروٹسٹنٹ اور میکسیکو مین اور اوس سے جنوب کی جانب مذہب رومن کیتھولک رائج ہی —

اور بہت ہندی ابتک بت پرست ہین —

۱۵۷ گرنلینڈ کا بیان

گوشۂ شمال و شرق مین گرنلینڈ یا ڈنیش امریکہ ہی جو بہت بڑا جزیرہ تصور کیا جاتا ہی یہ ملک کوہستانی اور

P ریٹل سنیک
۲ بوآ کنسٹرکٹر
۳ میکسیکو
۴ رومن کیتھولک
لیک
۵ ڈینش ٹیریٹری

ویرانہ ہو جسمین سے اکثر برف اور پالے سے مستور رہتا ہی
اگرچہ جنوبی مغربی کران پر چند ٹونیش یعنی ٹونار کی نوآباد
ہین لیکن مابقی باشندے اکثر وحشی اقوام سے ہین
جو اسکومیو کہلاتے ہین اور شکار اور ماہی گیری سے زندگی
بسر کرتے ہین۔

روسی امریکہ

برّاعظم امریکہ کے شمالی مغربی خبر سے روسی امریکہ مرکب
ہی۔
یہ ملک سرد اور بیڑا اور ویران ہی۔
اور اقوام وحشی اور روسی نوآبادون کی مختصر کمپنیون سے آباد جو
شنبور جمع کرنے مین مصروف رہتے ہین۔
جزائر الوتیان کے بہت ہندی تہ زمین کے نیچے رہتے
ہین۔

برطانی امریکہ

برطانی امریکہ شمال مین بحر آرکٹک یا شمالی سے
اور شرق مین بحر اطلنٹک اور جنوب مین ممالک متحدہ
سے اور مغرب مین بحر الکاہل اور روسی امریکہ سے محدود ہی

بہ نسبت ہندوستان کے اوسکی وسعت دوچند سے زیادہ اعلا آبادی تخمیناً صرف بتیس ہی لاکھ ہی۔

ممالک خلیج ہڈسن[۲] اور لیبرڈار[۳] اور کینیڈا[۴] اور نیو برنسوک[۵] اور خبریرہ نانو وا اسکوشیا[۶] اور جزائر نیوفونڈلینڈ[۷] اور کیپ برٹن[۸] اور پرنس اینڈورڈ[۹] یے خاص حصے ہین۔

ممالک خلیج ہڈسن کا بڑا تختہ شمال کی جانب کینیڈا اور ممالک متحدہ سے بحر شمالی کے ہولناک اور ویران کنارون تک مبسوط ہی۔

عموماً اوسکی سطح وسیع ہموار ہی گو شمال اور جنوب کو چند سے بیلان رکھتی ہی۔

جھیلون کا ایک سلسلہ کینیڈا[۴] سے بحر شمالی تک چلا گیا ہی جنمین سے جنوبی کا پانی خلیج ہڈسن[۱۰] مین جاتا ہی۔

اور شمالی کا دریاے میکنزی[۱۱] مین آب و ہوا بشدت سرد ہی چنانچہ جھیلون پر بعض مرتبے برف آٹھ فیٹ دبیز جم جاتی ہی شمال مین چند باشندے اسکویمو[۱۲] ہین اور جنوب مین بندی جو شکار اور ماہی گیری سے بسر اوقات کرتے ہین

۲ ہڈسن
۳ لیبرڈار
۴ کینیڈا
۵ نیوبرنسوک
۶ نانووا اسکوشیا
۷ نیوفونڈلینڈ
۸ کیپ برٹن
۹ پرنس اینڈورڈ
۱۰ ہڈسن
۱۱ میکنزی
۱۲ اسکیمو

صرف سنبورون کی تجارت ہوتی ہے۔

ممالک قطبی

اگرچہ پچھلی تین صدیون مین ہندوستان کی شمالی مغربی راہ دریافت کرنے کے واسطے کئی قصد ہوے الابسبب شدت برف کے کوئی جہاز اوس راستہ سے گذر نہ کر سکا گو سیاحون نے خشکی کی راہ سے براعظم امریکہ کو وار پار طے کیا ہے۔

ان مہمون مین صدہا جانین ضائع ہوئی ہین۔

سرجان فرینکلن صاحب جو ۱۸۴۵ء مین جہاز پر روانہ ہوے تھے سب اپنے ہمراہیون کے ساتھ راہی ملک بقا ہوے۔

۱۵۸۔ کینیڈا کا بیان

دریاے ایٹواسے کینیڈا کے دو حصے ہوگئے ہین۔

ایک کینیڈا غربی دوسرا کینیڈا شرقی۔

کینیڈا غربی بڑی جھیلون کے شمالی کنارون کی جانب اور کینیڈا شرقی دریاے سینٹ لارنس کے ہر دو اطراف مین واقع ہے۔

موسم گرما گرم ہوتا ہے اور موسم سرما طویل و شدید۔

زمین عموماً پیداوار ہی جس سے گیہون اور مکہ اور سن بافراط
حاصل ہوتا ہی۔
یہ ملک بہت سا جنگل سے مستور ہی۔
اور لکڑی کے لٹھے جو بڑے بڑے بیڑون مین باندھ کر دریاے
اٹیوا سے اوتار دیے جاتے ہین وہی بھرتی کے اشیا خاص
ہین۔
کینیڈا غربی کے باشندے اکثر برطانی نوآباد ہین اور انکا
مذہب پروٹسٹنٹ طریق کا ہی۔
کینیڈا شرقی بیشتر اہل فرانس کی آل و اولاد سے آباد ہی جو
مذہب سے رومن کیتھولک ہین۔

شہرات

آنٹیریو جھیل کے مغربی سرے کے متصل ٹورانٹو غربی کینیڈا
کا دارالحکومت ہی۔
اور جھیل مذکور سے جس مقام پر دریاے سینٹ لارنس برآمد
ہوا ہی اوسکے قریب کنگسٹن تجارتی شہر ہی۔
دریاے سینٹ لارنس کے ایک جزیرہ پر مانٹریل کینیڈا شرقی
کا پایہ تخت سوداگری کا مقام ہی۔

۱ ونڈسر
۲ ہملٹن
۳ لندن
۴ سرنیا
۵ ٹورانٹو
۶ کنگسٹن
۷ مانٹریل

۱ کیلیفکس
۲ شارلاٹ ٹاؤن
۳ سڈنی
۴ ہیلی فیکس
۵ کیڈیاک جزیرہ
۶ ہیلی فیکس
۷ سکاٹ لینڈ جدید

کویبک دریاے سینٹ لارنس پر باستواری محصور ہے۔

نیو برنسوک

جین کہ ممالک متحدہ سے ایک ریاست ہے اور نووا اسکوشیا کے مابین نیو برنسوک واقع ہے۔

اس ملک کی سطح گھنے جنگلون اور بنون سے چھپی ہوئی ہے۔ لکڑی کے لٹھے بکثرت دساور کو جاتے ہین اور تعمیر جہازات بقدر کثیر عملمین آتی ہے۔

فریڈرکٹن دریاے سینٹ جان پر دارالحکومت ہے۔ اور سینٹ جان کہ دہانہ دریاے سینٹ جان کے قریب ہے تعمیر جہازات سے شہرت پذیر ہے۔

نووا اسکوشیا

جزیرہ نما نووا اسکوشیا (یعنی اسکاٹلینڈ جدید) نیو برنسوک کے پورب ہے۔

یہ سرد و مرطوب ملک لوہے اور سنگین کوئلے سے زرخیز ہے لکڑی کے لٹھون کی تجارت اور مچھلیون کا شکار نفع بخش ہے اور بلیفاکس جین کہ شرقی کران پر دارالحکومت ہے تخفہ بندر ہے جس سے برطانیہ کے ساتھ جہازات وخانی کی آمدورفت برابر

جاری رہتی ہے۔

کیپ برٹین اور پرنس ایڈورڈ

جزیرہ کیپ برٹین اور جزیرہ پرنس ایڈورڈ خلیج سینٹ لارنس مین نو اسکوشیا کے شمال واقع ہین۔

نیوفونڈلینڈ

جزیرۂ کلان نیوفونڈلینڈ ناہموار ہے اور لیبرڈار سے بذریعہ آبنائے بیل آیل کے جدا ہوا ہے۔

آب وہوا نم وسرد ہے۔

اس جزیرہ سے خاص فائدہ یہ ہے کہ اوس سے نیوفونڈلینڈ کے گریٹ بینک (یعنی کنارۂ عظیم) پر کاڈ ایک قسم کی مچھلی کا بیش قیمت شکار حاصل ہوتا ہے۔

گوشہ جنوب وشرق مین سینٹ جان دارالحکومت امریکہ کے اور شہرون کی نسبت یورپ سے زیادہ قریب ہے۔

۱۵۹ — ممالک متحدہ کا بیان

ممالک متحدہ شمال مین برطانی امریکہ سے اور شرق مین بحر اطلنٹک سے اور جنوب مین خلیج میکسیکو اور میکسیکو سے اور غرب مین بحرالکاہل سے محدود ہین۔

۱ کیپ ڈیسٹن
۲ ہیلیفاکس
۳ نیوفاؤنڈلینڈ
۴ لیبرڈار
۵ بیل آیل
۶ کاڈ
۷ سینٹ جان
۸ مکسیکو

سطح

ممالک متحدہ کی وسیع سطح عموماً مستوی ہی اور پہاڑون کے دو خاص سلسلون سے منقطع

سلسلہ کوہ الیگھینی[1] یا اپیلیشیان[2] اوسط درجہ کے آرائفی کا کینیڈا شرقی سے جانب جنوب چلا گیا ہی اور زنجیرہ بلند کوہ راکی[3] غرب مین واقع ہی

دریا

ممالک متحدہ کی مثال دنیا مین کوئی ملک اسقدر وسیع و فراخ پانی سے ایسا خوب سیراب نہین ہی

دریاے کنیکٹیکٹ[4] اور ہڈسن[5] اور ڈیلاویر[6] اور سسکوہانہ[7] اور پوٹومیک[8] جانب شرق بحر اطلینٹک مین بہتے ہین

دریاے مسیسپی[9] دکھن طرف بہکر خلیج میکسیکو مین گرتا ہی

اس دریا مین جانب شرق سے وسکانسن[10] اور الینایس[11] اور اوہیو[12] اور جانب غرب سے مسوری[13] اور آرکینساس[14] اور

۱ اپلیچینی ۲ اپیلیچیئن ۳ راکی ۴ کنیکٹیکٹ ۵ ہڈسن ۶ ڈیلاویر ۷ سسکیہانا ۸ پوٹومیک ۹ مسیسپی ۱۰ وسکانسن ۱۱ الینایس ۱۲ اوہیو ۱۳ مسوری ۱۴ آرکنساس

ریڈوڈ ملتے ہین

کولریڈو خلیج کالیفورنیا مین داخل ہوتا ہی۔

اور سیکرمینٹیو اور آرگین پچھم طرف بہکر بحرالکاہل مین شامل ہوتے ہین۔

آب وہوا

گوشہ شمال و شرق مین سرد ہی وسط مین معتدل اور جنوب مین گرم۔

معدنیات

لوہا اور سیسہ اور کوئلہ سنگین بڑی افراط سے پائے جاتے ہین اور طلا بمقدار کثیر کالیفورنیا سے حاصل ہوتا ہی۔

نباتات

اگرچہ شمال کے بعض اضلاع جو کوہ راکی کے جانبین واقع ہین اوسر ہین لیکن عموماً ممالک متحدہ کی اراضی سیر حاصل ہی۔

دریاے مسیسپی کے مغرب جو بڑے بڑے وسیع و فراخ

۲ روڈ ریور
۲ کول رڈو
۳ کالی فو۔ نیا
۴ سیکرمینٹو
۵ آرگان

ہمارے خنکو پریری یا سیوانہ کہتے ہین لمبی گھاس سے پر
الا درختون سے خالی ہین

۱ پریری
۲ پمپس
۳ ماکیز
۴ ویلڈ
۵ ہیتھ

گیہون اور چانول اور مکہ اور روئی اور
تماکو اور اوکھ اور سن اور پٹ سن
خاص نباتی پیداوار ہین

حیوانات

گھوڑے اور مویشی اور بھیڑیان خاص پالتو جانور ہین
ہرن اور بیسن ایک قسم کا جنگلی بیل پریریون مین بکثرت
ہوتے ہین بعض جنگلون مین ریچھ پائے جاتے ہین
اور مانگ برڈ ایک قسم کا پرند اسلیے قابل تعریف ہے کہ آوکو
آوازون کے تقلید کرنے کی خوب قوت حاصل ہے

۱۶۰ — باشندونکا بیان

آبادی جو تقریبا تین کروڑ ۳۰۰۰۰۰۰ اور بیس لاکھ ۲۰۰۰۰۰ ہر حد بڑھتی جاتی
ہے قدرے اس باعث سے ہے کہ یورپ کے سب ملکون سے
لوگ آکر اس نواح مین بھرتے جاتے ہین کل آبادی سے
دو کروڑ اسی ۲۸۰۰۰۰۰ لاکھ کے قریب اہل یورپ ہین جنمین سے اکثر مہاجر
بریطانیہ کے آئے ہوے یا اونکی اولاد ہین

چالیس لاکھ کے قریب حبشی غلام ہین اور تخمیناً چار لاکھ ہندی ہین۔

یے لوگ اپنی چستی وچابکی اور دانشمندی سے مشہور ہین۔

تجارت

سوداگری ازبس وافر ہے اور بریطانیہ کی تجارت سے صرف دوسرے ہی درجہ پر ہے پنبہ اور کتانی اور اونی اسباب اور اشیاء فلزاتی اور ریشم اور چاء اور قہوہ اور شکر تری اور شراب اشیاء خاص صادرتی کے ہین اور روئی اور تمباکو اور گیہون اور میدہ اور چانول اور لکڑی کے شہتیر صادرتی کے اشیاء خاص ہین

تعلیم

ممالک شمالی مین تعلیم کا رواج عام ہے اور اکثر باشندون کا مذہب پروٹسٹنٹ ہے گو کوئی دین ازروے قانون معین نہین ہے۔

گورنمنٹ

حکمداری جمہوری متفقہ ایک پریزیڈنٹ اور ایک جلسہ سینیٹرس اور ایک جلسہ اپریزینٹیٹوس سے مرکب ہے ان دونون جلسون کو کانگریس کہتے ہین۔

ہر مملکت کو اپنے خاص نظم ملات کے نظم ونسق مین اختیارات خودسری

۲ شاہنشاہ
۳ پرزیڈنٹ
۴ سینیٹر
۵ ریپریزینٹیٹو
۶ کانگریس

حاصل ہیں فی الحال پینتیس ممالک اور چار ضلعے ہیں

اور نیز کولمبیا کا ایک چھوٹا ضلع جسکا دارالحکومت واشنگٹن ہے

سنہ ۱۸۶۱ء میں بروہ دا یعنی جنوبی ممالک نے اپنا جدا

تعہد بنانے کا قصد کیا چنانچہ اسی باعث سے ہنگامہ جنگ و فساد

اب تک برپا ہو رہا ہے

۱۶۱ — نقشہ ہائے کا بیان

۱ میین	۲ نیو ہیمپشر	۳ ورمونٹ	
۴ میسا چوسٹس	۵ رہوڈ آئیلنڈ	۶ کنیکٹیکٹ	۷ سب یہ شمالی یا نیو انگلینڈ کے ممالک ہیں
۸ نیویارک	۹ نیو جرسی	۱۰ پنسلوینیا	۱۱ ڈیلاویر
۱۲ میری لینڈ	۱۳ ورجینیا	۱۴ نارتھ کارولینا	۱۵ ساؤتھ کارولینا
۱۶ جارجیا	۱۷ فلارڈا	۱۸ الاباما	۱۹ مسیسپی
۲۰ لوزیانا	۲۱ ٹیکزاس		

یہ نو جنوبی ممالک ہیں

۱ کونیکٹیکٹ
۲ کنٹکی
۳ مین
۴ میری لینڈ
۵ مسیسپی
۶ نیو ہیمپشر
۷ نیو جرسی
۸ نیویارک
۹ نارتھ کارولینا
۱۰ اوہیو
۱۱ پنسلوینیا
۱۲ رہوڈ آئیلنڈ
۱۳ ساؤتھ کارولینا
۱۴ ٹینیسی
۱۵ ورمونٹ
۱۶ ورجینیا
۱۷ ویسٹ ورجینیا
۱۸ وسکانسن
۱۹ الینوئس
۲۰ انڈیانا
۲۱ آئیووا
۲۲ کنساس

آرکنساس	ٹینیسی
کینٹکی	اوہیو
مچیگان	انڈیانا
الینائیس	مسوری
وسکانسن	آیووا
مینیسوٹا	کنیزاس
یوٹا	ارگین
کالیفورنیا	

یے پندرہ مغربی ممالک ہین

نیو میکسیکو	واشنگٹن
نبراسکا	ڈکوٹا

یے چار خطے ہین

(تتمہ نمبر ۱ کو دیکھو)

۱۶۲ — شہرون کا بیان

دریاے پوٹومیک پر واشنگٹن دارالسلطنت

مقام اجلاس کانگریس کا ہی

۱ ارکنساس
۲ ٹینیسی
۳ کینٹکی
۴ اوہیو
۵ مچیگان
۶ انڈیانا
۷ الینائیس
۸ مسوری
۹ وسکانسن
۱۰ آیووا
۱۱ مینیسوٹا
۱۲ کنیزاس
۱۳ یوٹا
۱۴ ارگین
۱۵ کالیفورنیا
۱۶ نیو میکسیکو
۱۷ واشنگٹن
۱۸ نبراسکا
۱۹ ڈکوٹا
۲۰ کانگریس
۲۱ کانگریس
۲۲ واشنگٹن

دہانہ دریاے ہڈسن[1] کے پاس ایک جزیرے پر
نیویارک[2] ہے۔
جو امریکہ[3] کے شہرون مین سب سے بڑا اور باعتبار تجارت تمام
دنیا مین درجۂ دوم پر ہے۔
آبادی اب تقریباً سات لاکھ ہے۔
پنسلوینیا[4] مین فلیڈلفیا[5] نیویارک[6] کے جنوب
مغرب ممالک متحدہ مین دوم درجہ کا شہر ہے۔
اور سرشتجات علمیہ اور فیض عام سے نامور۔
آبادی تقریباً چار لاکھ ہے۔
بوسٹن[7] شرقی کران پر میساچوسٹیس[8] کا دارالامارت
باعتبار تجارت نیویارک[9] سے دوم مرتبہ پر
ہے۔
بالٹیمور[10] میرلینڈ[11] مین خلیج چیساپیک[12] پر ہے جہان سے
میدہ کی بہت بھرتی ہوتی ہے
جنوبی کارولائیا[13] مین گوشۂ جنوب و شرق کی جانب چارلسٹن[14]
بڑا بندر ہے
جورجیا[15] مین نیوار[16] ندیے سیوینی[17] پر

۱ ہڈسن
۲ نیویارک
۳ امریکہ
۴ پنسلوینیا
۵ فلیڈلفیا
۶ نیویارک
۷ بوسٹن
۸ میساچوسٹس
۹ نیویارک
۱۰ بالٹی مور
۱۱ میرلینڈ
۱۲ چیساپیک
۱۳ کیرولینا
۱۴ چارلسٹن
۱۵ جورجیا
۱۶ نیوار
۱۷ سیوینی

اوسکے دہانے سے تقریباً بفاصلہ سترہ میل واقع ہو یہ جنوب کا بڑا تجارتی شہر ہو اور روئی کی سوداگری کا صدر مقام۔

مسوری اور مسیسپی کے اتصال سے سترہ میل نیچے سینٹ لوئس بڑا دریائی بندر ہو۔

دریائے [illegible] پر شسمیاتی اسلیے مشہور ہو کہ وہاں سونے کی تجارت اور دیگر اجناس کی بھرتی کا بڑا بازار ہو۔

[illegible] سے [illegible] نیکوٹیا کے مغرب پیسیفک آہنی دستکار ریلوے کا صدر مقام ہو

چیسپیک جھیل پر بالٹیمور مقام تجارت کا شہر ہو۔

سینفرانسسکو کالیفورنیا کا شہر اعظم ہو جہاں سے سونا اور پارہ بقدار کثیر اور ملکوں کو جاتا ہو۔

۱۶۳ - میکسیکو کا بیان

میکسیکو شمال میں ممالک متحدہ سے محدود ہو شرق میں ممالک متحدہ خلیج میکسیکو سے اور جنوب میں امریکہ وسطی سے اور مغرب میں بحرالکاہل سے

سطح

اس ملک کے وسط کی سطح مرتفع اور مستوی ہو اور شمال سے جنوب تک پہاڑوں کے سلسلوں سے منقطع جنہیں وکھن کی طرف

۱ سیمری
۲ سینٹ لوئس
۳ فلاڈلفیا
۴ واشنگٹن
۵ بالٹیمور
۶ سینفرانسسکو
۷ کیلیفورنیا
۸ میکسیکو
۹ مکسیکو
۱۰ مکسیکو
۱۱ مکسیکو
۱۲ مکسیکو
۱۳ مکسیکو
۱۴ مکسیکو
۱۵ مکسیکو
۱۶ مکسیکو
۱۷ مکسیکو
۱۸ مکسیکو
۱۹ مکسیکو
۲۰ مکسیکو
۲۱ مکسیکو
۲۲ مکسیکو
۲۳ مکسیکو
۲۴ مکسیکو
۲۵ مکسیکو
۲۶ مکسیکو
۲۷ مکسیکو
۲۸ مکسیکو
۲۹ مکسیکو
۳۰ مکسیکو
۳۱ مکسیکو
۳۲ مکسیکو
۳۳ مکسیکو
۳۴ مکسیکو
۳۵ مکسیکو
۳۶ مکسیکو
۳۷ مکسیکو
۳۸ مکسیکو
۳۹ مکسیکو
۴۰ مکسیکو
۴۱ مکسیکو
۴۲ مکسیکو
۴۳ مکسیکو
۴۴ مکسیکو
۴۵ مکسیکو
۴۶ مکسیکو
۴۷ مکسیکو
۴۸ مکسیکو
۴۹ مکسیکو
۵۰ مکسیکو
۵۱ مکسیکو
۵۲ مکسیکو
۵۳ مکسیکو
۵۴ مکسیکو
۵۵ مکسیکو
۵۶ مکسیکو
۵۷ مکسیکو
۵۸ مکسیکو
۵۹ مکسیکو
۶۰ مکسیکو
۶۱ مکسیکو
۶۲ مکسیکو
۶۳ مکسیکو
۶۴ مکسیکو
۶۵ مکسیکو
۶۶ مکسیکو
۶۷ مکسیکو
۶۸ مکسیکو
۶۹ مکسیکو
۷۰ مکسیکو
۷۱ مکسیکو
۷۲ مکسیکو
۷۳ مکسیکو
۷۴ مکسیکو
۷۵ مکسیکو
۷۶ مکسیکو
۷۷ مکسیکو
۷۸ مکسیکو
۷۹ مکسیکو
۸۰ مکسیکو
۸۱ مکسیکو
۸۲ مکسیکو
۸۳ مکسیکو
۸۴ مکسیکو
۸۵ مکسیکو
۸۶ مکسیکو
۸۷ مکسیکو
۸۸ مکسیکو
۸۹ مکسیکو
۹۰ مکسیکو
۹۱ مکسیکو
۹۲ مکسیکو
۹۳ مکسیکو
۹۴ مکسیکو
۹۵ مکسیکو
۹۶ مکسیکو
۹۷ مکسیکو
۹۸ مکسیکو
۹۹ مکسیکو
۱۰۰ مکسیکو
۱۰۱ مکسیکو
۱۰۲ مکسیکو
۱۰۳ مکسیکو
۱۰۴ مکسیکو
۱۰۵ مکسیکو
۱۰۶ مکسیکو
۱۰۷ مکسیکو
۱۰۸ مکسیکو
۱۰۹ مکسیکو
۱۱۰ مکسیکو
۱۱۱ مکسیکو
۱۱۲ مکسیکو
۱۱۳ مکسیکو
۱۱۴ مکسیکو
۱۱۵ مکسیکو
۱۱۶ مکسیکو
۱۱۷ مکسیکو
۱۱۸ مکسیکو
۱۱۹ مکسیکو
۱۲۰ مکسیکو
۱۲۱ مکسیکو
۱۲۲ مکسیکو
۱۲۳ مکسیکو
۱۲۴ مکسیکو
۱۲۵ مکسیکو
۱۲۶ مکسیکو
۱۲۷ مکسیکو
۱۲۸ مکسیکو
۱۲۹ مکسیکو
۱۳۰ مکسیکو
۱۳۱ مکسیکو
۱۳۲ مکسیکو
۱۳۳ مکسیکو
۱۳۴ مکسیکو
۱۳۵ مکسیکو
۱۳۶ مکسیکو
۱۳۷ مکسیکو
۱۳۸ مکسیکو
۱۳۹ مکسیکو
۱۴۰ مکسیکو
۱۴۱ مکسیکو
۱۴۲ مکسیکو
۱۴۳ مکسیکو
۱۴۴ مکسیکو
۱۴۵ مکسیکو
۱۴۶ مکسیکو
۱۴۷ مکسیکو
۱۴۸ مکسیکو
۱۴۹ مکسیکو
۱۵۰ مکسیکو
۱۵۱ مکسیکو
۱۵۲ مکسیکو
۱۵۳ مکسیکو
۱۵۴ مکسیکو
۱۵۵ مکسیکو
۱۵۶ مکسیکو
۱۵۷ مکسیکو
۱۵۸ مکسیکو
۱۵۹ مکسیکو
۱۶۰ مکسیکو
۱۶۱ مکسیکو
۱۶۲ مکسیکو
۱۶۳ مکسیکو
۱۶۴ مکسیکو
۱۶۵ مکسیکو
۱۶۶ مکسیکو
۱۶۷ مکسیکو
۱۶۸ مکسیکو
۱۶۹ مکسیکو
۱۷۰ مکسیکو
۱۷۱ مکسیکو
۱۷۲ مکسیکو
۱۷۳ مکسیکو
۱۷۴ مکسیکو
۱۷۵ مکسیکو
۱۷۶ مکسیکو
۱۷۷ مکسیکو
۱۷۸ مکسیکو
۱۷۹ مکسیکو
۱۸۰ مکسیکو
۱۸۱ مکسیکو
۱۸۲ مکسیکو
۱۸۳ مکسیکو
۱۸۴ مکسیکو
۱۸۵ مکسیکو
۱۸۶ مکسیکو
۱۸۷ مکسیکو
۱۸۸ مکسیکو
۱۸۹ مکسیکو
۱۹۰ مکسیکو
۱۹۱ مکسیکو
۱۹۲ مکسیکو
۱۹۳ مکسیکو
۱۹۴ مکسیکو
۱۹۵ مکسیکو
۱۹۶ مکسیکو
۱۹۷ مکسیکو
۱۹۸ مکسیکو
۱۹۹ مکسیکو
۲۰۰ مکسیکو
۲۰۱ مکسیکو
۲۰۲ مکسیکو
۲۰۳ مکسیکو
۲۰۴ مکسیکو
۲۰۵ مکسیکو
۲۰۶ مکسیکو
۲۰۷ مکسیکو
۲۰۸ مکسیکو
۲۰۹ مکسیکو
۲۱۰ مکسیکو
۲۱۱ مکسیکو
۲۱۲ مکسیکو
۲۱۳ مکسیکو
۲۱۴ مکسیکو
۲۱۵ مکسیکو
۲۱۶ مکسیکو
۲۱۷ مکسیکو
۲۱۸ مکسیکو
۲۱۹ مکسیکو
۲۲۰ مکسیکو
۲۲۱ مکسیکو
۲۲۲ مکسیکو
۲۲۳ مکسیکو
۲۲۴ مکسیکو
۲۲۵ مکسیکو
۲۲۶ مکسیکو
۲۲۷ مکسیکو
۲۲۸ مکسیکو
۲۲۹ مکسیکو
۲۳۰ مکسیکو
۲۳۱ مکسیکو
۲۳۲ مکسیکو
۲۳۳ مکسیکو
۲۳۴ مکسیکو
۲۳۵ مکسیکو
۲۳۶ مکسیکو
۲۳۷ مکسیکو
۲۳۸ مکسیکو
۲۳۹ مکسیکو
۲۴۰ مکسیکو
۲۴۱ مکسیکو
۲۴۲ مکسیکو
۲۴۳ مکسیکو
۲۴۴ مکسیکو
۲۴۵ مکسیکو
۲۴۶ مکسیکو
۲۴۷ مکسیکو
۲۴۸ مکسیکو
۲۴۹ مکسیکو
۲۵۰ مکسیکو
۲۵۱ مکسیکو
۲۵۲ مکسیکو
۲۵۳ مکسیکو
۲۵۴ مکسیکو
۲۵۵ مکسیکو
۲۵۶ مکسیکو
۲۵۷ مکسیکو
۲۵۸ مکسیکو
۲۵۹ مکسیکو
۲۶۰ مکسیکو
۲۶۱ مکسیکو
۲۶۲ مکسیکو
۲۶۳ مکسیکو
۲۶۴ مکسیکو
۲۶۵ مکسیکو
۲۶۶ مکسیکو
۲۶۷ مکسیکو
۲۶۸ مکسیکو
۲۶۹ مکسیکو
۲۷۰ مکسیکو
۲۷۱ مکسیکو
۲۷۲ مکسیکو
۲۷۳ مکسیکو
۲۷۴ مکسیکو
۲۷۵ مکسیکو
۲۷۶ مکسیکو
۲۷۷ مکسیکو
۲۷۸ مکسیکو
۲۷۹ مکسیکو
۲۸۰ مکسیکو
۲۸۱ مکسیکو
۲۸۲ مکسیکو
۲۸۳ مکسیکو
۲۸۴ مکسیکو
۲۸۵ مکسیکو
۲۸۶ مکسیکو
۲۸۷ مکسیکو
۲۸۸ مکسیکو
۲۸۹ مکسیکو
۲۹۰ مکسیکو
۲۹۱ مکسیکو
۲۹۲ مکسیکو
۲۹۳ مکسیکو
۲۹۴ مکسیکو
۲۹۵ مکسیکو
۲۹۶ مکسیکو
۲۹۷ مکسیکو
۲۹۸ مکسیکو
۲۹۹ مکسیکو
۳۰۰ مکسیکو
۳۰۱ مکسیکو
۳۰۲ مکسیکو
۳۰۳ مکسیکو
۳۰۴ مکسیکو
۳۰۵ مکسیکو
۳۰۶ مکسیکو
۳۰۷ مکسیکو
۳۰۸ مکسیکو
۳۰۹ مکسیکو
۳۱۰ مکسیکو
۳۱۱ مکسیکو
۳۱۲ مکسیکو
۳۱۳ مکسیکو
۳۱۴ مکسیکو
۳۱۵ مکسیکو
۳۱۶ مکسیکو
۳۱۷ مکسیکو
۳۱۸ مکسیکو
۳۱۹ مکسیکو
۳۲۰ مکسیکو
۳۲۱ مکسیکو
۳۲۲ مکسیکو
۳۲۳ مکسیکو
۳۲۴ مکسیکو
۳۲۵ مکسیکو
۳۲۶ مکسیکو
۳۲۷ مکسیکو
۳۲۸ مکسیکو
۳۲۹ مکسیکو
۳۳۰ مکسیکو
۳۳۱ مکسیکو
۳۳۲ مکسیکو
۳۳۳ مکسیکو
۳۳۴ مکسیکو
۳۳۵ مکسیکو
۳۳۶ مکسیکو
۳۳۷ مکسیکو
۳۳۸ مکسیکو
۳۳۹ مکسیکو
۳۴۰ مکسیکو
۳۴۱ مکسیکو
۳۴۲ مکسیکو
۳۴۳ مکسیکو
۳۴۴ مکسیکو
۳۴۵ مکسیکو
۳۴۶ مکسیکو
۳۴۷ مکسیکو
۳۴۸ مکسیکو
۳۴۹ مکسیکو
۳۵۰ مکسیکو
۳۵۱ مکسیکو
۳۵۲ مکسیکو
۳۵۳ مکسیکو
۳۵۴ مکسیکو
۳۵۵ مکسیکو
۳۵۶ مکسیکو
۳۵۷ مکسیکو
۳۵۸ مکسیکو
۳۵۹ مکسیکو
۳۶۰ مکسیکو
۳۶۱ مکسیکو
۳۶۲ مکسیکو
۳۶۳ مکسیکو
۳۶۴ مکسیکو
۳۶۵ مکسیکو
۳۶۶ مکسیکو
۳۶۷ مکسیکو
۳۶۸ مکسیکو
۳۶۹ مکسیکو
۳۷۰ مکسیکو
۳۷۱ مکسیکو
۳۷۲ مکسیکو
۳۷۳ مکسیکو
۳۷۴ مکسیکو
۳۷۵ مکسیکو
۳۷۶ مکسیکو
۳۷۷ مکسیکو
۳۷۸ مکسیکو
۳۷۹ مکسیکو
۳۸۰ مکسیکو
۳۸۱ مکسیکو
۳۸۲ مکسیکو
۳۸۳ مکسیکو
۳۸۴ مکسیکو
۳۸۵ مکسیکو
۳۸۶ مکسیکو
۳۸۷ مکسیکو
۳۸۸ مکسیکو
۳۸۹ مکسیکو
۳۹۰ مکسیکو
۳۹۱ مکسیکو
۳۹۲ مکسیکو
۳۹۳ مکسیکو
۳۹۴ مکسیکو
۳۹۵ مکسیکو
۳۹۶ مکسیکو
۳۹۷ مکسیکو
۳۹۸ مکسیکو
۳۹۹ مکسیکو
۴۰۰ مکسیکو
۴۰۱ مکسیکو
۴۰۲ مکسیکو
۴۰۳ مکسیکو
۴۰۴ مکسیکو
۴۰۵ مکسیکو
۴۰۶ مکسیکو
۴۰۷ مکسیکو
۴۰۸ مکسیکو
۴۰۹ مکسیکو
۴۱۰ مکسیکو
۴۱۱ مکسیکو
۴۱۲ مکسیکو
۴۱۳ مکسیکو
۴۱۴ مکسیکو
۴۱۵ مکسیکو
۴۱۶ مکسیکو
۴۱۷ مکسیکو
۴۱۸ مکسیکو
۴۱۹ مکسیکو
۴۲۰ مکسیکو
۴۲۱ مکسیکو
۴۲۲ مکسیکو
۴۲۳ مکسیکو
۴۲۴ مکسیکو
۴۲۵ مکسیکو
۴۲۶ مکسیکو
۴۲۷ مکسیکو
۴۲۸ مکسیکو
۴۲۹ مکسیکو
۴۳۰ مکسیکو
۴۳۱ مکسیکو
۴۳۲ مکسیکو
۴۳۳ مکسیکو
۴۳۴ مکسیکو
۴۳۵ مکسیکو
۴۳۶ مکسیکو
۴۳۷ مکسیکو
۴۳۸ مکسیکو
۴۳۹ مکسیکو
۴۴۰ مکسیکو
۴۴۱ مکسیکو
۴۴۲ مکسیکو
۴۴۳ مکسیکو
۴۴۴ مکسیکو
۴۴۵ مکسیکو
۴۴۶ مکسیکو
۴۴۷ مکسیکو
۴۴۸ مکسیکو
۴۴۹ مکسیکو
۴۵۰ مکسیکو
۴۵۱ مکسیکو
۴۵۲ مکسیکو
۴۵۳ مکسیکو
۴۵۴ مکسیکو
۴۵۵ مکسیکو
۴۵۶ مکسیکو
۴۵۷ مکسیکو
۴۵۸ مکسیکو
۴۵۹ مکسیکو
۴۶۰ مکسیکو
۴۶۱ مکسیکو
۴۶۲ مکسیکو
۴۶۳ مکسیکو
۴۶۴ مکسیکو
۴۶۵ مکسیکو
۴۶۶ مکسیکو
۴۶۷ مکسیکو
۴۶۸ مکسیکو
۴۶۹ مکسیکو
۴۷۰ مکسیکو
۴۷۱ مکسیکو
۴۷۲ مکسیکو
۴۷۳ مکسیکو
۴۷۴ مکسیکو
۴۷۵ مکسیکو
۴۷۶ مکسیکو
۴۷۷ مکسیکو
۴۷۸ مکسیکو
۴۷۹ مکسیکو
۴۸۰ مکسیکو
۴۸۱ مکسیکو
۴۸۲ مکسیکو
۴۸۳ مکسیکو
۴۸۴ مکسیکو
۴۸۵ مکسیکو
۴۸۶ مکسیکو
۴۸۷ مکسیکو
۴۸۸ مکسیکو
۴۸۹ مکسیکو
۴۹۰ مکسیکو
۴۹۱ مکسیکو
۴۹۲ مکسیکو
۴۹۳ مکسیکو
۴۹۴ مکسیکو
۴۹۵ مکسیکو
۴۹۶ مکسیکو
۴۹۷ مکسیکو
۴۹۸ مکسیکو
۴۹۹ مکسیکو
۵۰۰ مکسیکو
۵۰۱ مکسیکو
۵۰۲ مکسیکو
۵۰۳ مکسیکو
۵۰۴ مکسیکو
۵۰۵ مکسیکو
۵۰۶ مکسیکو
۵۰۷ مکسیکو
۵۰۸ مکسیکو
۵۰۹ مکسیکو
۵۱۰ مکسیکو
۵۱۱ مکسیکو
۵۱۲ مکسیکو
۵۱۳ مکسیکو
۵۱۴ مکسیکو
۵۱۵ مکسیکو
۵۱۶ مکسیکو
۵۱۷ مکسیکو
۵۱۸ مکسیکو
۵۱۹ مکسیکو
۵۲۰ مکسیکو
۵۲۱ مکسیکو
۵۲۲ مکسیکو
۵۲۳ مکسیکو
۵۲۴ مکسیکو
۵۲۵ مکسیکو
۵۲۶ مکسیکو
۵۲۷ مکسیکو
۵۲۸ مکسیکو
۵۲۹ مکسیکو
۵۳۰ مکسیکو
۵۳۱ مکسیکو
۵۳۲ مکسیکو
۵۳۳ مکسیکو
۵۳۴ مکسیکو
۵۳۵ مکسیکو
۵۳۶ مکسیکو
۵۳۷ مکسیکو
۵۳۸ مکسیکو
۵۳۹ مکسیکو
۵۴۰ مکسیکو
۵۴۱ مکسیکو
۵۴۲ مکسیکو
۵۴۳ مکسیکو
۵۴۴ مکسیکو
۵۴۵ مکسیکو
۵۴۶ مکسیکو
۵۴۷ مکسیکو
۵۴۸ مکسیکو
۵۴۹ مکسیکو
۵۵۰ مکسیکو
۵۵۱ مکسیکو
۵۵۲ مکسیکو
۵۵۳ مکسیکو
۵۵۴ مکسیکو
۵۵۵ مکسیکو
۵۵۶ مکسیکو
۵۵۷ مکسیکو
۵۵۸ مکسیکو
۵۵۹ مکسیکو
۵۶۰ مکسیکو
۵۶۱ مکسیکو
۵۶۲ مکسیکو
۵۶۳ مکسیکو
۵۶۴ مکسیکو
۵۶۵ مکسیکو
۵۶۶ مکسیکو
۵۶۷ مکسیکو
۵۶۸ مکسیکو
۵۶۹ مکسیکو
۵۷۰ مکسیکو
۵۷۱ مکسیکو
۵۷۲ مکسیکو
۵۷۳ مکسیکو
۵۷۴ مکسیکو
۵۷۵ مکسیکو
۵۷۶ مکسیکو
۵۷۷ مکسیکو
۵۷۸ مکسیکو
۵۷۹ مکسیکو
۵۸۰ مکسیکو
۵۸۱ مکسیکو
۵۸۲ مکسیکو
۵۸۳ مکسیکو
۵۸۴ مکسیکو
۵۸۵ مکسیکو
۵۸۶ مکسیکو
۵۸۷ مکسیکو
۵۸۸ مکسیکو
۵۸۹ مکسیکو
۵۹۰ مکسیکو
۵۹۱ مکسیکو
۵۹۲ مکسیکو
۵۹۳ مکسیکو
۵۹۴ مکسیکو
۵۹۵ مکسیکو
۵۹۶ مکسیکو
۵۹۷ مکسیکو
۵۹۸ مکسیکو
۵۹۹ مکسیکو
۶۰۰ مکسیکو
۶۰۱ مکسیکو
۶۰۲ مکسیکو
۶۰۳ مکسیکو
۶۰۴ مکسیکو
۶۰۵ مکسیکو
۶۰۶ مکسیکو
۶۰۷ مکسیکو
۶۰۸ مکسیکو
۶۰۹ مکسیکو
۶۱۰ مکسیکو
۶۱۱ مکسیکو
۶۱۲ مکسیکو
۶۱۳ مکسیکو
۶۱۴ مکسیکو
۶۱۵ مکسیکو
۶۱۶ مکسیکو
۶۱۷ مکسیکو
۶۱۸ مکسیکو
۶۱۹ مکسیکو
۶۲۰ مکسیکو
۶۲۱ مکسیکو
۶۲۲ مکسیکو
۶۲۳ مکسیکو
۶۲۴ مکسیکو
۶۲۵ مکسیکو
۶۲۶ مکسیکو
۶۲۷ مکسیکو
۶۲۸ مکسیکو
۶۲۹ مکسیکو
۶۳۰ مکسیکو
۶۳۱ مکسیکو
۶۳۲ مکسیکو
۶۳۳ مکسیکو
۶۳۴ مکسیکو
۶۳۵ مکسیکو
۶۳۶ مکسیکو
۶۳۷ مکسیکو
۶۳۸ مکسیکو
۶۳۹ مکسیکو
۶۴۰ مکسیکو
۶۴۱ مکسیکو
۶۴۲ مکسیکو
۶۴۳ مکسیکو
۶۴۴ مکسیکو
۶۴۵ مکسیکو
۶۴۶ مکسیکو
۶۴۷ مکسیکو
۶۴۸ مکسیکو
۶۴۹ مکسیکو
۶۵۰ مکسیکو
۶۵۱ مکسیکو
۶۵۲ مکسیکو
۶۵۳ مکسیکو
۶۵۴ مکسیکو
۶۵۵ مکسیکو
۶۵۶ مکسیکو
۶۵۷ مکسیکو
۶۵۸ مکسیکو
۶۵۹ مکسیکو
۶۶۰ مکسیکو
۶۶۱ مکسیکو
۶۶۲ مکسیکو
۶۶۳ مکسیکو
۶۶۴ مکسیکو
۶۶۵ مکسیکو
۶۶۶ مکسیکو
۶۶۷ مکسیکو
۶۶۸ مکسیکو
۶۶۹ مکسیکو
۶۷۰ مکسیکو
۶۷۱ مکسیکو
۶۷۲ مکسیکو
۶۷۳ مکسیکو
۶۷۴ مکسیکو
۶۷۵ مکسیکو
۶۷۶ مکسیکو
۶۷۷ مکسیکو
۶۷۸ مکسیکو
۶۷۹ مکسیکو
۶۸۰ مکسیکو
۶۸۱ مکسیکو
۶۸۲ مکسیکو
۶۸۳ مکسیکو
۶۸۴ مکسیکو
۶۸۵ مکسیکو
۶۸۶ مکسیکو
۶۸۷ مکسیکو
۶۸۸ مکسیکو
۶۸۹ مکسیکو
۶۹۰ مکسیکو
۶۹۱ مکسیکو
۶۹۲ مکسیکو
۶۹۳ مکسیکو
۶۹۴ مکسیکو
۶۹۵ مکسیکو
۶۹۶ مکسیکو
۶۹۷ مکسیکو
۶۹۸ مکسیکو
۶۹۹ مکسیکو
۷۰۰ مکسیکو
۷۰۱ مکسیکو
۷۰۲ مکسیکو
۷۰۳ مکسیکو
۷۰۴ مکسیکو
۷۰۵ مکسیکو
۷۰۶ مکسیکو
۷۰۷ مکسیکو
۷۰۸ مکسیکو
۷۰۹ مکسیکو
۷۱۰ مکسیکو
۷۱۱ مکسیکو
۷۱۲ مکسیکو
۷۱۳ مکسیکو
۷۱۴ مکسیکو
۷۱۵ مکسیکو
۷۱۶ مکسیکو
۷۱۷ مکسیکو
۷۱۸ مکسیکو
۷۱۹ مکسیکو
۷۲۰ مکسیکو
۷۲۱ مکسیکو
۷۲۲ مکسیکو
۷۲۳ مکسیکو
۷۲۴ مکسیکو
۷۲۵ مکسیکو
۷۲۶ مکسیکو
۷۲۷ مکسیکو
۷۲۸ مکسیکو
۷۲۹ مکسیکو
۷۳۰ مکسیکو
۷۳۱ مکسیکو
۷۳۲ مکسیکو
۷۳۳ مکسیکو
۷۳۴ مکسیکو
۷۳۵ مکسیکو
۷۳۶ مکسیکو
۷۳۷ مکسیکو
۷۳۸ مکسیکو
۷۳۹ مکسیکو
۷۴۰ مکسیکو
۷۴۱ مکسیکو
۷۴۲ مکسیکو
۷۴۳ مکسیکو
۷۴۴ مکسیکو
۷۴۵ مکسیکو
۷۴۶ مکسیکو
۷۴۷ مکسیکو
۷۴۸ مکسیکو
۷۴۹ مکسیکو
۷۵۰ مکسیکو
۷۵۱ مکسیکو
۷۵۲ مکسیکو
۷۵۳ مکسیکو
۷۵۴ مکسیکو
۷۵۵ مکسیکو
۷۵۶ مکسیکو
۷۵۷ مکسیکو
۷۵۸ مکسیکو
۷۵۹ مکسیکو
۷۶۰ مکسیکو
۷۶۱ مکسیکو
۷۶۲ مکسیکو
۷۶۳ مکسیکو
۷۶۴ مکسیکو
۷۶۵ مکسیکو
۷۶۶ مکسیکو
۷۶۷ مکسیکو
۷۶۸ مکسیکو
۷۶۹ مکسیکو
۷۷۰ مکسیکو
۷۷۱ مکسیکو
۷۷۲ مکسیکو
۷۷۳ مکسیکو
۷۷۴ مکسیکو
۷۷۵ مکسیکو
۷۷۶ مکسیکو
۷۷۷ مکسیکو
۷۷۸ مکسیکو
۷۷۹ مکسیکو
۷۸۰ مکسیکو
۷۸۱ مکسیکو
۷۸۲ مکسیکو
۷۸۳ مکسیکو
۷۸۴ مکسیکو
۷۸۵ مکسیکو
۷۸۶ مکسیکو
۷۸۷ مکسیکو
۷۸۸ مکسیکو
۷۸۹ مکسیکو
۷۹۰ مکسیکو
۷۹۱ مکسیکو
۷۹۲ مکسیکو
۷۹۳ مکسیکو
۷۹۴ مکسیکو
۷۹۵ مکسیکو
۷۹۶ مکسیکو
۷۹۷ مکسیکو
۷۹۸ مکسیکو
۷۹۹ مکسیکو
۸۰۰ مکسیکو
۸۰۱ مکسیکو
۸۰۲ مکسیکو
۸۰۳ مکسیکو
۸۰۴ مکسیکو
۸۰۵ مکسیکو
۸۰۶ مکسیکو
۸۰۷ مکسیکو
۸۰۸ مکسیکو
۸۰۹ مکسیکو
۸۱۰ مکسیکو
۸۱۱ مکسیکو
۸۱۲ مکسیکو
۸۱۳ مکسیکو
۸۱۴ مکسیکو
۸۱۵ مکسیکو
۸۱۶ مکسیکو
۸۱۷ مکسیکو
۸۱۸ مکسیکو
۸۱۹ مکسیکو
۸۲۰ مکسیکو
۸۲۱ مکسیکو
۸۲۲ مکسیکو
۸۲۳ مکسیکو
۸۲۴ مکسیکو
۸۲۵ مکسیکو
۸۲۶ مکسیکو
۸۲۷ مکسیکو
۸۲۸ مکسیکو
۸۲۹ مکسیکو
۸۳۰ مکسیکو
۸۳۱ مکسیکو
۸۳۲ مکسیکو
۸۳۳ مکسیکو
۸۳۴ مکسیکو
۸۳۵ مکسیکو
۸۳۶ مکسیکو
۸۳۷ مکسیکو
۸۳۸ مکسیکو
۸۳۹ مکسیکو
۸۴۰ مکسیکو
۸۴۱ مکسیکو
۸۴۲ مکسیکو
۸۴۳ مکسیکو
۸۴۴ مکسیکو
۸۴۵ مکسیکو
۸۴۶ مکسیکو
۸۴۷ مکسیکو
۸۴۸ مکسیکو
۸۴۹ مکسیکو
۸۵۰ مکسیکو
۸۵۱ مکسیکو
۸۵۲ مکسیکو
۸۵۳ مکسیکو
۸۵۴ مکسیکو
۸۵۵ مکسیکو
۸۵۶ مکسیکو
۸۵۷ مکسیکو
۸۵۸ مکسیکو
۸۵۹ مکسیکو
۸۶۰ مکسیکو
۸۶۱ مکسیکو
۸۶۲ مکسیکو
۸۶۳ مکسیکو
۸۶۴ مکسیکو
۸۶۵ مکسیکو
۸۶۶ مکسیکو
۸۶۷ مکسیکو
۸۶۸ مکسیکو
۸۶۹ مکسیکو
۸۷۰ مکسیکو
۸۷۱ مکسیکو
۸۷۲ مکسیکو
۸۷۳ مکسیکو
۸۷۴ مکسیکو
۸۷۵ مکسیکو
۸۷۶ مکسیکو
۸۷۷ مکسیکو
۸۷۸ مکسیکو
۸۷۹ مکسیکو
۸۸۰ مکسیکو
۸۸۱ مکسیکو
۸۸۲ مکسیکو
۸۸۳ مکسیکو
۸۸۴ مکسیکو
۸۸۵ مکسیکو
۸۸۶ مکسیکو
۸۸۷ مکسیکو
۸۸۸ مکسیکو
۸۸۹ مکسیکو
۸۹۰ مکسیکو
۸۹۱ مکسیکو
۸۹۲ مکسیکو
۸۹۳ مکسیکو
۸۹۴ مکسیکو
۸۹۵ مکسیکو
۸۹۶ مکسیکو
۸۹۷ مکسیکو
۸۹۸ مکسیکو
۸۹۹ مکسیکو
۹۰۰ مکسیکو
۹۰۱ مکسیکو
۹۰۲ مکسیکو
۹۰۳ مکسیکو
۹۰۴ مکسیکو
۹۰۵ مکسیکو
۹۰۶ مکسیکو
۹۰۷ مکسیکو
۹۰۸ مکسیکو
۹۰۹ مکسیکو
۹۱۰ مکسیکو
۹۱۱ مکسیکو
۹۱۲ مکسیکو
۹۱۳ مکسیکو
۹۱۴ مکسیکو
۹۱۵ مکسیکو
۹۱۶ مکسیکو
۹۱۷ مکسیکو
۹۱۸ مکسیکو
۹۱۹ مکسیکو
۹۲۰ مکسیکو
۹۲۱ مکسیکو
۹۲۲ مکسیکو
۹۲۳ مکسیکو
۹۲۴ مکسیکو
۹۲۵ مکسیکو
۹۲۶ مکسیکو
۹۲۷ مکسیکو
۹۲۸ مکسیکو
۹۲۹ مکسیکو
۹۳۰ مکسیکو
۹۳۱ مکسیکو
۹۳۲ مکسیکو
۹۳۳ مکسیکو
۹۳۴ مکسیکو
۹۳۵ مکسیکو
۹۳۶ مکسیکو
۹۳۷ مکسیکو
۹۳۸ مکسیکو
۹۳۹ مکسیکو
۹۴۰ مکسیکو
۹۴۱ مکسیکو
۹۴۲ مکسیکو
۹۴۳ مکسیکو
۹۴۴ مکسیکو
۹۴۵ مکسیکو
۹۴۶ مکسیکو
۹۴۷ مکسیکو
۹۴۸ مکسیکو
۹۴۹ مکسیکو
۹۵۰ مکسیکو
۹۵۱ مکسیکو
۹۵۲ مکسیکو
۹۵۳ مکسیکو
۹۵۴ مکسیکو
۹۵۵ مکسیکو
۹۵۶ مکسیکو
۹۵۷ مکسیکو
۹۵۸ مکسیکو
۹۵۹ مکسیکو
۹۶۰ مکسیکو
۹۶۱ مکسیکو
۹۶۲ مکسیکو
۹۶۳ مکسیکو
۹۶۴ مکسیکو
۹۶۵ مکسیکو
۹۶۶ مکسیکو
۹۶۷ مکسیکو
۹۶۸ مکسیکو
۹۶۹ مکسیکو
۹۷۰ مکسیکو
۹۷۱ مکسیکو
۹۷۲ مکسیکو
۹۷۳ مکسیکو
۹۷۴ مکسیکو
۹۷۵ مکسیکو
۹۷۶ مکسیکو
۹۷۷ مکسیکو
۹۷۸ مکسیکو
۹۷۹ مکسیکو
۹۸۰ مکسیکو
۹۸۱ مکسیکو
۹۸۲ مکسیکو
۹۸۳ مکسیکو
۹۸۴ مکسیکو
۹۸۵ مکسیکو
۹۸۶ مکسیکو
۹۸۷ مکسیکو
۹۸۸ مکسیکو
۹۸۹ مکسیکو
۹۹۰ مکسیکو
۹۹۱ مکسیکو
۹۹۲ مکسیکو
۹۹۳ مکسیکو
۹۹۴ مکسیکو
۹۹۵ مکسیکو
۹۹۶ مکسیکو
۹۹۷ مکسیکو
۹۹۸ مکسیکو
۹۹۹ مکسیکو
۱۰۰۰ مکسیکو

کئی اونچے اونچے آتشین پہاڑ ہین سواحل شرقی پر سب ہین
اور رایو ڈل نارٹ خاص دریا ہی جس سے شمالی شرقی سرحد
بنی ہی۔

آب وہوا

ساحلون کی آب وہوا گرم و ناموافق ہی اور وسط کی معتدل اور مفید

پیداوار

میکسیکو مین چاندی کی کھانین ایسی زرخیز ہین کہ تمام دنیا مین
اپنی نظیر نہین رکھتین الا بباعث بدنظمی ملک کے اونکی پیداواری
مین بہت زوال آگیا ہی مکہ کی زراعت کا نہایت زیادہ رواج ہی
اور کیلے اور کساوا ایک قسم کا درخت جسکی جڑ سے روٹی
بنائی جاتی ہی اور روئی زیادہ گرم اضلاع مین بکثرت بوئی
جاتی ہین اور قرمز ایک قسم کا کیڑا جس سے ایک خوشنما سرخ رنگ
حاصل ہوتا ہی بہت پالا جاتا ہی۔

باشندے

آبادی سے دو ثلث کے قریب ہندی نسل سے ہین۔
اور اہل اسپین کی اولاد بھی کثرت سے ہین اور

۲ کماچا ۲ سپین

اور ما بقی اقوام مخلوط ہین دستکاریان کم بنتی ہین اور تجارت صرف قلیل۔

سڑکین بہت خراب ہین اور رہزنون سے تمر سیدہ رہتی ہین عملداری جمہوری الا بدنظم ہی تعلیم مین غفلت ہی

مذہب رومن کیتھولک از روے قانون مقرر ہی اور دوسرے مذہب کی اجازت نہین ہی۔

کلیسون مین آرائشات بیش قیمت بکثرت ہین۔

شہر

ایک خوشنما سطح مستوی پر جسکا ارتفاع سمندر سے سات ہزار فٹ ہی دار السلطنت میکسیکو واقع ہی اس شہر مین چند مکانات سرکاری خوب شان دار اور نفیس ہین۔

ویراکرز (بمعنی صلیب صادق) خلیج میکسیکو پر بندر خاص ہی بحر الکاہل پر اکاپلکو ایک مرتبہ تجارت سے مشہور تھا۔

پیوبلا میکسکو سے جنوب و شرق باعتبار آبادی دوم درجہ کا شہر ہی۔

گواڈالاہارا میکسیکو سے شمال و غرب اس جمہور مین تیسرے درجہ کا شہر ہی۔

۱ پایتخت کا نام
۲ سکہ کا نام
۳ بیڑا کا نام
۴ عملداری کی قسم
۵ پیداوار
۶ واقعہ کا نام

۱۶۴ — وسطی امریکہ کا بیان

وسطی امریکہ کا ملک ایک تنگ پٹری سے مرکب ہے۔
جو میکسیکو اور پناما کے مابین واقع ہے۔
وسط مین ممالک کوہستانی بعض بشکل ریڑھ اور بعض بصورت
سطوح مرتفع و مستوی بسمت طول گذرتے ہین۔
جنکے درمیان نکاراگوا کا ہموارہ حائل پڑا ہے۔
اکثر پہاڑ آتش فشان ہین۔
اور گاہ گاہ مضر و مہلک بھونچال برپا ہوتے ہین۔
اس ملک کے قطعات نشیبی گرم و ناموافق ہین الا ارتفاع مرتفع
معتدل اور مفید صحت۔
چاندی کی کھانین بافراط ہین الا جاری کم۔
اور نیل اور مہاگنی اور بکم اور قہوہ اور قرمزی
پیداوار خاص ہین۔
باشندون سے ایک ربع کے قریب گورے اکثر اسپین کی
نسل سے ہین اور ایک ثلث ہندی مابقی نسل مخلوط کے۔

گورہ اور حبشی کی آل و اولاد کو ملاٹو اور گورے اور ہندی

۱ کوسٹاریکا ۲ پناما ۳ نکاراگوا ۴ ہنڈ ۵ سلواڈر

کی آل واولاد کو مسٹیزو کہتے ہین۔

اور خالص اہل یوروپ کی آل واولاد جو امریکہ کے زیادہ گرم حصّون مین پیدا ہوتے ہین کریول کہلاتے ہین۔

وسطی امریکہ مین اب مملکتین جمہوری خاص پانچ ہین یعنی

گاٹیمالا	سین سالویڈر	ہانڈیوراس	نکاراگوا

کوشتارایکا۔

شہرات

وسطی امریکہ مین گاٹیمالا شہر اعظم ہے۔

اسی نام کے دو شہر بھونچالون سے تقریباً کل تباہ ہوچکے ہین۔

بحیرۂ کاریبین پر ٹرکزیلو ہانڈیوراس کا بندر ہے۔

خزیرہ نما یوکٹان کو وقتاً فوقتاً مملکت جمہوری خودسر کا منصب رہا ہے۔

میریڈا شہر خوشنما شمال مین ہے۔

اور کمپیچی ساحل مغربی پر بندر خاص ہے اور لکڑی کے لٹھون کی بھرتی سے نامور۔

یوکٹان کے جنوب و شرق برٹانی ہانڈیوراس کا ملک مقبوضۂ سرکار انگلشیہ ہے جس سے ماگنی بہت

۱ گاٹیمالا
۲ سین سالویڈر
۳ ہانڈیوراس
۴ نکاراگوا
۵ کوشتارایکا
۶ بلیز
۷ بلزہامہ
۸ نیکاراگوا
۹ کاستارایکا
۱۰ پنامہ
۱۱ کولمبیا
۱۲ وینزویلا
۱۳ ایکواڈور
۱۴ پیرو
۱۵ برازیل
۱۶ بولیویا
۱۷ پیراگوے
۱۸ چلی
۱۹ ارجنٹائن
۲۰ یوکٹان
۲۱ میریڈا
۲۲ کمپیچی
۲۳ برٹانی ہانڈیوراس

۱ جمیکا
۲ سنٹ کٹس
۳ ٹوباگو
۴ ونسنٹ
۵ گرینیڈا
۶ بارباڈوس
۷ مارٹی نیکو
۸ سینٹ لوشیا
۹ گواڈیلوپ
۱۰ مونٹسیرات
۱۱ انٹیگوا
۱۲ ورجن
۱۳ ٹرینی ڈاڈ

بھرتی ہوتی ہے۔

دارالحکومت بلا نیز تجارت نوادان کا مقام ہے۔

ماڈیوراس[1] کے جنوب و شرق ممالک مسکوٹیو باٹ[2]

سرکار برطانیہ اقوام ہندی سے آباد ہین۔

گرجیون[3] خوب نوشحال و ترقی پذیر بتی ہے۔

فاکنائے نیاما[4] اب امریکہ جنوبی کے نیوگرنیڈا[5] سے متعلق ہے۔

۱۶۵ - جزائر ہند مغربی کا بیان

جزائر ہند مغربی[6] کئی مجمعون سے مشتمل ہین جو بشکل قوس فلاریڈا[7] اور دریاے اورینالو[8] کے دہانون کے درمیان واقع ہے۔

ان جزائر مین تین مجمع خاص ہین۔

یعنی فلاریڈا کے جنوب و شرق بہاماز[9] اور بحیرہ کاریبین[10] کے شمال انٹیلیز کلان[11] اور بحیرہ مذکور کے شرق انٹیلیز خرد[12]۔

انٹیلیز خرد[12] مین جزائر ورجن[13] جانب شمال اور جزائر لیوارڈ وسط ہین۔

اور جزائر وندوارڈ جنوب مین ہین—

آب وہوا و پیداوار

باستثنائے اضلاع مرتفع کے نواح گرم ہین گو بحری روز آنہ ہواؤن سے ذرہ خنکی آجاتی ہے—

کبھی کبھی طوفان از بس شدید و مضر وقوع مین آتے ہین اور بھونچال بھی گاہے گاہے آجاتے ہین—

مکہ اور رتالو اور کساوا ایک قسم کا درخت جسکی جڑ سے روٹی بنائی جاتی ہے اشیاے خوردنی سے خاص ہین—

اور شکر تری اور شیرہ اور رم شراب اور تماکو بھرتی کثیر کے اجناس ہین—

باشندے

باشندون مین سے ششم حصہ کے قریب اہل یوروپ اور کریول یعنی یوروپیون کی اولاد ہین مابقی حبشی اور ملاٹو ہین—

جب اہل اسپین کو یہ جزائر دریافت ہوے تھے تو اونمین ہندیون کی گھنی بستی تھی لیکن کھانون مین مشقت شدید

کرنے سے یہ لوگ جلد آخر ہوگئے اور تب افریقہ سے حبشی غلام لائے گئے۔

سب جزائر یورپی ملکون کے تابع ہین۔

کیوبا جو جزائر ہند مغربی مین خزیرۂ اعظم ہی۔
اور پورٹوریکو اور جمیکا جزائر متعلقہ اسپین ہین
کیوبا کا دارالسلطنت ہوانا بڑا تجارتی شہر ہی جہان کی
چورٹ تماکو مشہور ہین۔

ہیٹی یا سینٹ ڈومنگو وسعت مین کیوبا سے درجہ دوم
پر ہی۔

تھوڑا عرصہ ہوا کہ یہ جزیرہ دو خود سر حبشی ریاستون مین تقسیم تھا
حصہ شرقی مین ڈومینگا کی جمہور تھی اور اوسکا دارالحکومت
شہر سینٹ ڈومنگو تھا جسکو اہل اسپین نے اول اول
دنیاے جدید مین آباد کیا تھا۔

مغربی حصہ مین ایک حبشی حاکم حکمران تھا جو شہنشاہ ہیٹی
کہلاتا تھا دارالسلطنت پورٹاوپرنس تھا اب کل جزیرہ اسپین
کے ماتحت ہی۔

جزائر برطانی پانچ گورنمنٹون سے مرکب ہین یعنی اول

۱ جمیکا
۲ بارباڈوز
۳ ٹرینیڈاڈ
۴ ہوانا
۵ سینٹ ڈومنگو
۶ ڈومینیکا
۷ بارباڈوز

جمیکہ[1] دوم جزائر لیوارڈ[2] سوم جزائر ونڈوارڈ[3] چہارم
ٹرینیڈاڈ[4] اور پنجم بہاماز[5]۔

جمیکہ جو جزائر برطانی مین جزیرۂ اعظم ہی
باعتبار وسعت جزیرہ سیلان[6] کے ایک تہائی کے
قریب ہی
اسپینش ٹون[7] دارالحکومت ہی الا کنگسٹن[8] زیادہ
بڑا اور بندر خاص ہی۔

انٹیگوا[9] کہ بہت چھوٹا سا جزیرہ ہی مجمع الجزائر لیوارڈ کا
دارالحکومت ہی۔

بارباڈوز[10] کہ جزائر ہند مغربی کے برطانی املاک سے نہایت
قدیم ہی مجمع الجزائر ونڈوارڈ کا حکومتگاہ ہی۔

ٹرینیڈاڈ کہ باعتبار وسعت جمیکہ سے دوم مرتبہ پر ہی
دہانہ دریاے اورینوکو[11] کے مقابل واقع ہی

بہاماز[12] بہت سے چھوٹے چھوٹے جزیرون کا مجمع
ہی۔

جزائر ہند مغربی کی آبادی ۔۔۔۔ سوا آٹھ لاکھ آدمیون کے
قریب ہی جب ۱۸۳۳ عیسوی مین صیغۂ غلامی موقوف کیا گیا

۱ جمیکا
۲ لیوارڈ
۳ ونڈوارڈ
۴ ٹرینیڈاڈ
۵ بہاماز
۶ سیلان
۷ اسپینش ٹاؤن
۸ کنگسٹن
۹ انٹیگوا
۱۰ بارباڈوز
۱۱ اورینوکو
۱۲ بہاماز

تب بیس کروڑ روپیہ بطور معاوضہ غلامون کے مالکون کو عطا ہوا۔

مارٹینیک[2] اور گاڈالوپ[3] جزائر متعلقۂ فرانس سے خاص ہین اور چند چھوٹے چھوٹے جزیرے اہل ڈنمارک[5] اور ڈچ[6] اور اہل سوئیڈن[7] کے بھی متعلق ہین۔

۱۶۶ - جنوبی امریکہ کا بیان

امریکہ جنوبی[8] بڑا جزیرہ نما ہی جو جانب شمال بحیرۂ کاریبین[9] اور جانب شرق بحر اطلینٹک[10] اور جانب غرب بحر الکاہل سے محدود ہی۔

اوسکا طول شمالاً جنوباً تقریباً چار ہزار سات سو میل اور عرض شرقاً غرباً تین ہزار دو سو میل کے قریب ہی۔

رقبہ تخمیناً سترلاکھ میل مربع ہی۔

کرۂ زمین کا یہ قطع اپنے پہاڑون کے ایک طول وطویل سلسلہ سے اور بڑے بڑے وسیع دریاؤن سے لائق توصیف

۱ مارٹینیک ۲ گاڈالوپ ۳ فرانس ۴ ڈنمارک ۵ ڈچ ۶ سویڈن ۷ کاریبین ۸ جنوبی امریکہ

ہو۔

تقسیمات

شمال مین گیانا[۲] وینیزیولا[۳] نیوگرنیڈا[۴]

ایکویڈرا[۵]۔

اور وسط مین برزیل[۶] پیرو[۷] بولیویا[۸]

پیراگوے[۹]۔

اور جنوب مین لاپلاٹا[۱۰] یوراگوے[۱۱] چلی[۱۲]

پٹیگونیا[۱۳]۔

یے خاص خاص حصے ہین (تتمہ نمبر ۳ کو دیکھو)

سطح

سلسلۂ کوہ اینڈیز[۱۴] ساحل مغربی پر راس ہارن[۱۵]

سے خاکنای ناپا[۱۶] تک مطوّل ہو جسکی چوٹیان

کوہ ہمالیہ کے سوائے دنیا مین نہایت زیادہ بلند ہین اور

اونمین کوہ آتش فشان بہت ہین جنمین سے اکنکاگوا[۱۷] کہ

چلی مین واقع ہو اور بلندی مین تقریباً چونتیس[۲۴] ہزار فیٹ ہو تمام

برّاعظم مین نقطہ بلند ترین ہو جو اب تک دریافت ہوا۔

شمالی و شرقی ساحلون پر بھی پہاڑون کے سلسلے واقع

ہین

۲ گیانا
۳ وینیزیولا
۴ نیوگرنیڈا
۵ ایکویڈر
۶ برزیل
۷ پیرو
۸ بولیویا
۹ پیراگوے
۱۰ لاپلاٹا
۱۱ یوراگوے
۱۲ چلی
۱۳ پٹیگونیا
۱۴ اینڈیز
۱۵ ہارن
۱۶ ناپا
۱۷ اکنکاگوا

ہین جنکا ارتفاع بدرجۂ اوسط ہی۔

اس ملک کے وسط کی سطح وسیع ہموار ہی۔

دریا

امریکہ جنوبی کے خاص خاص دریا تین ہین یعنی اورینا کو امیزان یا میرنیان اور لاپلاٹا (یعنی دریاے سیمین) یے دریا سطح وسیع مذکور الصدر کے شمالی اور وسطی اور جنوبی حصون کا پانی نکالتے ہین۔

امیزان جسکا طول تقریباً چار ہزار میل ہی معمولاً دنیا مین دریاے اعظم تصور کیا جاتا ہی گو اوسکا طول [illegible] سے کم ہی۔

میگڈالینا جانب شمال بہکر بحیرۂ کاریبین مین گرتا ہی۔

اور فرانسسکو بسمت شرق بحر اطلانٹک کی راہ لیتا ہی۔

جھیلین

کوہ اینڈیز مین ٹٹیکا کا بڑی جھیل ہی جو سمندر کی سطح سے تقریباً تیرہ ہزار فیٹ بلند ہی۔

شمال مین مارا کیبو جھیل سمندر سے پیوست ہی۔

جزائر

جزائر فاکلینڈ پٹیگونیا کے پورب ہین۔
اور ٹیرا ڈیل فیوگو (یعنی ارض النار) جنوب مین ہی اور
اوسکے اور براعظم کے درمیان آبنائے میگیلان حائل ہی
چلوئی اور جوآن فرنینڈیز اور گالیپیگاس (یعنی جزائر
سنگ پشت) مغرب مین ہین۔

۱۶۷۔ آب وہوا وغیرہ کا بیان

شمالی امریکہ کی نسبت جنوبی امریکہ عموماً گرم ہی اگرچہ
اسقدر گرمی وہان نہین ہی جتنی کہ دنیا عتیق کے منطقہ حار کے ممالک
مین ہوتی ہی۔
مغربی ساحل کے اکثر حصون مین بارش شاذ ہوتی ہی اور
شمالی شرقی ساحل پر نزول باران بکثرت رہتا ہی۔

معدنیات

پیرو اور چلی چاندی کی ذخیر کانون سے مشہور ہین
سونا برزیل سے حاصل ہوتا ہی۔
پارہ پیرو مین پیدا ہوتا ہی۔

۱۶۷

اور برزیل مین ہیرا بھی ملتا ہے۔

نباتات

امریکہ جنوبی کثرت روئیدگی سے ممتاز ہے۔

تلہ اور کساوا ایک قسم کا درخت جسکی جڑ سے روٹی بنائی جاتی ہے اور کیلہ اور شکرتری اور قہوہ اور ناریل اور نیل اور روئی بافراط پیدا ہوتے ہین۔

آلو اول اول کوہ اینڈیز ہی سے آیا تھا۔

مہاگنی اور بکم اور برزیل لکڑی کے درخت بنون اور جنگلون مین ملتے ہین۔

کھجور کثرت سے ہین۔

کوکٹری (یعنی درخت گاؤ) اور ایوری ٹری (یعنی درخت عاج) کرۂ زمین کے اسی قطعہ کے دیسی درخت ہین۔

حیوانات

گھوڑے اور مویشی جو یورپ سے لائے گئے تھے تولید و تناسل سے بدرجۂ غایت بڑھ گئے ہین اور اب اکثر حصون مین جنگلی پائے جاتے ہین۔

لامہ[1] اور الپکہ[2] کہ بطور حیوانات باربردی کارآمد ہوتے ہین کوہ اینڈیز[3] مین ملتے ہین تیپر[4] اسلوتھ[5] اور انیٹ آیٹر[6] اور آرمیڈیلو[7] اسی دیار کے دیگر دیسی جانور ہین۔

پیوما[8] اور جاگوار[9] حیوانات درندہ سے خاص ہین۔

کانڈر[10] ایک قسم کا گدھ جو کوہ اینڈیز[11] مین پایا جاتا ہی درندہ پرندون مین نہایت بڑا ہی۔

پرندز مرسساز جنہین سے بعض شتر مرغ کی کمی سے زیادہ بڑے نہین ہوتے بریریل[12] اور گیانا[13] مین بکثرت ہوتے ہین گھڑیال اور سانپ بافراط ہین اور بعض بڑے قد آور ہوتے ہین۔

کیڑے مکوڑے اپنی کثرت اور جسامت اور تابداری کی حیثیت سے قابل بیان ہین۔

باشندے

آبادی مین سے تقریباً ایک ثلث یوروپی اولاد سے ہین اور باقی ہندیون اور حبشیون اور اقوام مخلوط النسل سے مشتمل ہین۔

۱ لاما
۲ الپکا
۳ تیپر
۴ اسلوتھ
۵ انیٹ آیٹر
۶ آرمیڈیلو
۷ پیوما
۸ جاگوار
۹ کانڈر
۱۰ اینڈیز
۱۱ بریریل
۱۲ گیانا

تعلیم

تعلیم عموماً کم ہے اور بعض ممالک حالت بدنظمی مین ہین اور باستثنائے بعض ہندیون کے جو اب تک بت پرست ہین باشندے اکثر رومن کیتھولک ہین۔

۱۶۸ - گیانا کا بیان

گیانا شمال مین بحر اطلنٹک سے اور جنوب مین برزیل سے اور مغرب مین وینیزویلا سے محدود ہے۔

یہ ملک تین حصون مین منقسم ہے جنمین سے شرقی اہل فرانس کے اور وسطی ڈچ سے اور مغربی اہل برطن سے متعلق ہے۔

جنوبی امریکہ مین اب صرف گیانا کا ملک ہی اہل یورپ کے قبضہ مین ہے۔

ساحل نشیبی اور بہت گرم ہے چند اشیاء یعنی شکر اور قہوہ اور مرچ سرخ نباتی پیداوار سے خاص ہین۔

سمندر کے کنارے یوروپی اور حبشی لوگ آباد ہین اور وسط مین اقوام ہندی۔

فرانسیسی گیانا
برطانوی گیانا
ولندیزی گیانا

شہرات

۱ڈمیرا ندی کے دہانہ پر جارجٹون برٹیش گیانا کا دارالحکومت ہے۔

برٹیش گیانا تین اضلاع یعنی ایسکوبو اور ڈمیرا اور برسبس میں منقسم ہے چنانچہ اضلاع مذکور کے نام اون دریاؤن سے حاصل ہوے ہیں جنپر وے واقع ہیں۔

پیرامیریبو دریاے سوریام پر پالمی گیانا کا دارالامارت ہے۔

کیین ایک جزیرے پر فرانسیسی گیانا کا حکومتگاہ فلفل دراز یعنی مرچ بہتات کی بھرتی سے مشہور ہے۔

فرانسیسی گیانا وادی ہے اور اوسکی آب و ہوا نا موافق چنانچہ آدمی وہان فرانس کے قیدی آباد کیے جاتے ہیں۔

وینیزیولا

برزیل اور بحیرۂ کاریبین کے مابین اور گیانا کے مغرب وینیزیولا واقع ہے۔

اس ملک میں بڑے بڑے وسیع لینانس یعنی میدان ہیں جنمے مویشیون اور گھوڑون اور خچرون کے بڑے

۱ڈمیرا
۲ایسکوبو
۳ایسکوبو
۴ڈمیرا
۵برسبس
۶پیرامیریبو
۷سوریام
۸پالمی گیانا
۹کیین
۱۰کیین
۱۱فرانسیسی گیانا
۱۲کاریبین
۱۳وینیزیولا
۱۴لینانس

بڑے گلے پرورش پاتے ہین۔

قہوہ اور ناریل اور تماکو اور نیل اور چرسے اور چربی اشیاء بھرتی سے خاص ہین۔

۱۸۱۹ء مین وینیزیولا اطاعت ہسپانیہ سے سبکدوش ہوا اور کلمبیا کا جمہور بنانے کے لیے نیوگرنیڈا اور اکیوکیڈار کے ساتھ اتفاق پیدا کیا ۱۸۲۱ء مین یہ تعہد شکست ہوگیا اور ہر سہ جمہورات جدی جدی مقرر ہوگئین۔

دارالسلطنت کاراکاس ساحل کے نزدیک واقع ہے اور گوانا اور ماریکیبو بندر ہین کاراکاس بولیوار صاحب کا جو کلمبیا کو ہسپانیہ کی حکومت سے چھڑانے مین سرگروہ رہے تھے مولد ہے۔

ایک مرتبہ بھونچالون سے کاراکاس اور گوانا دونون قریب تباہی کے پہونچ گئے تھے۔

نیوگرنیڈا

وینیزیولا کے مغرب نیوگرنیڈا واقع ہے اور اوسمین خلیج کناسے پناما یا ڈرین بھی شامل ہے یہ ملک شمال مین بحیرہ

۱ کولمبیا
۲ نیوگرنیڈا
۳ ایکوڈار
۴ کاراکاس
۵ مراکیبو
۶ بولیوار
۷ وینزویلا
۸ نیوگرنیڈا
۹ پناما
۱۰ ڈرین

کاریبین سے اور مغرب مین بحرالکاہل سے محدود ہی۔

اس ملک کے مغرب مین کوہ اینڈیز گذرتا ہی اور اضلاع شرقی لیناس یعنی میدانون سے مرکب ہین۔

شکر اور روئی اور چرسے اشیاء بھرتی سے خاص ہین۔

شہرات

دارالسلطنت بوگوٹا شہر خوش تعمیر ایک ہموار پر جو سمندر کے سطح سے تقریباً نو ہزار فیٹ اونچا ہی واقع ہی کارتھیجینا کہ دہانہ دریاے میگڈیلینا کے متصل ہی بندر خاص ہی۔

پاناما بحرالکاہل پر اور شیگریز بحیرہ کاریبین پر دو بندر ہین جو باہم سڑک آہنی سے وصل کیے گئے ہین چنانچہ کالیفورنیا کے ساتھ جو تجارت ہوتی ہی اوسمین سے بہت زیادہ انھین دو بندرونمین ہوکر گذرتی ہی۔

۱۶۹ — ایکویڈار کا بیان

۱ ایکویڈار ۲ لیناس ۳ بوگوٹا ۴ کارتھیجینا ۵ میگڈیلینا ۶ پناما ۷ شیگریز ۸ کاریبین ۹ کالیفورنیا ۱۰ ایکویڈار

۱ ایکویڈار
۲ ایکویٹر
۳ ایکویٹوریل
۴ ایکوٹ
۵ ایکیلیٹر
۶ ایکیٹی
۷ ایکیلیٹی
۸ ایکیٹوریل
۹ ایکیٹیٹی
۱۰ ایکیٹیٹی
۱۱ ایکیٹیٹی

ایکویڈار ایکویٹر (یعنی خط استوا) کے نیچے واقع ہے چنانچہ اسی جہت سے اوسکو یہ نام حاصل ہوا ہے

وہ شمال مین نیوگرینیڈا سے اور جنوب مین پیرو سے محدود ہے۔

مشرق کی زمین سطح دریاے امیزان کی گھاٹی سے تعلق ہے۔

اور مغرب کوہ انڈیز سے منقطع ہے

جسمین چوٹی کاٹوپیکسی تمام جہان مین نہایت مہیب آتش فشان ہے۔

اس پہاڑ کے شعلے بعض مرتبہ کاٹوپیکسی کے سر سے نصف میل کی بلندی تک پہونچ جاتے ہین۔

پچنچا کہ کوٹیو کے متصل ہے اور شمبرازو دیگر بلند چوٹیان ہین۔

شہرات

کوٹیو یا کیٹو سمندر کی سطح سے نو ہزار پانسو فیٹ بلند تقریباً خط استوا کے نیچے ایک خوشنما گھاٹی مین واقع ہے۔

گوشۂ جنوب و مغرب مین گوایاکوئل بندرگاہ ہے۔

پیرو

شمال مین ایکویڈار[1] سے اور مشرق مین برزیل[2] سے اور دکھن مین بولیویا[3] سے اور مغرب مین بحرالکاہل سے پیرو محدود ہی۔

سونے اور چاندی اور پارے کی زرخیز کھانون کی جہت سے پیرو معروف ہی۔

اسمین بیش قیمت رنگ بنانے کی لکڑیان اور پیرووی بارک (یعنی چھال پیرو) بھی پیدا ہوتی ہین۔

چونکہ اس ملک مین سڑکین نہین ہین اسلیے اشیاء مذکور خچرون اور لاماؤن کی پیٹھ پر لاد کر باہر کو بھیجے جاتے ہین۔

آبادی مین ہندی لوگ بکثرت ہین۔

عملداری جمہوری ہی۔

جب اہل اسپین اول مرتبہ اس ملک مین پہونچے تو وہان اوسوقت انکاز کی سلطنت تھی۔

پیرووی ایندیز مین امیزان کے مخرج ہین۔

جب اہل یوروپ نے دنیا جدید کو دریافت کیا تو اوس

1 ایکویڈار 2 برزیل 3 بولیویا 4 پیرو 5 انکاز

ہنگام مین پیرو میکسیکو سے کہ امریکہ مین از بس قوی اور شائستہ اور دولتمند شاہی تھی دوم درجہ پر تھا چنانچہ اہل اسپین نے پزارو صاحب کے ماتحت اوسکو ۱۵۳۵ء مین فتح کرکے تاخت و تاراج کیا بہت عرصہ تک وہ اسپین کے تابع رہا الا ۱۸۲۱ء مین خودسر ہوگیا۔

شہرات

سمندر سے سات میل سکے فاصلہ پر دارالسلطنت لایما[3] امریکہ جنوبی مین نہایت قدیمی اسپینی شہر ہے۔

اوسکو پزارو صاحب نے ۱۵۳۵ء مین تعمیر کیا تھا۔

اوسکے کلیسون مین سونے اور چاندی کی بہت سی مورتین اور صلیبین ہین کلاؤ[4] لایما کا بندر ہے اور ان دونون کے درمیان سڑک آہنی موجود۔

اریکویپا[2] جنوب مین بندر ہے۔

لایما کے گوشۂ جنوب و شرق مین کزکو[5] سمندر کی سطح سے تخمیناً گیارہ ہزار فیٹ سے کچھ زیادہ بلند ہے۔

یہ شہر انکاز[6] کا پایہ تخت تھا چنانچہ اوسمین سورج کے ایک عظیم الشان مندر کے ویرانے ہین۔

۱ ٹیکسکو ۲ اریکویپا ۳ لایما ۴ کلاؤ ۵ کزکو ۶ انکاز

۱۷۰- بولیویا کا بیان

بولیویا یا پیرو شمالی خاص کر پیرو اور برزیل کے مابین واقع ہے۔

اس ملک کے وسط مین کوہ اینڈیز کے دو سلسلے ایک سطح مستوی و مرتفع کو محیط ہین جو بلندی مین تیرہ ہزار فیٹ اور وسعت مین ممالک نظام الملک سے قدرے زیادہ ہے۔

جھیل ٹیٹیکا جسکو ہندی لوگ متبرک تصور کرتے ہین مغرب مین واقع ہے۔

بولیویا پوٹوسی کی سیمین کان سے مشہور ہے جو ایک مرتبہ تمام جہان کی اور کانون سے زیادہ زرخیز تھی۔

یہ ملک اپنی خلاص کنندہ جنرل بولیوار صاحب کی یادگار مین بولیویا کہلاتا ہے۔

باشندے اکثر ہندی ہین۔

جب تک کہ اس ملک نے پیرو جنوبی کے ساتھ اپنی خودسری حاصل کی تب تک وہ بیونس ایریز کی اسپینی عملداری مین

۱ بولانی نیشیا
۲ پیرو شمالی
۳ پیرو
۴ برزیل
۵ ہندین
۶ ہندیون کا
۷ پوٹوسی
۸ بولیوار
۹ پیرو جنوبی
۱۰ بیونس ایریز

۱ یوکیاکا
۲ پوٹوسی
۳ لاپاز
۴ ریو جنیرو
۵ مونٹیویڈیو
۶ بیونس آیرس
۷ لیما

شامل رہا۔

۱۸۲۵ عیسوی مین اوسکی بھی ریاست جمہوری علیحدہ اور خودسر ہوگئی۔

شہرات

چوکویاکا دارالسلطنت ہے۔

پوٹوسی جو سمندر کی سطح سے تیرہ ہزار فیٹ بلند ہے سابق مین اپنی چاندی کی کھانون کی جہت سے نامزد تھا۔

گوشۂ شمال و مغرب مین لاپاز شہر اعظم ہے۔

پچھلے تین سو برس مین پوٹوسی کے کوہ سے ..... اڈھائی سو کرور روپیہ کی چاندی حاصل ہوئی اب اوسکا پیداوار بہت کم ہوگیا ہے۔

قریب سو برس کے گذرے ہونگے کہ تب پوٹوسی کی آبادی ڈیڑھ لاکھ آدمیون کی تھی اور حال مین اوسکی آبادی تقریباً بارہ ہزار ہے۔

برنیل

شمال مین گیانا اور وینیزیولا سے اور مغرب مین نیوگرنیڈا اور ایکویڈار اور پیرو اور

بولیویا سے اور جنوب مین لاپلاٹا اور پیراگوئی
اور یوراگوئی سے اور شرق مین بحر اطلنٹک سے
ملک برزیل محدود ہی۔

یہ بڑی وسیع ولایت ہندوستان سے دوچند سے
کچھ زیادہ ہی۔

ایک قسم کی لکڑی کی جہت سے جسکو اہل پرتگال بیا عش
اور اسکی سرخ رنگت کے برزیا کہتے تھے اس ملک کا نام
برزیل ہوا ہی۔

	سطح

شمال و مغرب مین وسیع اور فراخ سیلواس
یعنی جنگلی میدان ہین جو دریاے امیزان اور اوسکے
معاونات سے سیراب رہتے ہین اور وسط و شرق کی
سطح معتوی سمندر کی سطح سے تقریباً دو ہزار فیٹ بلند
ہی اور شمالاً جنوباً پہاڑون کے پست سلسلون سے
منقطع۔

جنوب مین پمپاس یعنی میدان کا ہی ہین جنمین دریاے
پیراگوئی اور پیرانہ کے شمالی حصے گذر کرتے ہین۔

۱ بولیویا
۲ لاپلاٹا
۳ پیراگوئی
۴ یوراگوئی
۵ پرتگال
۶ برزیا
۷ سیلواس
۸ امیزان
۹ پمپاس
۱۰ پیرانہ

آب و ہوا

یہ ملک گرم ہو گو عموماً گرمی کی شدت نہین ہوتی ہو۔

پیداوار

دریاے نوالسکو کے شمالی حصے پر جو ہیرے کی کانین ہین وہ اب باعتبار حاصلات تمام جہان مین لاثانی ہین اور بعض اضلاع مین سونا بقدر کثیر ملتا ہو۔

الا زراعت اس ملک کی صرف ایک حصۂ قلیل مین ہوتی ہو چنانچہ خاص نباتی پیداوار قہوہ اور شکر اور روئی اور تمباکو اور ناریل اور کساوا ایک قسم کا درخت جسکی جڑ سے روٹی بنائی جاتی ہو اور چانول اور گیہون اور چوب برزیل اور اقسام دیگر کے لٹھے ہین۔

جنگلی مویشیون کے بڑے بڑے گلے کا ہی میدانون مین رہتے پھرتے ہین۔

جنگلون مین بندر اور خوبصورت پرند اور سانپ جنمین سے بعض بعض از حد عظیم الجثہ ہوتے ہین بکثرت ہین۔

P. कांगिरो
R. कमाला

دریاؤن مین گھڑیالون کی افراط ہو کیرے ماڈسے بہتاین
اور کافی قدادر تابداری کی جہت سے قابل تعریف ہین۔
چرسے اور سینگ اور ہڈیان اور چربی اور کھالون کی
باافراط بھیجی جاتی ہین۔

باشندے

باشندون مین سے ایک ربع کے قریب گورے اور قریب
حبشی غلام ہین۔
اور وسط اکثر ہندیون کی خانہ بدوش اقوام سے آباد ہو۔
مذہب رومن کتھولک ہو۔
برزیل مین پرتگالی آباد ہوے تھے ۱۸۲۵ عیسوی مین
ملک مذکور ماتحت ایک شہنشاہ کے جو پرتگال کے شاہی
خاندان سے تھا خودسر ہوگیا۔
عملداری اس ولایت کی شاہی موروثی باختیارات
محدود ہی۔

شہرات

دارالسلطنت ریو جنیرو امریکہ جنوبی مین شہر اعظم ہو
اور تجارت بھی وہان خطۂ مذکور کے اور سب مقامات سے زیادہ

۲ رامنگا
۳ کالک
۴ راوجانیرا

ہوتی ہے یہ شہر دنیا کے عمدہ ترین بندرون سے ہے

ریو جنیرو[2] یعنی جنواری رور[3]۔ اوس دریا کا نام ہے جسپر شہر مذکور قصدر واقع ہے چنانچہ اسی جہت سے اوسکو یہ نام حاصل ہوا ہے

آبادی تقریباً ڈھائی لاکھ ہے[20,000] سین سالویڈر[3] یا بیہیا[4] کہ خلیج آل سینٹس[5] پر واقع ہے سابق مین دارالسلطنت تھا اور اب سلطنت برزیل مین دوم درجہ کا شہر ہے

پرنمبکو[6] اور میرنہام[7] شمال مین بندر ہین

۱۷۱۔ مملکت ہاے لاپلاٹا کا بیان

دریاے لاپلاٹا[8] کی گھاٹی مین چار جمہوری مملکتین داخل ہین یعنی بحر اطلنٹک اور دریاے یوراگوئی[9] کے درمیان یوراگوئی[9] یا بینڈا اوریانٹیل ہے[10] اور وہانہ دریاے لاپلاٹا[11] سے پٹیگونیا[12] تک بیونس ایرز[13] اور مشرق مین کوہ اینڈیز[14] سے پیراگوئی[15] اور یوراگوئی[16] دریاؤن

1 ریو جنیرو
2 سانتوس
3 سان سالوڈر
4 بہیا
5 آل سینٹس
6 پرنمبکو
7 میرنہام
8 لاپلاٹا
9 یوراگوئی
10 بینڈا اوریانٹیل
11 لاپلاٹا
12 پٹیگونیا
13 بیونس ایرز
14 اینڈیز
15 پیراگوئی
16 یوراگوئی

تک لاپلاٹا یا مملکت جمہوری آرجنٹاین اور پیرنیا اور
پیراگوئی دریاؤن کے مابین مملکت پیراگوئی ہے۔

سطح

تمام ملک عموماً ہموار اور خوب سیراب ہے۔
وسط اور جنوب مین بڑے بڑے وسیع بمپاس یعنی میدان
کاہی ہین جنمین جنگلی گھوڑے اور مویشی بکثرت رہتے ہین۔
ہموارجات کے باشندے اکثر ہندی یا اسپینی نسل کے
لوگ گوایکاس ہین اور لاسو لگانے مین خوب مہارت
رکھتے ہین۔
لاسو ایک تسمہ ہوتا ہے جسکے ایک سرے پر پھندا ہوتا ہے چنانچہ
اوسی کے ذریعہ سے وہ لوگ حیوانات وحشی کو پھانس لیتے
ہین۔
پیراگوئی ایک چھوٹی قسم کی نبات کے جہت سے مشہور ہے
جو پیراگوئی کی چاء کہلاتی ہے اور بکثرت وہانکے باشندون کے
صرف مین آتی ہے چرسے اور چربی اور اون اور ملکون کو بھی
بھیجے جاتے ہین۔

۱ڈاکٹر فرنسیا
۲کرپول
۳کوراگوا
۴یوراگوا
۵یونس ایرس
۶ارجنٹین
۷مانٹیویڈیو
۸سنسپشن
۹پلکومایو

اس ملک مین کئی ریگستانی و بیابانی قطعے بھی ہین۔
مواشی اسقدر افراط سے ہین کہ صرف اونکی زبانون کے لیے اکثر
اونکو مار ڈالا گیا ہے۔

اس ملک مین اہل اسپین ۱۵۳۵ عیسوی مین آباد ہوے
۱۸۱۴ کے قریب نوآباد لوگ اطاعت اسپین سے
کنارہ کش ہوے اور خود سر جمہورین قرار پائین عرصہ
چند سال تک ڈاکٹر فرنسیا صاحب ایک کرئیول نے
پیراگوئی مین حکمرانی کی اور غیر ملکون کے ساتھ آمدورفت
وراہ ورسم کی ممانعت رکھی۔

۱۸۵۳ء مین یوراگوئی کی جمہور علیحدہ مقرر ہوگئی
اور اوسی سال مین بیونس ایریز بھی مملکت جمہوری
ارجنٹاین سے جدا ہوگیا تاہم کل ملک مین بدنظمی بہت

نوٹ

مانٹ ویڈیو یوراگوئی کا دارالسلطنت دریاے لاپلاٹا
پر واقع ہے اور تجارت کثیر رکھتا ہے۔

اسپشن پیراگوئی کا دارالخلافت دریاے پلکومایو
اور دریاے پیراگوئی کے اتصال کے نزدیک ہے۔

۱ پیرنیا ایک چھوٹا سا شہر مملکت جمہوری ارجنٹاین کا پایہ تخت ہی۔

۲ بیونس ایریز اپنے ہنام مملکت جمہوری کا تختگاہ بڑا تجارتی شہر وہ نہ دریاے لاپلاٹا کے سرے کے نزدیک واقع ہی اس شہر کا نام بیونس ایریز یعنی ہواے خوش اہل اسپین نے اسلیے رکھا تھا کہ اوسکی آب و ہوا کو مفید صحت خیال تصور کرتے تھے۔

۳ چلی

۴ کوہ اینڈیز اور بحرالکاہل کے مابین جو زمین کی تنگ پٹی ہی اوسکو ملک چلی گھیرے ہوے ہی چنانچہ ملک مذکور کی شمالی حد پر ۵ بولیویا اور جنوبی پر ۶ پیٹیگونیا ہی۔

۷ چلی مین اکنکیگوا نامی قلۂ آتش فشان ہی کہ جس سے زیادہ کل امریکہ مین کوئی اور نقطہ بلند نہین ہی۔

شمال مین باران رحمت کم ہوتا ہی۔

سونا اور چاندی اور تانبا بمقدار کثیر پیدا ہوتا ہی۔

چلی آلو کا ملک وطنی تصور کیا جاتا ہی مکہ اور گیہون اور انگور اور زیتون بہت بوئے جاتے ہین۔

۱ پیرنیا
۲ بیونس ایریز
۳ چلی
۴ کوہ اینڈیز
۵ بولیویا
۶ پیٹیگونیا
۷ اکنکیگوا

۱ سینٹیاگو
۲ والپرایسو
۳ سینٹیاگو
۴ کالکبو
۵ چلوئی
۶ پیٹیگونیا

شمال کی طرف صنوبر کے عظیم الشان درختون کے بن ہین۔

۱۵۴۱ء مین اہل اسپین نے چلی کو فتح کیا الا نادانی سے جنوبی اراکانی ہندیون کے مغلوب کرنے کا قصد کیا ۱۸۱۰ عیسوی مین اس ملک نے اپنی خود مختار مملکت جمہوری بنالی اور اب جنوبی امریکہ مین نہایت اقبالمند سلطنت ہے۔

سینٹیاگو دارالسلطنت ایک سیر حاصل ضلع مین سمندر سے فاصلہ پر واقع ہے۔

والپرایسو سینٹیاگو کا بندر بڑا تجارتی شہر ہے۔

شمال مین کالکبو تانبے کی جہت سے مشہور ہے۔

جنوب مین چلوئی کا مرطوب خیز جنگل سے پُر ہے۔

پیٹیگونیا	

پیٹیگونیا امریکہ کے جنوب مین ہے۔

یہ ملک سرد و بیڑ ہے اور وحشی ہندیون سے کم کم آباد جنمین بعض اپنے قدون کی کلانی سے شہرۂ آفاق ہین۔

مغربی ہوائین اور بارش باران جو تقریباً متسلسل ہوتی ہے

جاری رہتی ہین۔

ہندی اکثر گھوڑے کی پشت پر زندگی بسر کرتے ہین اور وحشی حیوانات کے گوشت سے قوت گذاری کرتے ہین۔

آبناے میگیلان پیٹیگونیا اور مجمع الجزائر ٹیرا ڈل فیوگو کے درمیان حائل ہی۔

یہ مجمع چند غلیظ اور بیچارے حقیر ہندیون سے آباد ہی۔

جزیرہ ہرمٹ مین راس ہارن سیدھا کھڑا تاریک کوہک ہی اوسکی بلندی چھ سو فیٹ کے قریب ہی اور اوسپر باد تند اور طوفان سے تقریباً ہمیشہ ضرب رہتی ہی۔

۱۷۲ - اوشنیا کا بیان

بحرالکاہل کرۂ زمین مین بحر اعظم ہی اور تمام روے زمین کی سطح کے ایک ثلث پر مبسوط ہی وہ بیشمار چھوٹے چھوٹے جزیرون سے مرصع ہی جنسے ایک بڑا حصہ اوشنیا اسے مرکب ہی۔

اس حصہ کا رقبہ چالیس لاکھ میل مربع کے قریب ہی

یعنی وسعت ہندوستان سے تقریباً سہ چند ہو۔

آبادی تخمیناً تین کرور ہو۔

اوشنیا تین حصون مین منقسم ہو یعنی مغرب مین ملیشیا
جنوب مین اسٹریلیشیا اور مشرق مین پالنیشیا

	ملیشیا	

ملیشیا جسکو مجمع الجزائر ہند شرقی بھی کہتے ہین حسب تشریح
ذیل تقسیم ہو۔

گوشت جنوب و مغرب مین جزائر سنڈا وسط مین
بورنیو شمال مین جزائر فلپائن اور مشرق مین
سیلیبز اور جزائر ملکا۔

اس حصے کا نام ملیشیا اسلیے ہوا کہ اوسمین
ملایانی لوگ بہت ہین اگرچہ اصلی باشندے وحشی
حبشی اقوام کے تھے الا ملایاون نے اونکو وسط کی طرف
ہٹا دیا۔

یہ جزائر ایشیائی سونے اور ہیرے اور
کافور اور خصوصاً تحفہ مصالحون کی جنت سے
مشہور ہین۔

۱ ملیشیا
۲ آسٹریلیشیا
۳ پالنیشیا
۴ ملیشیا
۵ سنڈا
۶ جاوا
۷ فلپائن
۸ سیلیبز
۹ ملکا
۱۰ ملیشیا

۱۷۳ - جزائر سنڈا کا بیان

سماترا خط استوا کے ہر دو جانب ملایا کے گوشہ جنوب و مغرب مین واقع ہر چنانچہ آبنائے ملاکا اُن دونونکے درمیان حائل ہر۔

یہ جزیرہ بڑا ہر اور سیلان کی وسعت سے شش چند کے قریب ہر۔

وسط مین ایک قوم جسکے لوگون کو بٹیاز کہتے ہین مردم خور ہر آدمیون کو بعض مرتبہ زندہ کھا جاتے ہین اور گوشت نمک اور مصالحون کے ساتھ کچا کھایا جاتا ہر۔

اس جزیرہ کے شمالی قطعے پر سردارون کی حکمرانی ہین جنمین سلطان اچین خاص سے ہر جنوبی حصہ فوج کے ماتحت ہر پیڈانگ اور بنکولن ساحل مغربی پر مقامات خاص ہین۔

جزیرہ سماترہ کے جنوبی شرقی کنارے کے مقابل ایک چھوٹا سا جزیرہ فوج کے تابع ہر اور نہایت زرخیز قلعی کی کھانون سے مشہور۔

۱ سنڈا ۲ سماترا ۳ ملایا ۴ ملاکا ۵ سیلان ۶ ہند ۷ بٹیاز ۸ اچین ۹ فوج ۱۰ پیڈانگ ۱۱ بنکولن ۱۲ بنج

جزیرہ جاوا وسعت مین جزیرہ سیلان سے قریب دوچند کے ہی اور بذریعہ آبنائے سنڈا جزیرہ سماترہ سے جدا ہوگیا ہی جزیرہ مذکور پہاڑون کے ایک سلسلہ سے منقطع ہی جسمین تقریباً چالیس کوہ آتشین ہین اور قہوہ اور چانول اور شکر اور مرچ بمقادیر کثیر پیدا ہوتے ہین۔

مجمع الجزائر مین جزیرہ جاوا نہایت آباد اور شرق مین صاحبان ڈچ کے اقتدار کا مقام خاص ہی۔

شمالی مغربی ساحل پر بٹیویا بڑا تجارتی شہر اور اہل ڈچ کے نواب گورنر جنرل بہادر کا مقام صدر ہی۔

بالی اور سمباوا اور جزیرہ چوب صندلی اور فلورس اور تمور جاوا کے شرق واقع ہین۔

۱۷۴ — بورنیو کا بیان

آسٹریلیا یا گرنیلینڈ سے کہ تمام روے زمین مین جزیرہ اعظم ہی بورنیو درجۂ دوم پر ہی اور باعتبار وسعت جزیرہ سیلان سے بارہ گونہ ہی یہ جزیرہ جاوا کے شمال خط استوا

کے نیچے واقع ہے

اگرچہ وسط کا حال کم معلوم ہے الا کوہستانی متصور ہوتا ہے۔
آب و ہوا خوشگوار ہے اور گرمی سمندر کی طرف کی ہواؤں سے
معتدل ہو جاتی ہے۔

زمین سیر حاصل ہے اور یہ خیزیرہ سونے اور ہیرے سے
زرخیز ہے۔

جنگلون مین ارنگ اوٹانگ[1] ایک قسم کا بڑا لنگور ہوتا ہے
جو درختون مین اپنا مکان بناتا ہے۔

اصلی باشندے جنکو ڈایکس[2] کہتے ہین اکثر وسط مین
پائے جاتے ہین ملایانی اور چینی ساحلون پر کثرت
ہین۔

اگرچہ برائے نام بورنیو[3] کا ایک سلطان ہے الا درحقیقت
چند چھوٹے چھوٹے سردار حکمرانی کرتے ہین۔

گوشۂ شمال و مغرب مین سراوک[4] جسمین ایک صاحب
انگلشیہ سر جیمس بروک[5] نامے راجہ ہے۔

لیبوان[6] چھوٹا سا خیزیرہ بورنیو کے متصل برطانیہ سے
متعلق ہے مغرب مین بانسیانا[7] اہل ڈچ کی آبادی ہے۔

۱ ارنگ اوٹانگ
۲ ڈایکس
۳ بورنیو
۴ سراوک
۵ سر جیمس بروک
۶ لیبوان
۷ بانسیانا

۱ کلنگین
۲ سیبو
۳ بوجانو
۴ مندنائو
۵ پلاوان

قوم ٹوائیکس کے لوگ اسقدر وحشی ہین کہ شادی عامہ کے موقعون پر یہ لوگ اپنے دشمنون کی کھوپریون کو اپنے ٹپکون کے گرد بطور آرایش لٹکا لیتے ہین اور کسی جوان کی شادی نہین ہوسکتی جب تک وہ اپنی معشوقہ کو اپنی دلیری کی علامت مین کم سے کم ایک سر انسانی نذر نہ کرلیوے۔

سر جیمس بروک صاحب نے اس دستور قبیح کے انسداد مین وزیر دریائی ڈچمینی کے استیصال مین جو اس . ارکیپلیگو مین خوب جاری ہو بہت سعی کی ہو۔

اور کچھ پادری صاحب بھی سراوک مین رعایا کو تعلیم دینے مین مصروف ہین۔

جزایر فلپانیہ

بورنیو کے شمال و شرق جزائر فلپانیہ کا مجمع کثیر التعداد اور سیر حاصل برائے نام اسپین کے تابع ہو۔

لوزان شمال مین اور منڈناو جنوب مین در پلاوان جنوب و مغرب مین اس مجمع مین جزایر اعظم ہین چانول اور شکر اور تماکو اور بسن اجناس بھرتی سے خاص ہین۔

مثلاً دارالحکومت صاحبان اسپین لوزان مین واقع
ہی اور تماکو کے چرٹون سے مشہور۔

سیلیبز

بورنیو کے مشرق سیلیبز کا جزیرہ کلان چاطول
وطویل جزیرہ نماؤن سے مرکب ہی جو عمیق خلیجون سے ازہم
جدا ہین۔

اس جزیرے مین چانول بمقدار کثیر پیدا ہوتے ہین اور
پرندون کے خوردنی آشیانے چین کو بھیجے جاتے ہین
بوجز لوگ جو دیسی اقوام سے خاص ہین ایشیا کے
جملہ دیگر قومون سے برتر ہین۔

جنوبی مغربی ساحل پر مکاسر اہل ڈچ کی آبادی ہی جو
اس جزیرے مین کسیقدر اقتدار رکھتے ہین۔

جزائر مصالحہ یا ملکا

سلیبز کے پورب جزایر ملکا یا مصالحہ اہل ڈچ کے
تحت مین ہین۔

اونمین جلولو شمال مین ہی اور سیرام اور امبائنا
اور ٹرنیٹ وسط مین اور باندا یا جزائر جایفل

۱ منیلا
۲ لوزان
۳ سیلیبز
۴ بورنیو
۵ بوجز
۶ ملیشیا
۷ مکاسر
۸ ملکا
۹ سیلیبز
۱۰ جلولو
۱۱ سیرام
۱۲ امبائینا
۱۳ ٹرنیٹ
۱۴ باندا

جنوب مین ہین۔

جزائر مذکور جاپفل اور جاوتری اور لونگون کی جہت سے مشہور ہین اور اہل ڈچ جو اونکے مالک ہین بڑی احتیاط سے اونکی حفاظت کرتے ہین اور ساعی رہتے ہین کہ زراعت مصالحون کی جزائر مرقوم الصدر ہی پر مقید رہے۔

۱۷۵- آسٹریلیشیا کا بیان

آسٹریلیشیا (یعنی ایشیا جنوبی) مختلف جزائر سے مرکب ہی جو ملیشیا کے جنوب و شرق مین واقع ہین۔

جزائر مذکور مین جزائر عظیمہ آسٹریلیا اور نیوزیلینڈ اور نیوگنی ہین۔

آسٹریلیا

آسٹریلیا جو دنیا مین جزیرۂ اعظم ہی ایشیا کے جنوب و شرق خط جدی کے ہر دو اطراف مین واقع ہی اور شرق مین بحرالکاہل سے اور مغرب اور گوشہ شمال اور مغرب مین بحر ہند سے محدود ہی۔

رقبہ تقریباً بیس لاکھ میل مربع ہی یعنی یوروپ سے

۱ ڈچ
۲ ماسڈلنیشیا
۳ ملیشیا
۴ ماسڈلیشیا
۵ نیوزیلینڈ
۶ ماسڈلیشیا
۷ نیوگنی
۸ ماسڈلیشیا

صرف ایک ربع کم۔

	سطح

ساحل مین بڑے بڑے دندانے کم ہین۔

خلیج کارپنٹیریا[2] شمال مین ہی اور شارک بے[3] مغرب مین۔

اگرچہ اس خبریرے کا بڑا حصہ اب تک دیکھا نہین گیا لیکن معلوم ہوتا ہی کہ اوسکے کنارے کنارے پہاڑون کا ایک سلسلہ گذرتا ہی اور اوسکا وسط پست اور ہموار سطحون سے مرکب ہی۔

آسٹریلین آلپس[3] کی چوٹیان جو جنوب و شرق مین ہین برف دائمی سے مستور رہتی ہین۔

دریاے مرے[4] کہ اس خبریرہ کے اون دریاؤن سے جو اب تک معلوم ہوے ہین دریاے اعظم ہی بشمول اپنے معاون خاص دریاے ڈارلنگ[5] کے آسٹریلین آلپس اور بلیو ماؤنٹنس (یعنی کوہ ارزق) کے مغربی ڈھلاؤن کا پانی نکالتا ہی۔

جھیل ایرے[6] کہ آسٹریلیا جنوبی مین آب شور کی

۱ کارپنٹیریا
۲ شارک بے
۳ آسٹریلین آلپس
۴ مرے
۵ ڈارلنگ
۶ ایرے
۷ بلیو ماؤنٹنس
۸ ٹارنس

اوتھلی جھیل ہے صورت مین گھوڑے کے نعل کی مثال ہے۔

آب و ہوا

اس جزیرہ کے شمالی اور وسطی قطعات گرم اور خشک ہین اضلاع جنوبی کی آب و ہوا معتدل رہتی ہے اِلّا بعض مرتبے وسط کی جانب سے جو ہوائین سوزان وہان آتی ہین وہ آزار رسان ہوتی ہین۔

معدنیات

کانین طلائی اس جزیرے کی تمام دنیا سے زیادہ زرخیز ہین تانبے کی کھانین بھی گران مایہ ہین۔ اور کوئلہ سنگین بعض قطعات مین ملتا ہے۔

اوّل اوّل ۱۸۵۱ء مین سونا ظاہر ہوا پیداوار سالیانہ بارہ کرور روپیہ کے قریب ہے۔

نباتات

اگرچہ اس ملک کا بڑا حصہ ریتلی بیابانون سے مرکب ہے اِلّا چراگاہی اور جنگلی عمدہ زمین کے بڑے بڑے وسیع قطعات بھی ہین اور مکہ اور گندم اور سن اور تماکو

اور درخت انگور بوئے جاتے ہین اور قرن یعنی سرخس اور درخت ماے گوند بافراط ہوتے ہین۔

حیوانات

تقریباً سب چوپائے تھیلی دار ہین اور اکثر آسٹریلیا ہی کے جزیرے مین پائے جاتے ہین چنانچہ اون سب مین کنگرو بڑا ہوتا ہی اور آرنیتھارنکس عجیب اوسکی چونچ بط کی مثال ہوتی ہی اور اوسکے پنجون مین جو پوست سے وصل ہوتے ہین جھلی ہوتے ہین اوسکا بدن سنبور سے مستور ہوتا ہی اور اوسکی دم چوڑی اور چپٹی ہوتی ہی۔

آسٹریلیا کے راج ہنس کالے کالے ہوتے ہین اور بھیڑین اور مویشی اور گھوڑے جنکو یوروپی نوآبادون نے جاری کیا تھا اب بکثرت ہین۔

۱۷۶- باشندون کا بیان

اصلی باشندے خانہ بدوش وحشیون سے مشتمل ہین جو بحری حبشی یا پاپوآنی اقوام سے ہین یوروپی نوآباد جو اول اول اِس جزیرے مین جسے وہ قیدی تھے جو

۱ کنگرو
۲ آرنیتھارنکس
۳ کنگرو
۴ آسٹریلیا
۵ پاپوآنی

۱۸۰۰ء مین انگلستان سے عبور دریاے شور ہوکر باشنی ڈر کو
کہ آسٹریلیا کے ساحل شرقی پر ہی بھیجے گئے تھے
چنانچہ اوسیوقت سے آبادی بتدریج زیادہ ہوتی گئی اگلا
تھوڑے عرصہ سے برطانی تارک الوطنون سے بہت بڑھ گئی
ہی جو زراعت اور مویشی واری اور کندیدگی طلا مین مصروف
رہتے ہین۔

آسٹریلیا کے دیسی لوگ روے زمین کے نہایت بدتر اور
تبدل باشندون سے ہین۔

یہان کی بعض قومون کے لوگ بالکل ننگے پھرتے ہین اور
بعض کے مردم خوری کرتے ہین۔

آسٹریلیا مین صرف ولایت برطانیہ ہی کی جدید آبادیان
قائم ہوئی ہین چنانچہ کل خزیرہ ماتحت تخت انگلشیہ کے متصور
ہوتا ہی۔

نیوسوتھ ویلس اور وکٹوریا اور آسٹریلیا جنوبی
اور آسٹریلیا مغربی اور کوئینسلینڈ آبادیان جدید
ہین۔

	نیوسوتھ ویلس	

۱ کاٹ نیبی
۲ ساؤتھ آسٹریلیا
۳ نارتھ آسٹریلیا
۴ ویسٹرن آسٹریلیا
۵ وکٹوریا
۶ نیو ساؤتھ ویلس
۷ ساؤتھ ویلس
۸ کوئینسلینڈ

نیوسوتھ ولیس[1] آسٹریلیا کے شرقی جانب مین واقع ہی
اس آبادی مین بلیومونٹس[2] یعنی کوہ ازرق شمالاً
جنوباً سمندر سے تقریباً چالیس میل کے فاصلہ تک گذرتا ہی
بیش پروری اور کندیدگی طلا رعایا کے خاص پیشے ہین
سڈنی[3] جسمین ایک لاکھ باشندے ہین پورٹ جیکسن[4]
پر ہی اور وہان سے سونا اور اون بمقادیر کثیر اور ملکون
کو بھیجے جاتے ہین۔
شہر پارامانا[5] جو پورٹ جیکسن پر ہی آسٹریلیا[6] کا شہر اولین
تھا۔

	وکٹوریا

وکٹوریا[7] یا آسٹریلیا فیلکس[8] جسمین جزیرہ آسٹریلیا
کا جنوبی و شرقی گوشہ داخل ہی نیوسوتھ ولیس[9] سے
بذریعہ دریاے مرے[10] علحدہ ہوا ہی۔ اس قطعہ کی آب وہوا
خوشگوار اور اراضی سیر حاصل ہی۔
مغرب مین بالارات[11] نہایت زرخیز طلائی کانون سے ایک
ہی بیش و مویشی بکثرت پالے جاتے ہین۔
دانہ دریاے یارایارا[12] کے متصل دریاے مذکور پر پورٹ فلپ[13]

[1] نیوسوتھ ویلز
[2] بلیو مونٹینس
[3] سڈنی
[4] پورٹ جیکسن
[5] پارامانا
[6] آسٹریلیا
[7] وکٹوریا
[8] فیلکس
[9] نیوسوتھ ویلز
[10] مرے
[11] بالارات
[12] یارایارا
[13] پورٹ فلپ

کے قریب میلبرن دارالحکومت ہے ۱۸۳۵ عیسوی مین
اس شہر کی بنیاد قائم ہوئی تھی اور اب اوسمین ایک لاکھ
باشندے ہین۔

۱ میلبرن
۲ جیلانگ
۳ ہابارٹ
۴ ٹسمانیا
۵ ایڈیلیڈ
۶ سٹالبمسیٹ
۷ برابرا
۸ ہابارٹ
مغربی
۹ سڈنی
۱۰ پرتھ
۱۱ فریمنٹل

میلبرن کے گوشۂ جنوب و مغرب مین گیلانگ ترقی پذیر
شہر ہے۔

آسٹریلیا جنوبی

آسٹریلیا جنوبی نیوسوتھ ویلس اور وکٹوریا کے مغرب
واقع ہے۔

دارالامارت ایڈیلیڈ خلیج سینٹ وسنٹ پر ہے
برابرا کی بالمدارسی کانین شمال مین ہین۔

آسٹریلیا مغربی

آسٹریلیا مغربی یا آبادی دریاے سوان آسٹریلیا کے
جنوب و مغرب پر محیط ہے یہ آبادی ہندوستان سے اقل
فاصلہ پر ہے اور اب جزیرۂ مذکور کے صرف اسی قطعہ مین قیدی
بھیجے جاتے ہین میش پروری پیشہ خاص ہے اور بکنارۂ دریاے
سوان مغربی کران پر پرتھ دارالحکومت ہے۔

کوئینسلینڈ

شرقی ساحل پر کوئینسلینڈ آبادی نہایت جدید ہی جسمین شہر خاص برسبین ہی۔

۱۷۷۔ ٹسمینیا یا ونڈیمنیس لینڈ کا بیان

یہ جزیرہ جو وسعت مین تقریباً جزیرہ سیلان کے برابر ہی آسٹریلیا کے جنوب ہی اور اوس سے آبنائے باس کے ذریعہ سے جدا ہوا ہی۔

اس جزیرہ کی سرزمین کوہستانی ہی اور آب وہوا معتدل۔

عرصہ دراز تک یہان قیدیون کی بود و باش رہی الآ اب برطانیہ کے نوآباد یہان کثرت سے ہین۔

جنوبی شرقی ساحل پر ہابرٹ ٹون حکومت گاہ ہی اور لانسسٹن اس جزیرہ کے شمالی جانب واقع ہی۔

نیوسوتھ ویلس کے نواب گورنر بہادر آسٹریلیا اور ٹسمینیا کے ممالک متبوضہ برطانیہ کے گورنر جنرل

۱ ٹسمینیا
۲ نیوسیلنڈ
۳ نیوگینی یا پاپوا
۴ سیلان
۵ آسٹریلیا
۶ بورنیو
۷ سماٹرا
۸ جاوا
۹ فلپائن
۱۰ نیوزیلنڈ

ہوتے ہین الا آسٹریلیا مغربی اور کوئینسلینڈ کے سوائے جمیع ممالک مذکورہ کے لیجسلیچر یعنی واضعان قوانین کے جلسے باختیارات خودسری جدے جدے مقرر ہین جو از جانب رعایا منتخب ہوے ہین۔

نیوزیلینڈ

آسٹریلیا کے گوشۂ جنوب و شرق مین نیوزیلینڈ دو جزائر سے مرکب ہو جنمین سے ہر ایک جزیرہ سیلان کی وسعت سے تقریباً دوچند ہو۔

ان دونون کے درمیان آبنائے کوک حائل ہو اور جنوب مین ایک چھوٹا جزیرہ اور بھی ہو جو نیوزیلینڈ سے متعلق ہو۔

جزایر متذکرۂ بالا پہاڑون کے سلسلون سے منقطع ہین جنکی چوٹیان برف دائمی سے مستور رہتی ہین اونمین کئی کوہ آتش فشان بھی ہین علاوہ برین گرم پانی کے چشمے کثرت سے ہین۔

اور زلزلے یعنی بھونچال بھی بعض مرتبے برپا ہوتے ہین آب و ہوا خوشگوار اور زمین خوب سیر حاصل ہو۔

فرن یعنی سرخس بکثرت پیدا ہوتی ہو جسمین سے بعض
بعض کی جڑین بطور غذا کے مستعمل ہوتی ہین۔
یہ جزیرہ ایک قسم کی بیش قیمتی کتان سے نامور ہو۔
یہانکے باشندے جو ماوریز کہلاتے ہین ملایائی
نسل سے ہین مگر وہ از قدامت وجاہت وچالاک اور ذہیم ہوتے
ہین۔
سابق مین وے اپنے بدنون مین گودنا دیتے تھے
اور خونریزی اور مردم خوری کے خوگر تھے الآن
پادری صاحبون کی محنت وسعی سے ایسی تربیت وشائستگی
پھیل گئی ہو مردم خوری بند ہوگئی ہو اور اکثرون نے مذہب
عیسوی اختیار کرلیا ہو۔
جزیرہ شمالی مین آکلینڈ جناب نواب گورنر بہادر
برطانی کا مسکن ہو۔
اور ویلنگٹن کہ نہایت زیادہ آباد ہو آبنائے کوک
پر واقع ہو۔
اور گلیشر بی جزیرہ وسطی کے شرقی ساحل پر
ہو۔

۱ نیوگنی
۲ پاپوآ
۳ نیوگنی
۴ پاپوآ
۵ ملانیشیا
۶ ہارس
۷ پاپوآنس
۸ نیوگنی
۹ نیوکیلیڈونیا
۱۰ نیوبرٹین
۱۱ نیوہبرڈیز
۱۲ نیوکلیڈونیا
کی زبان

نیوگنی یا پاپوآ

نیوگنی یا پاپوآ جزیرۂ آسٹریلیا کے شمال واقع ہی اور جزیرہ مذکور سے آبنائے ٹارس کے ذریعہ سے علحدہ ہی۔

نیوگنی خط استوا کے متصل اوسکے دکھن واقع ہی اور احاطہ مندراج کی وسعت سے تقریباً دوچند ہی وسط کا حال کم معلوم ہی۔

یہ جزیرہ ایک خوبصورت پرند ہما نامی کی جہت سے مشہور ہی۔

اسکے باشندے پاپوآن یعنی دریائی حبشی ہین یہ لوگ وحشی ہین اور کسی شایستہ قوم کی آبادی اس جزیرہ مین نہین ہی۔

جزایر دیگر

نیوگنی کے شرق اور اوسکے گوشۂ جنوب وشرق مین جزائر کے بہت مجمع ہین مثلاً نیوآئرلینڈ نیوبرٹین نیوہبرڈیز نیوکلیڈونیا اور

جزائر فجی . انکے باشندے اکثر مردم خور ہین اور بعض
مین مذہب عیسوی جاری ہوگیا ہی۔

۱ فجی
۲ پالینیشیا
۳ ملینیشیا
۴ مائیکرونیشیا
۵ امریکا

۱۷۸ - پالینیشیا کا بیان

پالینیشیا (یعنی جزائر کثیر) جزائر کے اون بیشمار مجمعون
سے مراد ہی جو بحرالکاہل مین واقع ہین۔
اور جنکے مغرب کی جانب جزائر ملیشیا اور آسٹریلیشیا
ہین اور مشرق کی طرف امریکہ۔
جزائر کلان مین اونچے اونچے پہاڑ ہین جنمین سے بعض
آتش فشان ہین۔
اور جزایر خورد جو مونگے کے کیڑے سے پیدا ہوے ہین
پست ہین اور سمندر کی سطح سے تقریباً ہموار۔

آب وہوا خوب خوشگوار ہی کیونکہ گرمی کی حدت سمندر کے
سبب سے اعتدال پر رہتی ہی۔
زمین عموماً سیر حاصل ہی اور تحفہ سبزے سے مستور
رہتی ہی۔

درخت میوہ نان اور ناریل اور رتالو اور شکر قند اور نکیلے وغیرہ نباتی پیداواریون سے خاص ہین۔

سور اور کتے اور گھونس ہی صرف دیسی چوپائے ہین۔

باشندے

باشندے نسل ملایانی سے متعلق ہین مگر دراز قد اور خوش ساخت۔

یے لوگ عموماً کاہل ہوتے ہین الّا لڑائی مین دلیر اور غضبناک اور بیرحم اون مین اس عادت کے ساتھ لڑائی جھگڑے ہوے ہین کہ بعض جزائر سرتاپا بے چراغ ہوگئے ہین بچہ کشی بدرجۂ کثیر جاری ہی۔

اور یہان کے لوگ اپنے کریہ منظر بتون کو انسانون کی قربانیان دیتے ہین اور مردم خوری بھی بعض جزائر کے مجمعون مین رائج ہی الّا بعض مین مذہب عیسوی داخل کیا گیا ہی اور اوسکی بڑی ترقی ہوئی ہی۔

۱۷۹ اون جزائر کا بیان جو خط استوا کے شمال ہین

جزائر لاڈرون یا میری این جزائر فلیپانیہ کے شرق واقع ہین۔

انکو میگیلان صاحب نے ۱۵۲۱ عیسوی مین دریافت کیا اور وہان کے باشندون کے خواص دزدی کے باعث سے اونکا نام لاڑرون رکھا جو ایک ایسے لفظ کے مشتق ہوا ہے جسکے معنی چورون کے ہین بعد ازان اسپین کی ایک ملکہ کی یادگاری کے لیے اوسکا نام میری این رکھا گیا۔

جزائر ہذا مین سے صرف پانچ آباد ہین جنمین جزائر فلپانیہ سے اوٹھکر نو آباد اہل اسپین اکثر بسے ہین۔

جزائر کارولانیس

جاپان اور آسٹریلیا کے وسط کے قریب جزائر کارولانیس کا بڑا مجمع ہے۔

یہ جزیرے بسبب چارلس دوم شاہ اسپین

۱ لاڈرونس
۲ میریان
۳ فلیپانیسا
۴ میری لاز
۵ سپین
۶ میریان
۷ فلیپانیسا
کارولینس
۸ جاپان
۹ آسٹریلیسا
۱۰ چارلس

کے بدین اسم موسوم ہوتے ہین —

جزائر سینڈوچ

جزائر سینڈوچ خط سرطان کے قریب اور میکسیکو سے مغرب کی جانب تقریباً دو ہزار آٹھ سو میل کے فاصلہ پر واقع ہین اور جمیع جزائر پالنیشیا مین اولی ترین ہین —

جزیرہ ہوائی یا اوہیئی جو تمام اس مجمع مین جزیرۂ اعظم ہی جزیرہ سیلان کی وسعت سے پانچوین حصہ کے قریب ہی۔ اور اپنے مرتفع آتشی پہاڑون سے مشہور —

تخمیناً چالیس برس کا عرصہ ہوا کہ باشندے وحشی تھے اور کوئی زبان تحریری نہین رکھتے تھے اب وے شائستہ اور تربیت یافتہ ہین مدرسے اور گرجے جابجا مقرر ہین انجیل چھپ گئی ہی اور سب نے مذہب عیسوی اختیار کر لیا ہی —

اس جزیرے مین وہان ہی کا ایک متوطن بادشاہ باختیارات خودسری حکمرانی کرتا ہی اور اوسکا دارالسلطنت ہونولولو

۱ ہوائی
۲ نیہاؤ
۳ کاہولاوے
۴ ہوآہو
۵ کاؤائی
۶ سیلان
۷ ہونولولو

ہے جہان جہازون کی آمد و رفت کثرت سے رہتی ہے۔

جزائر جو خط استوا کے دکھن ہین

جزائر فرینڈلی (یعنی جزائر دوستانہ) یا جزائر ٹونگا آسٹریلیا کے مشرق اوس سے تخمیناً دو ہزار میل کے فاصلہ پر واقع ہین۔

ان جزیرون کو کپتان کوک صاحب نے دریافت کیا اور انکا نام فرینڈلی اسلیے رکھا کہ یہان کے باشندے ظاہرا شفقت پیش آئے۔

یہان کا بادشاہ اب عیسائی ہے اور دین عیسوی کی یہان بڑی ترقی ہوئی ہے۔

جزائر نیوگیٹیر

جزایر نیوگیٹیر (یعنی جزائر ملاحان) جزائر فرینڈلی کے گوشۂ شمال و شرق مین واقع ہین اونکا یہ نام اسواسطے رکھا گیا تھا کہ جزائر مذکور کے باشندے اپنی ڈونگیون کے کھینے مین خوب مشاق اور ہوشیار معلوم ہوتے تھے اب یہ جزائر عموماً سیموآ اس

۱ ٹونگاڈلی
۲ ٹونگا
۳ ہارڈ لینڈ
۴ ہیوی گاڈ
۵ سموآ

کہلاتے ہین۔

جزائر سوسایٹی

جزائر سوسایٹی آسٹریلیا اور جنوبی امریکہ کے تقریباً وسط مین واقع ہین۔

یے جزائر مرتفع اور خوشنما ہین وشہرت ومنزلت مین جزائر سینڈوچ سے درجۂ دوم پر ہین انمین ٹیہٹی جزیرۂ اعظم ہی اور اسلیے یاد گار کہ پالینیشیا مین اول اول اسی مقام کو پادری بھیجے گئے تھے تقریباً سب باشندون نے دین عیسوی قبول کرلیا ہی اور عرصۂ چند سال سے گورنمنٹ دیسی زبردستی فرانس کے ماتحت کردی گئی ہی۔

جزایر مارکوئیاس

مجمع الجزائر مارکوئیاس جزیرۂ سوسایٹی کے گوشۂ شمال وشرق مین واقع ہی اور اب فرانس کے تابع۔

۱۸۰ — انڈیا رکیٹیکا کا بیان

۱ سوسایٹی
۲ آسٹریلیا
۳ امریکا
۴ مارکوئیس
۵ ٹیہٹی
۶ پالینیشیا
۷ فرانس
۸ مارکوئیساس
۹ سوسایٹی
۱۰ انڈیا رکیٹیکا

تھوڑے عرصہ سے خشکی کے کئی وسیع قطعات بحر
انٹیارکٹک یعنی بحر جنوبی مین قطب جنوبی کی طرف
دریافت ہوے ہین جو کسی ایک بڑا عظم جنوبی کے حصے تصور
کیے جاتے ہین۔

سر جیمس راس صاحب نے ۱۸۴۱ع مین وکٹوریا لینڈ کو
دریافت کیا یہ خطہ نیوزیلینڈ کے جنوب واقع ہے اور
بہ نسبت دیگر قطعات اراضی کے جو اب تک معلوم ہوئے ہین
قطب جنوبی سے زیادہ نزدیک ہے۔

اسکے ساحل پر بلند پہاڑ ہین جو یخ کے وسیع تختون اور
برف دائمی سے مستور رہتے ہین۔

کوہ ایریبس نامی آتش فشان بارہ ہزار چار سو فیٹ
اونچا ہے جسکے شعلے بعض مرتبے دہانۂ کوہ مذکور سے دو ہزار
فیٹ کی بلندی تک پہونچ جاتے ہین اور
ایام سرما کی طول وطویل راتون مین اوس تاریکی کو
روشن کرتے ہین جو اس ویران وبے چراغ ملک پر
چھائی رہتی ہے۔

انٹیارکٹیکا کے خطے انسان سے خالی ہین مگر لب دریا

۱ ایڈارکٹیکا
۲ سدرن اسکاٹلینڈ
۳ ویڈیل لینڈ
۴ نیوزیلینڈ
۵ ہیریبس
۶ ایڈارکٹیکا

آلبٹراس صدہا پنگوین کا کہ اقسام پرند ہین ہجوم رہتا ہی
اور قرب وجوار کے سمندرون مین سیل اور والرس
یعنی دریائی گھوڑا اور ویل باافراط ہین۔

روے زمین کے مختلف ملکون اور ولایتون کا بیان ہوا
جنمین سے اکثر خوبی اور خوبصورتی کامل کے منظر ہین اور ہر شے
سے مملو ہین جس سے انسان کی خواہشون یا احتیاجون کا
انصرام ہوسکتا ہی مگر اس امر کے خیال سے بڑا افسوس
اور رنج ہوتا ہی کہ ہماری خوشنما زمین کو گناہ نے اسقدر
کریہ صورت کر رکھا ہی کہ تمام مخلوق رنج والم مین آہ زن و
در وکش ہی۔

بڑے بڑے فرقے اور اقوام عقائد باطل و مبتذل مین
گرفتار ہین اور جہالت کے تاریک پہاڑون پر ٹھوکر
کھاتے پھرتے ہین غم وگناہ و مرض
وموت وخطا و خوف اونکو گھیرے ہوے ہین
اور وقت ضرورت وے کذب و دروغ کے پناہ
کی طرف رجوع کرتے ہین جو اونکے کام نہین

آتے ہے۔

خدا تعالےٰ کی سلطنت کے اس منحرف صوبہ مین کار عظیم کا انجام دینا باقی ہے اور بمقتضاے محبت ہم جان و خیال آسایش و آرام خود ہا و فرایض بجانب حق تعالیٰ ہمکو واجب و لازم ہے کہ ہم کار مذکور کے انصرام مین شریک ہوویں اول ہمکو چاہیے کہ اوس ترحم پر غور سے نظر کرین جو ایزد جل جلالہٗ نے بذریعہ دین ہمپر عطا فرمایا ہے اور بعد ازان اپنی روحون کو اوسکی عبادت اور خدمت سے مخصوص کرین۔

ہمپر لابد ہے کہ اپنے مذہب اور عقیدہ کو اپنے چلن سے ظاہر کرین جاہلون کو تعلیم کرین کلامات ربانی اور رسالجات مذہبی کو مشتہر کرین اور مدارس و دیگر حسنات کی مدد مین جسقدر ہوسکے اوسقدر معین و مددگار ہون اور روز و شب بدل و جان و نست بدعا رہوین کہ وہ وقت جلد آوے جسمین تمام روے زمین علم الٰہی سے اسقدر پر ہوجاوے جیسے سمندر پانی سے مستور ہے

نام سلطنت بزبان		رقبہ بحساب میل مربع	آبادی	نام دارالسلطنت بزبان		آبادی
اردو	ناگری			اردو	ناگری	
امریکہ روسی	अमेरिका रूसी	۳۷۱۰۰۰	۶۰۰۰۰	نیو ارکینجل	न्यूआर्केंजिल	
برٹنی امریکہ	ब्रिटिनी अमेरिका	۳۵۰۰۰۰۰	۲۱۸۱۲۷۰	کویبک	क्विबेक	۶۲۰۰۰
ممالک متحدہ	युमालिकमुत हदा मेयुक्तराज्य	۳۳۰۶۰۰۰	۳۲۰۰۰۰۰۰	واشنگٹن	वाशिङ्टन	۴۰۰۰۰
میکسیکو	मेक्सिको	۸۶۰۰۰۰	۷۵۰۰۰۰۰	میکسیکو	मेक्सिको	۱۵۰۰۰۰
گاٹیمالا	गाटे माला	۴۵۷۴۷	۶۰۰۰۰۰	گاٹیمالا	गाटे माला	۴۰۰۰۰
سالویڈر	सालवेडर	۵۹۷۱	۲۸۰۰۰۰	سین سالویڈر	सेन सालवेडुर	۲۰۰۰۰
ہانڈیوراس	हांडूरास	۳۸۰۸۸	۲۳۶۰۰۰	کوماياگوآ	कुमायागोआ	۱۲۸۰۰
نکاراگوآ	निकारागोआ	۳۱۰۵۰	۲۳۵۰۸۰	لیون	लिआन	۱۰۰۰۰۰
کوسٹاریکا	कास्टारिका	۱۸۳۷۰	۹۵۰۰۰	سین جز	सेनजोज़	۱۸۰۰۰
ویسٹ انڈیز یعنی جزائر	वेस्टइंडीज़ यानी द्वीप पौञ्ज	۹۰۰۰	۳۵۰۹۰۰۰			

صفحہ سوم

۱۰۶

انیس الیاسین

نام ممالک بزبان		رقبہ بحساب میل مربع	آبادی	نام شہرات خاص بزبان		آبادی
اردو	ناگری			اردو	ناگری	
مین	मेन	۳۲۶۲۸	۶۲۰۰۰۰	پورٹلینڈ آگسٹا	पोर्टलैंड आगस्टा	
نیوہیمپشر	न्यूहैम्पशर	۹۴۱۱	۳۲۶۰۰۰	پورٹسمتھ کانکارڈ	पोर्टसमथ कांकार्ड	
ورمنٹ	वरमंट	۱۰۲۱۲	۳۱۶۰۰۰	برلنگٹن مانٹپلیر	बरलिङ्टन मंट्पीलीर	
میساچوسٹس	मेसाचुसेटस	۷۵۰۰	۱۲۳۱۰۰۰	بوسٹن لوویل	बोस्टन लूबेल	
رہوڈآئیلینڈ	रोडआईलेंड	۱۳۴۰	۱۷۵۰۰۰	پراویڈنس نیوپورٹ	प्रोवीडेन्स, न्यूपोर्ट	
کینکیٹکٹ	कनेक्टिकट	۴۷۶۴	۴۶۰۰۰۰	نیوہیون ہارٹفرڈ	न्यूहेविन हार्टफर्ड	
نیویارک	न्यूयार्क	۴۶۰۸۵	۳۸۵۱۰۰۰	نیویارک آلبنی	न्यूयार्क ऑलबेनी	
نیوجرسی	न्यूजरसी	۸۳۲۰	۶۷۶۰۰۰	نیوآرک ٹرنٹن	न्यूआर्क ट्रेंटन	
پنسلوانیا	पेन्सिलवेनिया	۴۴۰۰۰	۲۹۱۶۰۰۰	فلیڈیلفیا ہیرسبرگ	फिलेडेल्फिया, हेरिसबर्ग	

نام ممالک بزبان		رقبہ بحساب میل مربع	آبادی	نام شہرات خاص بزبان		
اردو	ناگری			اردو	ناگری	
ڈیلاویر	ڈیلا ویئر	۲۱۲۰	۱۱۲۰۰۰	ولنگٹن ڈوور	ویلمنگٹن, ڈوور	
میریلینڈ	میری لینڈ	۱۳۹۵۸	۶۸۱۰۰۰	بالیٹیمور انا پولس	بالٹیمور, انا پولس	
ضلع کولمبیا	ضلع کولمبیا	۶۳	۷۵۰۰۰	واشنگٹن	واشنگٹن	
ورجینا	ورجینیا	۶۴۰۰۰	۱۶۹۳۰۰۰	رچمنڈ	رچمنڈ	
کارولائنہ شمالی	شمالی کارولینا	۴۳۸۰۰	۱۰۰۰۰	ولنگٹن ریلی	ویلنگٹن, ریلی	
کارولائنہ جنوبی	جنوبی کارولینا	۲۸۲۰۰	۷۱۶۰۰۰	چارلسٹن کولمبیا	چارلسٹن, کولمبیا	
جارجیا	جارجیا	۶۲۰۰۰	۱۰۸۳۰۰۰	سوانہ ملجول	سوانہ, ملجول	
فلاریڈا	فلاریڈا	۵۳۷۸۶	۱۴۷۰۰۰	ٹالاہاسی	ٹالاہاسی	
اوہیو	اوہیو	۳۹۹۶۴	۲۳۷۸۰۰۰	سنسیناٹی کلمبس	سنسیناٹی, کلمبس	

نام ممالک بزبان		رقبہ بحساب میل مربع	آبادی	نام شہرات خاص بزبان	
اردو	ناگری			اردو	ناگری
انڈیانا	ڈنڈیانا	۳۳۸۰۹	۱۳۵۱۱۰۰۰	انڈیانا پولس	ڈنڈیانا پولس
الینایس	ڈلینوڈس	۵۵۴۰۵	۱۶۹۱۰۰۰	چکاگو اسپرنگفیلڈ	چکاگو, स्प्रिंगफील्ड
مچیگان	मिचीगान	۵۶۲۴۳	۷۵۴۰۰۰	ڈیٹرایٹ لینسنگ	डेट्रायट, लेन्सिङ्ग
وسکانسن	विसकांसिन	۵۳۹۲۴	۷۶۰۰۰۰	ملواکی میڈیسن	मिलवाकी, मेडीसन
کینٹکی	केंटकी	۴۰۵۰۰	۱۱۴۵۰۰۰	لوزول فرنکفورٹ	लूज़विल फ्रेंकफोर्ट
مسوری	मिस्री	۶۷۳۸۰	۱۲۱۰۰۰	سینٹ یوس جیفرسن سیٹی	सेंटलूइस, जेफरसन सिटी
آیووا	आर्द्-ओवा	۵۰۹۱۴	۶۸۲۰۰۰	ایووا سٹی	आईवा सिटी
ٹینیسی	टेनेसी	۴۵۰۰۰	۱۱۴۷۰۰۰	نیشول	नैशविल
الاباما	अलाबामा	۵۰۷۲۲	۹۵۷۰۰۰	موبیلی مانٹگومری	मबेली, मांट गुमरी

نمبر ۲

نام ممالک بزبان		رقبہ بحساب میل مربع	آبادی	نام شہرات خاص بزبان	
اردو	ناگری			اردو	ناگری
مسیسیپی	मिसीसिपी	۴۷۱۵۱	۸۸۷۰۰۰	نیچز جیکسن	नेचेज़, जेक्सन
لوزیانا	लूज़िआना	۴۶۴۳۱	۶۶۶۰۰۰	نیو آرلینس بیٹن روج	न्यूआर्लिअन्स, बैटनरुज
آرکنیزاس	आरकेज़ास	۵۲۱۹۸	۴۴۰۰۰۰	لٹل راک	लिटलराक
ٹیکزاس	टेकज़ास	۲۳۷۴۲۱	۶۰۱۰۰۰	آسٹن	आस्टन
کالیفورنیا	कालीफोर्निआ	۱۵۸۹۸۱	۳۸۵۰۰۰	سین فرانسسکو	सेनफ्रांसिस्को
				بینیشیا	बेनीशिआ
مینیسوٹا	मिनेसोटा	۸۳۰۰۰	۱۸۳۰۷۷	سینٹ پال	सेंटपाल
نیومیکسیکو	न्यूमेक्सिका	۲۱۰۷۴۴	۹۳۰۰۰	سینٹافی	सेंटाफ़ी
یوٹا	यूटा	۱۰۷۹۲۳	۵۰۰۰۰	سالٹ لیک سیٹی	साल्टलेकसिटी

نام ممالک بزبان		رقبہ بحساب میل مربع	آبادی	نام شہرات خاص بزبان		
اردو	ناگری			اردو	ناگری	
آریگن	आरीगान	۱۷۵۰۰۰	۵۲۰۰۰	سیلم	सलेम	
واشنگٹن	वाशिङ्टन	۱۱۰۰۰۰	۱۲۰۰۰	اولمپیا	ओलिम्पिया	
نبراسکا	नेब्रास्का	۳۸۵۰۰۰	۲۹۰۰۰			
کینزاس	कैन्ज़ास	۱۲۰۰۰۰	۱۴۴۰۰۰			
ڈیکوٹا	डेकोटा		۵۰۰۰			

جنوبی امریکہ کی مقفون کا حال

نام سلطنت بزبان		رقبہ بحساب میل مربع	آبادی	نام دارالسلطنت بزبان		آبادی
اردو	ناگری			اردو	ناگری	
گیانا	गियाना	۱۵۰۰۰۰	۲۰۰۰۰۰			
وینزیولا	वेनीज़ुला	۴۵۰۰۰۰	۱۳۵۰۰۰۰	کاراکاس	कारकास	۳۵۰۰۰
نیوگرنیڈا	न्यूग्रेनेडा	۵۰۰۰۰۰	۶۳۶۳۰۰۰	بوگوٹا	बुगोटा	۴۲۰۰۰
ایکویڈار	एक्वेडार	۳۰۰۰۰۰	۸۰۰۰۰۰۰	کوئیٹو	क्विटो	۷۶۰۰۰
پیرو	पीरू	۵۰۰۰۰۰	۲۱۰۶۰۰۰	لایما	लार्दमा	۷۰۰۰۰
برزیل	ब्रेजील	۳۱۰۰۰۰۰	۶۰۰۰۰۰۰	ریوجنیرو	रायोजिनिरो	۲۵۰۰۰۰
بولیویا	बोलिविया	۴۵۰۰۰۰	۱۶۰۰۰۰۰	چوکوئیساکا	चुक्विसाका	۲۰۰۰۰
لاپلاٹا	लाप्लाटा	۵۵۰۰۰۰	۵۳۰۰۰۰	پیرانا	पेराना	۸۰۰۰۰
پیراگوئی	पेरागोए	۸۰۰۰۰	۶۰۰۰۰۰	اسمپشن	असम्पशन	۱۰۰۰۰

نام سلطنت بزبان		رقبہ بحساب میل مربع	آبادی	نام دارالسلطنت بزبان		آبادی
اردو	ناگری			اردو	ناگری	
بیونس ایرز	ब्यूनस एरीज़	۱۸۰۰۰۰	۵۰۰۰۰۰	برنس ایرز	ब्यूनस एरीज़	۸۰۰۰۰
یوراگوئی	यूरागोए	۸۰۰۰۰	۲۵۰۶۰۰	مانٹی وایڈیو	मांटे वाईडिओ	۷۰۰۰۰
چلی	चिली			سینیشیاگو	सेंशिआगो	۸۰۰۰۰
پٹیگونیا	पेटेगोनिआ					
میزان						

کتب خانہ کلیہ جامعہ عثمانیہ

RP 911

آخری درج شدہ تاریخ پر یہ کتاب مستعار
لی گئی تھی مقررہ مدت سے زیادہ رکھنے کی
صورت میں ایک آنہ یومیہ دیرانہ لیا جائے گا۔

911
RH

درگاہ میر شاد

انیس السیاحین